

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, May 11, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty five minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما خلقتنا السماء والارض وما بينهما باطلاً ذلک ظن الذین

کفروا فویل للذین کفروا من النار ○ ام نجعل الذین امنوا وعملوا

الصلحت کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالنجار ○ کتب انزلہ

الیک مبرک لیتقروا لیتذکرا ولوالالباب ○

ترجمہ: ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور اس دنیا کو جو ان کے درمیان ہے فضول پیدا نہیں کر دیا ہے۔ یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا ہے، اور ایسے کافروں کے لئے بربادی ہے جہنم کی آگ سے۔ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا متقیوں کو ہم کاجروں جیسا کر دیں؟ یہ ایک بڑی برکت والی کتب ہے جو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمہاری طرف نازل کی

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, May 11, 2007

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty five minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما خلقتنا السماء والارض وما بينهما باطلاً ذلک ظن الذین

کفروا فویل للذین کفروا من النار ○ ام نجعل الذین امنوا وعملوا

الصلحت کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالنجار ○ کتب انزلہ

الیک مبرک لیتقروا لیتذکرا ولوالالباب ○

ترجمہ: ہم نے اس آسمان اور زمین کو اور اس دنیا کو جو ان کے درمیان ہے فضول پیدا نہیں کر دیا ہے۔ یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا ہے، اور ایسے کافروں کے لئے بربادی ہے جہنم کی آگ سے۔ کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں اور ان کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا متقیوں کو ہم کاجروں جیسا کر دیں؟ یہ ایک بڑی برکت والی کتب ہے جو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمہاری طرف نازل کی

ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیت پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں۔

(سورۃ ص آیت ۲۸-۳۶)

جناب چیمبرمین : جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہم صل علی محمد

و علی آل محمد۔

QUESTION AND ANSWERS

میرا خیال ہے کہ points of order end پر لے لیں۔ پہلے سوال لیتے ہیں۔

First question No. 78, Mr. Muhammad Talha Mahmood. On his behalf, Mr

Muhammad Ismail Buledi.

78. *Mr. Muhammad Talha Mahmood: (Notice received on 22-02-2007 at 13.12 p.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the number of cases of adulteration in food items surfaced during the last two years; and*
- (b) *the steps being taken by the Government to control adulteration in food items?*

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: (a) 26,461/- cases of adulteration in food items surfaced during the last two years.

(b) Following steps are being taken by the Government to control adulteration in food items:

- (i) FIRs against the defaulters for prosecution under Section 6/23 of "Pure Food Act 1960" have been Lodged.
- (ii) An amount of Rs. 6,269.660/- was imposed as fine by the Courts. Necessary amendments in existing pure food Rules, 1965 are under process in the Health Departments of the Provinces.
- (iii) District Food Controllers and Rationing Controller have been designated as *Ex Officio* Inspectors under "Pure Food Act 1960".
- (iv) At district level EDO Revenue are performing their duties to check and control any sort of adulteration in Food items. They have been directed to take punitive action against the delinquents.
- (v) Progress of the Food Officers to control adulteration in their respective areas is regularly monitored in the monthly review meetings.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب والا معزز رکن نے پوچھا تھا کہ گزشتہ دو سالوں میں خوراک کی احمیا میں ملاوٹ کے کتنے کیس سامنے آئے ہیں اور ان کے تدارک کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔ جو جواب وزیر صاحب نے دیا ہے اس کے مطابق دو سالوں کے دوران 26461 cases سامنے آئے ہیں۔ دو سالوں کے دوران یہ بہت خطرناک figures ہیں۔ یہ figures تو وہ ہیں جو record میں درج ہیں لیکن بہت سارے ایسے کیس ہیں جو record نہیں کئے گئے ہیں یا note نہیں کئے گئے ہیں۔ جناب چیئر مین! آپ کو معلوم ہے کہ اس ملاوٹ سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو مصالحہ استعمال کیا جاتا ہے۔

جناب چیئر مین: آپ سوال کریں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میرا سوال یہ ہے کہ وزیر صاحب نے اس مسئلہ کے تدارک کے لیے جو detail دی ہے یہ کافی نہیں ہے اور انہوں نے ابھی ملاوٹ کو ختم کرنے کے لئے سختی کرنے یا اس قسم کا کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ جن لوگوں نے ملاوٹ کی ہے ان کو کوئی عاص سزا بھی نہیں دی گئی ہے۔ میں وزیر صاحب کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تدارک اس ملاوٹ کو ختم کرنے کے لئے عاص طور پر توجہ دی جائے۔

جناب چیئر مین: وہ تو جانتے ہیں کہ اس پر انہوں نے fines لگائی ہیں اور باقی اقدامات بھی اٹھائے ہیں۔ آپ پہلے وزیر صاحب کی بات سن لیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب والا میں کہنا چاہتا ہوں کہ اس کو مزید سخت کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

جناب چیئر مین، آپ کہتے ہیں کہ اس پر مزید سختی کی جائے! آپ تشریف رکھیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جی ہاں۔ ہر چیز میں ملاوٹ ہے۔ ہر چیز میں ملاوٹ ہے۔ روغن میں بھی ملاوٹ ہے۔

جناب سکندر حیات خان بون (وزیر خوراک، زراعت و لائیو سٹاک): جناب والا پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ سوال basically provincial subject سے تعلق رکھتا ہے۔ چونکہ یہ معزز سینیئر صاحب کا حکم تھا اس لیے ہم نے یہ information صوبوں اور لوکل اداروں سے

اکٹھی کی ہیں۔ اگر آپ food laws کا section 15 دیکھیں تو اس میں واضح طور پر درج ہے کہ

it shall be the function of every local authority to carry out execution and enforce the provisions of the ordinance within its jurisdiction, with a view that all articles of food and drink are sold in a pure and genuine state.

اب صورت حال یہ ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ کے پاس تو کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہم نے صرف وہں سے information collect کی ہیں۔ باقی سب کچھ provincial governments نے کرنا ہے اور جو district administration ہے انہوں نے یہ کرنا ہے۔ Definitely جو ان کا concern ہے اس کے متعلق ہم ضرور ان سے بات کریں گے کہ اس میں مزید سختی کی جائے۔

جناب چیئر مین، آپ مہربانی کر کے اپنے طور پر بھی اور سلیم سیف اللہ خان کے through بھی اس کو دیکھیں۔ جی، پروڈیوسر صاحب۔

سیکریٹری پروڈیوسر غورید احمد : شکریہ۔ میرا سوال یہ ہے کہ ہم آپ کی اس محنت کو share کرتے ہیں اور لی الحقیقت 26461 cases بہت بڑی تعداد ہے لیکن کیا آپ یہ بتا سکیں گے کہ 26461 cases جو surface ہوئے ہیں ان میں سے کتنے prosecute ہوئے ہیں، کتنے convict ہوئے ہیں، کتنے convict نہیں ہوئے ہیں یا کتنے ہیں جنہیں معذور دیا گیا ہے تاکہ حقیقت سامنے آجائے۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، جناب والا! پنجاب کی detail تو انہوں نے مجھے

دی ہے = اس کے مطابق 25065 adulteration cases were detected and these

were referred to the courts and fines of Rs. 6269.66 were imposed by the

courts. اس کے علاوہ پنجاب گورنمنٹ نے مزید کہا ہے کہ matter regarding

amendment in existing Pure Food Rules, 1963 is under active

consideration. یہ مجھے پنجاب کی طرف سے جواب ملا ہے۔ جو details میرے پاس آئی ہیں

اس سے ظاہر بھی ہوتا ہے کہ اگر اس سلسلے میں کچھ کام ہو رہا ہے تو پنجاب میں ہو رہا ہے اور

باقی تینوں provinces میں nominal cases ہیں۔ وہاں بہ کون اتنے زیادہ cases نہیں ہیں۔ اس لیے جو cases مطلوب میں ہیں، میں ان کی تعداد بتا رہا ہوں۔

جناب چیئرمین، جی، ہمارے صاحب۔

سینئر نسیم حسین صاحب، جناب چیئرمین، مہربانی۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ adulteration ایک mafia بن چکا ہے۔ نہ صرف وہ foods میں adulteration سے لوٹ کا مال کھا رہے ہیں بلکہ زرعی اجناس کے لیے جو ادویات ہیں، جو کسان استعمال کرتا ہے جیسے pesticides ان میں بھی adulteration ہو رہی ہے جس کی وجہ سے یہ ineffective ثابت ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ بہت مہنگی ہیں۔ اس لیے یہ ایک بہت بڑا مایہ ہے۔ یہ معاشرے کو دیگ کی طرح پالتا رہا ہے۔ اس سے double نقصان ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے per acre yield کی production کم ہو جاتی ہے۔ ایک کسان کی جیب خالی ہو جاتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سلسلے میں وقایہ و زہر بڑی کوشش کر رہے ہیں لیکن اس بات کی آڑ میں کہ یہ provincial subject ہے، اسے درغور اٹھانا نہیں سمجھنا چاہیے۔ اسے take up کرنا چاہیے۔ بلوٹ basic پر حق میں شامل ہو چکی ہے۔ ہدیاتی اور رجسٹر ایک برائی ہے۔ ان سب چیزوں کی وجہ سے سارا معاشرہ دیگ کی طرح کھایا جا رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان امور کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے۔ اس کے لیے federal level پر بھی کوئی special arrangement کرنا چاہیے۔ اس برائی کو ختم کرنے کے لیے manufacturing process تک پہنچنا چاہیے تاکہ ہمیں اس چیز سے نجات مل سکے۔ شکریہ۔

جناب سکندر حیات خان بلاسن: پہلے تو question میں food items کی بات کی گئی تھی لیکن معزز سینئر نے pesticide کا بھی ذکر کر دیا ہے۔ تو میں یہاں پر یہ assurance کروانا چاہتا ہوں کہ الحمد للہ پچھلے دو سالوں سے comparatively آپ check کر لیں، میں یہ نہیں سمجھتا کہ سارا کام فیک ہو گیا ہے لیکن pesticide کے سلسلے میں پہلے سے کافی بہتر تبدیلی آئی ہے import stage پر جو کہ Federal Government کا subject ہے اس میں الحمد للہ Department of Plant Protection نے کافی کام کیا ہے۔ ہم نے کافی

amendments کی ہیں۔ جہاں تک ادویات کی قیمتوں کی بات ہے۔ میں اس سلسلے میں بھی یہاں پر assurance دینا چاہتا ہوں کہ اگر پچھلے سال کا record check کر لیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ pesticide کی جو prices ہیں، وہ کافی حد تک نیچے آئی ہیں، ان میں کمی نہیں ہوئی ہے لیکن definitely ان کی یہ بات باطل صحیح ہے کہ اس میں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ provincial authority کے ساتھ مل کر مزید کوشش کریں گے کہ یہ جو adulteration کے cases ہیں، یہ کم سے کم ہوں۔

جناب چیئرمین، جناب یگ صاحب۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I would like to draw the attention of honourable Minister and I would like to know from him sir, if there are any Price Control Committees because as you know sir, budget is due, in the next month and the prices of various dairy products...

Mr. Chairman: It is a question of adulteration, not of price control.

Senator Muhammad Enver Baig: No sir, I mean since the Agriculture Minister is here and he hardly comes in and I would like the opportunity....

Mr. Chairman: No, he is always here when he has business. I disagree with you.

Senator Muhammad Enver Baig: Unless, if he says, he does not want to answer my question.

Mr. Chairman: OK. let us keep ourselves brief.

(Interruption)

جناب چیئرمین، آپ price control mechanism کے بارے میں پوچھ لیں۔

اس کے بارے میں 'میں ان سے پوچھ لیتا ہوں۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, I want to know that if there is a Price Control Committee.

اور اگر انہوں نے کسی کمپنی کو within last six months fine کیا ہے، اس کے بارے میں
بھی جانیں کیونکہ ابھی بجٹ آ رہا ہے اور اس سے پہلے ہی dairy products کی قیمتوں میں
15% increase ہو گئی ہے and what mechanism has Government adopted to
control all these things.

Mr. Chairman: Do you have the detail with you?

جناب سکندر حیات خان بوسن: میں متعلقہ اداروں سے information collect
کر کے دے دوں گا۔

Mr. Chairman: It is the subject of district governments but he
will get the data and will pass it on you.

آپ ان سے کسی وقت مل لیں۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، جناب یہ تحصیل گورنمنٹ کا subject ہے۔ میں
وہاں سے collect کر کے ان کو دے دوں گا۔

Mr. Chairman: This is with the district government but we will
get the data and pass it on to you

آپ مل لیجیے گا کسی وقت۔ کیوں؟ وہ offer کر رہے ہیں، میرے پاس آ کر مل لیں۔ We will

but who will take No. 79 ڈاکٹر غلام محمود سومرو۔ Anyone on his behalf, ڈاکٹر ساعد۔

answer the question? Niazi sahib will answer.

(مداخلت)

79. *Dr. Khalid Mehmood Soomro: (Notice received on 22-02-2007 at 13.15 p.m.)

Will the Minister Industries, Production and Special Initiatives be pleased to state the names of the places in districts Larkana and Qamber Shandad Kot, Sindh, where drinking water filtration plants have been installed?

Mr. Jahangir Khan Tareen: 1. *Larkana.*—Under phase-I of this Programme titled "Clean Drinking Water initiative" (CDWI) Project, one water filtration plant is being installed in each Tehsil of Pakistan. So far 3 (Three) water filtration plants have been installed out of 4 (four) in the various *Tehsil* of District Larkana where as one *tehsil* did not show any biological/Chemical contamination in source water, for which alternative site has been requested from the provincial government.

2. *Qamber Shandad Kot.*—Out of total 7 (seven) *tehsils*, 5 (five) water filtration plants have been installed in various *tehsils* of Districts Kamber Shandad Kot, whereas 2 sites did not show any biological/Chemical contamination in source water. Provincial government has been requested to provide alternative sites for the same. (Details of both district/*tehsils* wise location are Annexed at 'A').

Annex-A

Water Purification Plants Installed at District Larkana and Kamber Shandad kot
Under CDWI Project

District	Tehsils	Location	Current Status of the plant
LARKANA	Rato Dero	Near Shandad Kot Chungi, Rato Dero City	Under Construction
	Larkana	At TMA office area near Empire Road, Larkana City	Operational
	Bakrani	At TMA office near Govt High school for boys, VIP Mohanjodahro road, Bakrani	No contamination
	Dohri	At Badah UC-01 office near Shahi Bazaar Badah, Tehsil Dohri	Under Construction
	Sujawal	At TMA property near magai rice mill, Tehsil Sujawal	No contamination
	Qubo Saeed Khan	at water supply scheme Qubo Saeed Khan Distt. Qamber Shandadkot	No contamination

KAMBER- SHAHDADKOT	Shahdad kot	TMA land near SOM office on Kohho Saeed Khan Road	Operational
	Mirokhan	Under New OHR at Bhathi Mohallah near Madressa, Miro Khan City	Operational
	Kamber	Under OHR at Imam Bargah Mohallah near Kamber Galbadero Road, Kamber City	RO plant not installed yet as appropriate power connection is required
	Naseerabad	Under OHR at Eid Geh near Gagi Road, Mohabbat Colony, Nasir Abad City	Operational
	Warah	Under OHR beside Govt. Boys High School, Near Bus Stand and Nasir Abad Road, Tehsil Warah	RO plant not installed yet as appropriate power connection is required

سینیئر ڈاکٹر محمد ساجد، جناب چیئرمین صاحب! یہ جو جواب ہے this is highly exaggerated and I can say sir, with my personal experience پروگرام for the control of hepatitis ہے، ان کا ایک centre پشاور میں حیات آباد میڈیکل کینیکس میں بھی ہے۔ I took a patient there.

جناب چیئرمین، 79 ہے، اس پر ساجد صاحب بول رہے ہیں۔ اسی 79 چل رہا ہے، ساجد صاحب۔

Senator Dr. Muhammad Said: I am sorry.

Mr. Chairman: OK. that is next question,

آپ لوگ کریں، that is 80. جی بنگرنی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگرنی، شکریہ جناب چیئرمین صاحب - Question No.79, on behalf of ڈاکٹر خالد محمود سومرو۔ جناب چیئرمین صاحب! میرا سوال یہ ہے کہ یہاں پر پانی صاف کرنے کے لئے 'filtration plant' لگانے کا mega project ہے کیونکہ سوال سندھ کا تھا، میں اس کا صرف یہ mechanism جاننا چاہتا تھا کہ یہی mechanism آیا دوسرے صوبوں میں بھی follow کیا جانے کا یا نہیں؟ اس کا کیا mechanism ہے۔ جناب چیئرمین! ہمارے بعض ایسے تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہیں جہاں پینے کے لیے پانی نہیں ہے، صاف پانی کا تو الگ موضوع ہے، صاف پانی کی قلت ہے۔ انہوں نے کیا mechanism اختیار ہے، یہ پہلے پانی مہیا کریں گے اور پھر اس

کے بعد یہ filtration plants لگائیں گے یا کیا کریں گے؟

ڈاکٹر شیر انگن علان نیازی (وفاقی وزیر پارلیمانی امور)، جناب والا اسی answer میں

لکھا ہوا ہے each Tehsil of Pakistan تو تمام پاکستان میں، ہر تحصیل میں clean drinking

water plants لگ رہے ہیں - یہ خصوصی ہیں - یہ other than Environment Ministry،

Science and Technology کی مدد سے لگا رہی ہے ہر یونین کونسل میں، یہ اس سے ہٹ کر

ہیں۔ یہ تمام پاکستان کے جتنے بھی اضلاع ہیں، ان کی تحصیلیں ہیں، تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں لگانے

جا رہے ہیں جہاں پانی contaminated ہو یعنی quality of water is low اور

consumption کے لئے fit نہ ہو۔ یہاں پر آپ نے دیکھا ہو گا کہ سڑکوں میں بھی ایسا ہے

کہ۔۔۔ دو تحصیلوں میں قبر اور شہداد کوٹ، دو تحصیلیں ہیں اور لاڑکانہ میں ایک تحصیل ایسی ہے

جہاں کا پانی contaminated نہیں ہے - اس کے علاوہ بھی انہوں نے کہا ہے کہ تحصیل میں

پانی خراب ہے تو ہر تحصیل میں Industries and Production Ministry یہ کوشش کر رہی

ہے کہ وہ ایک plant ہر تحصیل headquarters کو دے۔

جناب چیئرمین، جی بلیدی صاحب۔

سینیئر ڈاکٹر اسماعیل بلیدی، جناب والا کیا وزیر صاحب یہ بتا سکتے ہیں کہ صوبہ

wise اب تک کتنے پلانٹ لگانے گئے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کی شکایت یہ ہے کہ یہ سست رفتاری

سے جاری ہے۔ یہ بتایا جانے کہ یہ کب تک چاروں صوبوں میں complete کریں گے۔

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے، میں اسے خود بھی follow کر رہا ہوں۔ اس میں

انہوں نے کمپنیاں short list کی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی شروع ہو رہا ہے۔ مجھے اس کا اندازہ ہے،

کیونکہ میں نے اس کو follow کیا ہے۔ Question No.80، ڈاکٹر خالد محمود سومرو، ڈاکٹر ساعد

on his behalf، اس کو آپ deal کریں گے نیازی صاحب، جی۔

80. ***Dr. Khalid Mehmood Soomro:** (Notice received on 22-02-2007 at 13.15 p.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the steps taken by the Government to control hepatitis and blindness in the country particularly in interior Sindh and results thereof?

Mr. Muhammad Nasir Khan: Since September, 2005, the Prime Minister's Programme for the Prevention and Control of Hepatitis in Pakistan is being implemented at a cost of Rs 2.594 billion. The Programme is aimed at prevention of both water (hepatitis A&E) and blood borne (hepatitis B&C) forms of hepatitis through the following interventions (The elaboration of which is Annexed).

- * Establishment of 07 provincial satellite offices as Provincial Coordinators.
- * Advocacy & Behavior Change Communication (BCC) for adoption of healthy practices.
- * Reduction of vulnerability to Hepatitis B in risk groups.
- * Strengthening immunization services against Hepatitis B.
- * Establishment of 150 screening/diagnosis facilities in a phased manner.
- * Capacity building for effective prevention and control of Hepatitis in the country.
- * Phased development and Implementation of Hospital waste management system in 120 hospitals.

- * Facilitate Safe Blood Transfusion Services.
- * Strengthening drinking water quality control in all four provinces.
- * The Prime Minister's Programme for Prevention and Control of Hepatitis has already equipped 61 Teaching and DHQ Hospitals which provide free of cost treatment facilities to deserving person. Till February, 2007, 9150 patients of Hepatitis-C and 1301 patients of Hepatitis-B have been given free of cost treatment.
- * The Annex.III depicts the measures adopted for control of Hepatitis in Sindh. Moreover following steps are being taken in the interior Sindh:—
 - (i) High risk group Hepatitis-B Vaccine among prison in-mates.
 - (ii) Vaccination of Health Care Worker for Hepatitis-C positive and Hepatitis-B-negative.
 - (iii) Health Education campaign is being launched.
- * A National Survey conducted in 2002-04 revealed that there are 1.5 million blind persons in Pakistan.
- * To formulate a comprehensive strategy to combat blindness, the National and Provincial boards and committees have been constituted.
- * A five Year National Programme for the Prevention and Control of Blindness (2005-2010) has been constituted.
- * In Sindh the Eye departments of the Peoples Medical College Hospital Nawabshah, Jacobabad, Mirpurkhas and Tharparkur (Mithi) have been upgraded.
- * JPMC, Karachi, Saudabad Malir and Chandka Medical College Hospital Larkana will be upgraded by June, 2007.
- * In addition, 600 Lady Health Workers will be trained in the discipline of Primary Eye Care this year and the remaining Lady Health Workers included in Sindh will be trained in a phased manner which will continue till the completion of the Programme.

BRIEF ON THE PRIME MINISTER'S PROGRAM FOR PREVENTION AND CONTROL OF HEPATITIS IN PAKISTAN (2005-2010)

Background/Introduction:

The Ministry of Health, Government of Pakistan fully recognizes the role of health sector in national development. It is also conscious of the fact that the dream of health for all cannot be actualized without providing basic amenities to the population in general and the low privileged and below poverty line strata's in particular. Taking note of the serious public health threats associated with the high prevalence of viral hepatitis, the Honourable Prime Minister of Pakistan has launched on 29th August 2005; the "Prime Minister's Program for Prevention and Control of Hepatitis in Pakistan": thus abiding by the national commitment of communicable disease reduction as laid down in the National Health Policy.

Objectives of the Program:

- A. *General:* Substantial reduction in prevalence, morbidity and mortality due to viral hepatitis infections in the general population.
- B. *Specific:*
 - * Establishment of 150 screening/diagnosis, counseling and hepatitis B&C treatment facilities at teaching and DHQ Hospitals in a phased manner.
 - * Development and implementation of lab and field based surveillance system including tracking provisions and compatible with the existing HMIS for evidence based policy decisions and creating opportunity for epidemiological research studies.
 - * Development and implementation of Hospital waste management system in 120 teaching and DHQ hospitals in a phased manner during the course of the project.
 - * Facilitate the establishment of Safe Blood Transfusion Services in all public sector blood banks on the analogy of Punjab and improvement of healthcare providers knowledge for prevention of hepatitis mainly focusing on injection safety. Strengthening/upgradation of the drinking water quality control laboratory at NIH, Islamabad and establishment of 07 drinking water quality monitoring laboratories in all four provinces, AJK, FATA & FANA and installation of 150 water purification plants in teaching/DHQ hospitals.

- * Advocacy & Behavior change Communication (BCC) strategy development and execution on persistent basis for prevention of Hepatitis by creating awareness among general masses for adoption of healthy practices.
- * Reduction of vulnerability to Hepatitis B in medical staff of public sector and other risk groups including prison inmates, Thala Saemic, dialysis and hepatitis C patients, Intravenous drug users etc.
- * Strengthening of routine immunization services of Hepatitis B vaccine for infants using Expanded Program of immunization's infrastructure.
- * Establishment of provincial satellite offices of 07 Provincial Coordinators to effectively support and maintain the interventions under the auspices of both provincial and federal health setups.
- * Capacity building of the partners for effective prevention and control of viral hepatitis in the country.

Scope of the Project:

The covenant elements of the Program are being implemented at Federal and Provincial levels; including AJK, FANA, FATA and ICT through the Ministry of health by utilizing the existing health infrastructure and manpower.

Goal:

50% REDUCTION IN VIRAL Hepatitis prevalence by the year 2010.

Outcomes:

This project will minimize morbidity & mortality form viral hepatitis infections and hence contribute towards reducing economic burden.

Treatments:

1. The federal and provincial implementation units have been established and staff put in place.
2. A well strategized mix media BCC campaign has been launched and is being executed nationwide on persistent basis.

3. 61 Teaching and DHQ hospitals have been selected as sentinel sites in consultation with the provincial health departments and have been equipped to provide the diagnosis and treatment facilities to the viral hepatitis patients. (This facility is being extended to another 40 districts of the country during the financial year 2006-07).
4. The provincial and district focal persons for diagnosis/surveillance and clinical management have been notified in all four provinces, AJK, FATA and FANA.
5. Procurement of laboratory equipment, reagents & kits, hepatitis B vaccine and drugs for treatment of hepatitis worth Rs. 418.000 Million for the financial year 2005-06 has been completed and supplied to the selected sentinel sites through respective provincial health departments. The statement showing targets vis-a-vis achievements is as follows:—

Item to be supplied	Targets for the FY 2005-06	Target achieved	% Achieved
Hepatitis B vaccine	555,000 doses for 185,000 Persons	1,198,800 doses for 399,600 persons	216%
Drugs for treatment of hepatitis B patients	1000	1000	100%
Drugs for treatment of hepatitis C patients	2150	10,711	498%
Diagnostic kits for viral Hepatitis	5,400	7,054	130%
Consumables for infection control	1,003,000	2,500,300	250%
Elisa machines and the associated laboratory equipment for teaching & DHQ hospitals	50	61	120%

6. Hepatitis B vaccine to vaccinate health workers, prison inmates, thalasemic and dialysis patients has been supplied to the provincial health departments and the relevant focal persons in various prisons.

7. Screening of healthcare workers for hepatitis B&C is in progress in all four provinces, AJK, FATA & FANA.
8. Children aged 1-11 months are being successfully vaccinated against hepatitis B through the national EPI infrastructure.
9. The arrangements for free of charge molecular diagnosis of patients booked for treatment of hepatitis B&C under the program have been made with Centre of Excellence in Molecular Biology (Ministry of Science & Technology), Lahore.
 - i. 40 DHQ hospitals are being equipped to extend the services of viral hepatitis diagnosis and treatment across the country and will be operationalized by June 2007. Another 50 hospitals will be equipped with the same facilities during FY 2007-08 extending the services to all districts of the country.
 - ii. 'Need assessment of DHQ hospitals has been carried out with regards to the establishment of proper infection control and hospital waste management system and requisite supplies would be provided to establish such a system in 48 districts by end June 2007. The same facilities are to be extended in 120 hospitals across the country during subsequent years.
 - iii. The referral drinking water quality laboratory at NIH, Lahore and Karachi are being strengthened/upgraded. The same facilities will be developed in provincial headquarters of all provinces, AJK, FATA and FANA during subsequent years.
 - iv. In order to facilitate the patients and their attendants, water purification plants are being installed in 50 teaching and DHQ hospitals. The facility is to be extended subsequently to 150 hospitals across the country.
 - v. The National Guidelines/protocols/SOPs on the following technical aspects are under development:
 1. Sterilization guidelines for invasive devices/instruments used in medical, surgical & dental interventions.
 2. National guidelines on viral hepatitis case management and counseling for high-risk groups.
 3. National guidelines for injection safety, devices control and hospital/ biological waste disposal management.

4. National community-based guidelines for safe drinking water and sanitation.
5. Guidelines and advocacy materials for barbers, beauty parlors, invasive groups, street & dentists and quacks along with development of complete package of information for an interactive website (in PDF).
- v. The Blood Transfusion Services are being strengthening in all provinces and areas on the analogy of Punjab through provision of requisite equipment and consumables.
- vi. The national Hepatitis Surveillance System will be developed and implemented in collaboration with the CDC.
- vii. BCC campaign would be further strengthened with focus of interpersonal communication to cover all strata of the population.

Financial Outlay:

	Program's components	Years (2005-2010)	Pak. Rupees
1.	Surveillance - Diagnostic & screening lab. Services for Hepatitis infections and epidemic response.	1-5	166,250,000
2.	Establishment of Safe Blood Transfusion Services ensuring safety of blood and blood products.	1-5	20,000,000
3.	Establishment of practices of safe injection, invasive medical devices and proper waste management & disposal in Hospitals	1-5	421,465,000
4.	Prevention and control of Hepatitis A and E viral infections; strategy of safe water supply & sanitation provisions, and quality control system development (Establishment of modern reference water Quality Control Laboratories(5)	1-5	80,500,000
5.	Behavior Change Communication Strategy development & implementation through media and interpersonal communication	1-3	125,175,000
6.	Capacity building for the prevention and control of hepatitis viral infections in public & private sector	1-5	30,746,000
7.	Hepatitis B vaccination for high risk population	1-5	832,384,000
8.	Operational Research including monitoring and evaluation	1-5	44,974,903

9.	Counseling and treatment interventions at teaching and district headquarters hospitals for viral hepatitis infections in Pakistan	1-5	727,500,000
10.	Programme management and Technical Assistance	1-5	93,883,740
11.	Continued enhancement & strengthening of Program management at all levels and securing technical Assistance from the development partners	1-5	50,931,831
Total			2,593,830,474

(Prime Minister Program for Prevention and Control of Hepatitis)

(Prime Minister Program for Prevention and Control of Hepatitis)									
S.No.	Province/Federal Administrated Areas	TOTAL NUMBER OF SENTINEL SITES REPORTED TILL DATE =61	Total Number of Health Care workers in Sentinel Site	# of Health care workers screened for Hepatitis B & C	Number of Health Care Reactive for Hepatitis B & C		# of Health care workers given Hepatitis B vaccine	Number of Patients started Hepatitis B Treatment	Number of Patients started Hepatitis C Treatment
			HBsAg	HCV					
1	ICT		8601	5566	24	49	2385	92	2394
2	Punjab		21850	6795	43	37	13695	245	2875
3	Sindh		8109	7815	476	390	3144	759	1853
4	NWFP		5438	3561	45	94	4191	137	1361
5	Balochistan		3695	992	0	0	2250	20	378
6	AJK		1030	162	0	2	1400	21	163
7	FATA		375	290	1	3	369	22	103
8	FANA		779	0	0	7	0	5	23
Grand Total			49877	25181	589	582	27434	1301	9150

سینیئر ڈاکٹر محمد ساعد، چیئر مین صاحب شکریہ۔ پرائم منسٹر صاحب کا یہ جو پروگرام ہے for the prevention and control of Hepatitis جہاں تک paper work کا تعلق ہے ' it looks very impressive but I am getting bad experience, I think four

days back, I took a student of pharmacy, a young man of 19 years بہت غریب آدمی ہے۔ جناب چیئر مین! میں اسے حیات آباد میڈیکل کمپلیکس لے گیا۔ وہاں پرائم منسٹر کا پروگرام چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس we have got no diagnostic facility اور آپ یہ test کرائیں آغا خان ہسپتال سے۔ So, the poor man has to spend a few thousand rupees اور وہاں سے جب test آیا تو it was confirmed hepatitis-c case and when we asked for the drugs تو انہوں نے کہا یہ جو hepatitis-c patients کا پروگرام ہے this is not covered by the Prime Minister's Programme and I am surprised to know sir as to how to locate the P/7. On Page. 7 column ہے

اس میں جو third series میں لکھا ہوا ہے کہ یہ جو achieved targets ہیں 498% targets have been achieved. So I have got a very serious complaint, the diagnostic facilities are not existent and there are absolutely no drugs and they flatly tell you that this is not covered by the Prime Minister's Programme. I asked the Doctor in charge to please give me in writing that this is not covered and he refused to give me.

جناب چیئر مین، جی نیازی صاحب۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، Thirty drug centres قائم ہونے ہیں not overall in the whole country اس کے لئے، اس کام کی بڑی ضرورت ہے اور چاروں صوبوں میں اس کو پھیلانا ہے۔ ان کا کہنا بجا ہے کہ ہر جگہ پر نہ تو diagnostic facilities available ہیں کہ پوری طرح سے recognition of ABC Hepatitis کی categories کر سکیں اور ساتھ ہی جو special Hepatitis-C ہے یا B کے لئے تو vaccination

چاہتے اور it should be on extensive level جہاں جہاں یہ سنٹر قائم کیے ہیں فیز-۱ میں ' وہاں
 پر تو effectively, the thing is going on and more than hundred per cent
 target is being achieved. لیکن وہ 2010 تک یہ پروگرام ہے۔ وہاں پر 50% we will be
 able to succeed not hundred per cent. اس کی بہت ساری وجوہات ہیں۔ یہ آپ کو
 بھی پتا ہے ' مجھے بھی پتا ہے کہ in Pakistan most of the places like Hyderabad
 آپ کو بھی معلوم ہے۔۔ Gastroenteritis کی صورت حال بھی خراب ہے۔ اور پھر وہاں پر
 contaminated water ہے۔ اب تو ہر ضلع میں پانی contaminated ہوتا جا رہا ہے چونکہ اس
 کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا یہ sewerage system اور drainage یہ mix ہو رہا ہے and we are
 misusing water اور جو ہم drilling کرتے ہیں بورنگ کے through we contaminate
 the underground water اور اس وجہ سے یہ صورت حال ہمارے لئے خراب ہو رہی ہے۔
 اب جب تک یہ filtration plant اور ساری چیزیں collectively are here in
 Pakistan then we will be able to control the Hepatitis preventive
 measures بھی بہت زیادہ ضروری ہیں curative اس کا بہت ہی کم ہے۔ اس میں دوائیں
 بہت زیادہ لینی پڑتی ہیں اور پھر اس میں ' یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے کہ کسی کو شفا ہو
 جائے۔

Mr. Chairman: Mr. Haroon Akhtar Khan.

بارون صاحب کا point of order ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد ساعد، منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ۔۔۔

جناب چیئرمین، I think جواب ہو گیا ہے نا۔ اب زیادہ discussion پر نہ جائیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد ساعد، یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے صرف 50% cases کو cure کیا

ہے۔ Here on Page 7 sir, they are claiming that we have been able to

achieve 498% target.

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، وہ جہاں چالیس بجہ پر اس کے لئے everything is

drugs available diagnostic laboratories ہیں اور وہاں پر equipment ہے اور ساتھ ہی ہیں اب جہاں تک سارے پاکستان کی صورت حال ہے تو میں نے صحیح کہا ہے کہ 2010 تک یہ target ہے کہ 50% بھی اگر ہم کامیاب ہو جائیں to give support to these patients who are suffering from Hepatitis particular cases کا chart دیکھا ہو گا it is more than hundred percent کہ چار سو کچھ فیصد ہے۔ کہیں تین سو فیصد ہے تو یہ particular cases ہیں جہاں پر ہر چیز available ہے اور medicines بھی available ہیں۔

جناب چیئرمین، یہ specific targets ہیں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، Targets like Mianwali ہمارے ہاں ایک centre ہے وہاں پر بھی ستر ہے۔ اس کے لئے ہر چیز مہیا کی ہوئی ہے۔ وہاں جو بھی مریض ہو گا اس کو ہر facility حاصل ہے diagnostics کی بھی اور physiotherapy کی بھی، recovery rate will be definitely وہاں پر chemotherapy بھی available ہے تو much higher اور treatment is given to more than hundred per cent in that way. تو اب سارے پاکستان میں 2010 تک ہم نے کہا ہے کہ شاید ہم able ہوں 50% approach ہماری ہو گی کہ 50% at least we will be able to succeed in this programme.

Mr. Haroon Khan has the floor. جناب چیئرمین، ہارون اختر خان صاحب۔

Senator Haroon Khan: The overall goal that the honourable Minister has stated here is 50% reduction in viral Hepatitis prevalent by the year 2010.

میرا منسٹر صاحب سے یہ سوال ہے کہ اس وقت کیا statistics ہیں؟ اس وقت what percentage of the population is under this viral Hepatitis?

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جب ابھی تک diagnostic facilities چالیس ستر

کے علاوہ اور کہیں نہیں ہیں تو

how can we assess that how many patients are there of hepatitis. We cannot have any data unless and until the entire 15 crore people---

specifically--- جناب چیئرمین، ہارون اختر صاحب کا جو point ہے اس کو
Specifically ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، کوئی بھی نہیں دے سکتا، آپ اسلام
آباد سے نہیں دے سکتے what to talk of other cities.

Mr. Chairman: The achievement is yet to be determined.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! ویسے کہا ہے کہ اس وقت تک یہ facilities بھی extend ہو جائیں گی، ساری صورت حال سامنے آ جائے گی اور پھر اس کی prevalent percentage, figures سے نہیں ہوتی۔ قدرتی طور پر منجانب کے کئی علاقوں میں یہ ہوتا ہے کہ آب و ہوا بھی اچھی ہے، پانی بھی اچھا ہے تو وہاں پر اس کی strike کم ہوگی اور ان علاقوں میں جیسے سندھ یا حیدرآباد جہاں پر اس قسم کی چیزیں ہیں، آب و ہوا صاف نہیں ہے، ساری صورت حال خراب ہے تو وہاں پر اس کی intensity زیادہ ہوتی ہے۔ جناب ہارون اختر صاحب نے viral hepatitis کے متعلق پوچھا ہے، ابھی ہمارے پاس اس کا data نہیں ہے۔ ہم نے ایک rough estimate دیا ہے۔

سینیٹر ہارون خان، جناب والا! estimate نکالنے کا ایک procedure ہوتا ہے، ایک sample سے نکالتے ہیں کہ ابھی کیا incidence ہے اور ہمارا target کیا ہے۔ اس سے یہ چلتے ہیں۔ انہوں نے ہوا میں ایک estimate بنایا ہوا ہے۔ اس کا کوئی کاہرہ نہیں ہے کہ 50 per cent prevalence by year 2010 ہو جائے گی I disagree with this because ان کے پاس figures ہی کوئی نہیں ہیں۔

Mr. Chairman: I think, convey it to the Health Ministry that there are doubts on it and let the Health Minister come and he will arrange a meeting with you.

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، میں نے خود کہا ہے کہ یہ ایک مفروضہ ہے۔
جناب چیئرمین، سعدیہ عباسی صاحبہ۔

Senator Saadia Abbasi: Thank you Mr. Chairman. I think, I will be repeating what Mr. Haroon Akhtar has asked for it. On page 11, number of patients started Hepatitis C treatment, has been shown..

اور اس میں سب اسلام آباد، پنجاب، سندھ، سب صوبے اور سب کچھ ہے اگر صرف Islamabad Capital Territory and Punjab کو لیں تو

there are more than 5000 cases out of total number of 9000 cases in the country. I think this is incorrect figure. The incidence of Hepatitis C in Pakistan is much much higher and this shows the non-seriousness of the Ministry and non-application of mind to such a serious issue in the country.

اور اس کو ہنگامی بنیادوں پر tackle کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ issue epidemic proportions کی طرف جا رہا ہے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا! جو figures دی گئی ہیں یہ treat ہونے ہوئے factual figures ہیں اس میں کسی قسم کی کوئی fudging نہیں ہے جہاں پر یہ ساری facilities ہیں اور ان حوالوں سے یہ treated patients ہیں، میں نے وہی کہا تھا کہ چالیس جگہ پر جہاں ہر چیز، ہر facility موجود ہے تو یہ اس حوالے سے تمام figures دی ہوئی ہیں اور جہاں جہاں علاج ہوا ہے اور جس صوبے میں ہوا ہے وہاں سے یہ figures لی گئی ہیں جن لوگوں کا علاج ہوا ہے، یہ ساری صورت حال ہے۔

جناب چیئرمین، پروفیسر خورشید احمد۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد، جناب والا! میرا سوال بھی جو کچھ صفحہ نمبر ۱۱ میں کہا گیا ہے اس کے متعلق ہے۔ اس میں سعدیہ بہن نے جو سوال اٹھایا ہے وہ بڑا اہم ہے کہ بڑا

disproportionate incidence یا treatment ہے اس کو دیکھنا چاہیے لیکن اس کے علاوہ
 میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ پہلے کالم میں آپ کہتے ہیں کہ total number of health care
 workers اور یہ 49877 تقریباً مچاس ہزار ہیں۔ پھر آپ جاتے ہیں کہ ان workers میں سے
 کتنوں کو آپ نے Hepatitis کی vaccine کی ہے اور پھر اس سے آگے جن ورکرز کو یہ کام
 کرنا ہے، ان کی training آدھوں کی ہونی ہے اور اس کے بعد آپ دیکھیں patients جو ہیں
 یعنی مچاس ہزار کا عمدہ ہے اور 10451 total patients treated, they are یہ کیا
 performance ہے؟ اڑھائی ارب روپے کا آپ کا پروجیکٹ ہے یہ 2005 میں شروع ہوا ہے
 تقریباً آدھا وقت گزر گیا ہے، آدھا وقت گزرنے کے بعد آپ نے صرف 10451 patients
 treat کیے ہیں جبکہ اس محلے میں workers کی تعداد 49877 ہے، اس کو ذرا explain کریں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا بات یہ ہے کہ یہ 49877 کی screening
 ہوئی ہے۔ جب screening ہوئی تو ان میں سے total categories B & C یہاں دی ہوئی
 ہیں اس میں دیکھیں total number of health care workers یہ ہے 49877 اور جو
 number of health care workers screened for hepatitis B & C وہ 25181 ہے
 اور جب screening ہوئی تو اس میں سے کتنے مریض نکلے وہ نکلے 589 and 582 یہ total
 number ہیں جو affected نکلے، جن پر اثر ہوا ہوا تھا، جن کو بیماری تھی تو اس حوالے سے ان
 میں سے اتنے برآمد ہوئے، اب ان کی treatment ہوئی، یہ سارا درج ہے کہ number of
 patients started treatment 1301 and 9150 تھے یہ 25181 کی screening میں
 سے نکلے ہیں

سیٹیٹر پروفیسر خورشید احمد، میں وزیر محترم سے کہوں گا کہ ذرا پڑھ لیں۔ پہلے کالم
 کی heading یہ ہے کہ total number of health care workers in sentinel site، جو کہ
 61 ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ جو total workers ہیں وہ 49877 ان workers کو آپ نے
 screen کیا ہے اور یہ صحیح کیا لیکن صرف آدھے یعنی 25000 اور 50000 workers میں سے
 establishment نے جو treat کیا ہے آپ نے اڑھائی سال میں وہ صرف 10451 ہیں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، دس ہزار کہیں ہیں۔

جناب چیئرمین، آخری دو کالموں کو add کر کے۔

(مداخلت)

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، میری ایک گزارش سنیں جناب چیئرمین! یہ

common sense کی بات ہے کہ سارے کے سارے جو 49000 کے قرب ہیں ان تمام نے screening اس لیے نہیں کروائی کیونکہ اس ڈر کی وجہ سے کہ کہیں نکل نہ آئے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ ان کو force تو نہیں کر سکتے۔ جنہوں نے voluntarily اپنے آپ کو test کرایا کہ ہم test کرانا چاہتے ہیں۔

جناب چیئرمین، ان کا سوال ہے کہ ratio of the workers to the patients

I think round the clock ہو سکتا ہے۔ کئی جگہوں پر trea ed heavy لکھ distribution کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔ تو پہلے کالم جس میں 49000 کا comparison آخری دو کالموں کے ساتھ کریں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب! 9150 صرف worker patient نہیں ہیں۔ یہ

جہاں centres at 41 places ہیں، sentinel sites ہیں ان میں سے total 9150 patients

ہیں جو واقعی prove ہونے کے یہ hepatitis سے suffer کر رہے ہیں، ان کا علاج ہوا ہے جہاں

تک یہ دو figures ہیں کہ 589 and 582 یہ تو ان workers کی جب screening ہوئی 50%

پر، جنہوں نے کروائی اب اسی پارلیمنٹ میں ایک دفعہ screening ہونی تھی تو میں نے خود نہیں

کروائی اور بہت سارے ہمارے معزز اراکین یہاں تشریف فرما ہوں گے جنہوں نے نہیں کروائی۔

یہاں پر جماعت اسلامی والوں نے ایک دفعہ پنڈال لگایا تھا کہ یہاں سے آپ screening کروائیں

تاکہ it should be carried out ان میں سے کتنے ہمارے معزز اراکین نے وہ test کروایا؟

جناب چیئرمین، اس پر پورے تین supplementaries ہو گئے ہیں اور کافی وقت

لگ گیا ہے۔ بہر حال رضا صاحب مختصر رکھیں اور مختصر سوال کریں۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! میں اس کی صورت حال بتاتا ہوں اور درخواست کرتا

ہوں جناب چیئرمین! کہ۔۔۔۔۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب! میری ایک گزارش ہے، 'that it is a very

serious matter اس پر full-fledged debate ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین، نیازی صاحب کی تجویز ہے کہ اس پر full debate آج کر لیں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جی پوری debate کریں اور سارے تیار ہو کر آئیں تاکہ

ہم سمجھنے کی کوشش کریں کہ hepatitis A کیا ہے، B کیا ہے، C کیا ہے؛

جناب چیئرمین، وزیر صحت ملک سے باہر ہیں، کل ہی ہم نے ان کی میٹھی approve

کی ہے۔ تو ان کو آجانے دیں۔ اس کو پھر take up کر لیں گے۔ آغا صاحب! آپ مہربانی

کر کے اس کو ذہن میں رکھیں کہ ہاؤس میں ایک general desire ہے کہ hepatitis کی جو

situation ہے اس پر ایک تفصیلی discussion ہو جائے۔

(مداخلت)

سینیٹر رضا محمد رضا، چیئرمین صاحب! یہ بڑا اہم مسئلہ ہے، یہ بہت اہم مسئلہ ہے۔

ہمارے علاقوں کا جناب! آپ کو پتا نہیں ہے۔ ہمارے علاقوں میں، تمام بلوچستان میں اور اس کے

تمام علاقوں میں اس نے وہابی فکلی اختیار کی ہے اور آپ کا جو طریقہ علاج ہے، دعوے تو ہم

سارے کرتے ہیں، ہم لے غربت ختم کی، آپ کہتے ہیں، بکلی بھی ہم نے مہیا کی۔

جناب چیئرمین، رضا صاحب! بس اس پر اب discussion ہو جائے گی۔ آپ

specific رہیں، زیادہ وقت نہ لیں ورنہ باقی سوال رہ جائیں گے۔

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب والا! میں تجویز کرتا ہوں کہ بڑوں کو تو ٹیسٹ نہیں کر

سکیں گے لیکن جو نوجوان نسل ہے، بچے ہیں، سکولوں میں تمام بچوں کو جیسے کہ پولیو کے لئے

کام کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین، یہ بڑی اچھی تجویز ہے۔

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب والا! یہ قیمتی دوا ہے اس پر کوئی کام نہیں کرتا۔ دو

ارب روپے سے آپ کے ایک ضلع کا علاج نہیں ہو سکتا۔ جناب والا! یہ بہت بڑا مسئلہ ہے ہمارے

علاقوں میں یہ تو عام ہے۔

جناب چیئرمین، آپ کی بات بالکل صحیح ہے۔ انشاء اللہ ہاؤس میں تفصیلی بحث کریں گے۔ ڈاکٹر عبدالمالک۔

سینیئر ڈاکٹر عبدالمالک، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ بلوچستان میں دو سرورے ہونے ہیں ایک جعفر آباد میں اور ایک کوٹلو میں regarding Hepatitis B and C وہاں پر ہر پانچ میں سے ایک بی اور سی کا نکلا۔ جب اس کے causes ڈھونڈے گئے تو وہاں پر جو non-qualified doctors تھے ان کی سرمنجوں سے یہ مرض total دونوں اضلاع میں پھیلنا تھا۔ یہاں پر میں suggest کرتا ہوں، اگر فرض کر لیں کہ جیسے رضا صاحب نے کہا کہ بلوچستان میں تو epidemic ہو گیا ہے۔ اس کے لئے اگر آپ تھوڑی بہت کوشش کریں تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کو اس سے بچا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر شیرانگل خان نیازی، جی 100 فیصد درست ہے۔ اب ایسے ہے کہ تمام اضلاع میں سرخ کے بارے میں بڑی احتیاط برتی جاتی ہے۔ جناب چیئرمین، جی طاہرہ لطیف صاحبہ۔

سینیئر طاہرہ لطیف، جناب والا یہ صاف مستحضر ہے اور planned اسلام آباد کے اردگرد جو دیہات ہیں وہاں پر ہیپاٹائٹس بہت زیادہ پھیلنا ہوا ہے۔ پہلے جب ہم کوئی نوکر رکھتے تھے تو اس کو کہتے تھے کہ اپنی شفاعت لائیں لیکن ابھی ہمیں اس کی ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ بھی کروانا پڑتا ہے۔ بھارہ کو، گھنڈا پانی، بری امام میں اتنا زیادہ پھیلنا ہوا ہے۔ پورے خاندان میں سے کسی کو بلالیں اور اس کا ٹیسٹ کروائیں تو ہیپاٹائٹس بی یا سی، کچھ نہ کچھ تو نکل ہی آتا ہے۔ یہ جتنے بھی دیہات ہیں اگر ان سب کا سروے کروایا جائے تو اس کی وجہ جو میں نے خود محسوس کی ہے ان کا sewerage ٹھیک نہیں ہے۔ ساری لائیں ملی ہوئی ہیں اور گندا پانی چپتے ہیں اس کی وجہ سے پھیل رہا ہے

جناب چیئرمین، اچھی تجویز ہے اس کو پھر discussion میں لے لیں گے۔

سینیئر طاہرہ لطیف، اس پر پوری discussion کروائیں۔

جناب چیئرمین، کہا ہے نیازی صاحب نے کہ اس پر پوری تفصیل سے بحث ہو۔

نصیر خان صاحب آجائیں تو we will take it out. سب تجاویز بہت اچھی ہیں اس پر بالکل توجہ دینی چاہیے یہ ایک serious معاملہ ہے۔

We will go on to question 81. Semeen siddiqui sahiba.

81. *Mrs. Semeen Siddiqui: (Notice received on 22-02-2007 at 13.19 p.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state whether there is any scheme to reward tractors to the best wheat and rice growers in the country; if so, the details of farmers nominated for that reward during the last five years?

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: Yes there is a scheme to award tractors and other farm machinery to best wheat growers. Under the scheme the best wheat growers were awarded tractors through Wheat Yield Competitions held under Grow More Wheat campaigns 2004-05 and 2005-06. The province-wise details are given as follows:—

TRACTOR WINNERS UNDER WHEAT YIELD COMPETITION 2004-05

Punjab

1. Rao Khurshid Ahmed, District Jhang
2. Ch. Muhammad Afzal Ghuman, District Sialkot
3. Sheikh Nasir Saleem, District Bahawalpur
4. Ch. Muhammad Ejaz, District Rawalpindi

Sindh

1. Syed Nadeem Shah, District Hyderabad.
2. Ali Nawaz Qazi, District Larkana

NWFP

1. Haji Rafid Khan, District Bannu

Balochistan

1. Dad Muhammad, District Loralai

AJK

1. Ch. Nasir Iqbal, District Bhimber

TRACTOR WINNERS UNDER WHEAT YIELD COMPETITION 2005-06

Punjab

1. Abdul Sattar, District Layyah
2. Hamad Ahmad Asghar, District Mandi Bahaudin
3. Rana Muhammad Afzal, District Jhang

Sindh

1. Allah Bachayo, District Matiari
2. Aslam Shah, District Ghotki

NWFP

1. Muhammad Zahir Khan, District Charsada

AJK

1. Dr. Nasir Iqbal, District Bhimber
2. In case of Balochistan province the tractor and other machinery earmarked for Wheat Yield Competition 2005-06 was deferred because the yield competition was held only in two districts of the province. This tractor and other farm machinery will be given this year (2006-07) to wheat growers under a Wheat Yield Competition being organized by the provincial agriculture department
3. For wheat crop 2006-07 the tractors and other awards will also be given through wheat yield competition. However, no scheme of awarding tractors to rice growers has been started by the Federal Government.

Mr. Chairman: Any supplementary

سینیئر سیمیں یوسف صدیقی، ٹریکٹر کی سکیم انہوں نے high yield پر دی ہے
کیا یہ اس سال بھی جاری رکھی جانے گی۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، جی continue رکھی جانے گی۔

جناب چیمبرمین، کہہ رہے ہیں continue رکھی جانے گی۔ جی اسحاق ڈار صاحب۔

سینیئر محمد اسحاق ڈار، جناب چیمبرمین! کیا فاضل وزیر ہمیں بتائیں گے کہ اس پر

total cost کیا ہے اور 2004-05, 2005-06 کا criterion اس کو select کرنے کا کیا تھا۔

مختلف علاقوں کی yield ہی مختلف ہوتی ہے۔ اگر آپ best area of the Punjab میں جائیں

تو وہاں yield automatically زیادہ ہوگی۔ تو کیا criterion تھا۔ Was there weight

average کہ وہ area کے حساب سے ہوگا تو ان کا کیا تصور ہے جو بالکل بخر زمین میں ہیں اور

بھر بھی وہ کام کر رہے ہیں۔ ذرا یہ explain کریں کہ procedure, process کیا تھا۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، چاروں صوبوں کے اندر مختلف criterion تھا۔

منجانب کے اندر وہ کاشت کار جن کی ساڑھے بارہ ایکڑ تک holding ہے اور ان کا رقبہ irrigated area میں ہے۔ اس کے ساتھ وہ کاشت کار جن کا پانچ ایکڑ کا رقبہ ہے اور وہ بارانی علاقے میں ہیں تو ان کو اس مقابلے میں شامل ہونے کی اجازت تھی۔ اسی طرح سندھ میں land holding کے میٹریس ایکٹر کے جو farmers ہیں irrigated area اور پانچ ایکٹر بارانی کے وہ farmer جن کو اس میں شامل ہونے کی اجازت تھی۔ این ڈیو ایف پی میں بھی ساڑھے بارہ ایکٹر irrigated area اور پانچ ایکٹر بارانی علاقہ۔ اسی طرح بلوچستان کے اندر جس farmer کے پاس میٹریس ایکٹر تک ہے وہ اس مقابلے میں شرکت کر سکتا ہے۔ جہاں تک انہوں نے پوچھا ہے کہ کتنے فنڈز مختص کئے گئے تھے تو وہ اس وقت میرے پاس نہیں ہیں، میں وہ pass on کر دوں گا۔ 2004-05 اور 2005-06 کے بھی اور اس سال 2006-07 میں بھی یہ سکیم موجود ہے۔

جناب چیئرمین، جی اسفندیار صاحب۔

I want to know , Asfandiyar Wali your question is related to the wheat yeild.

Senator Asfandiyar Wali: Related to this Sir,

انہوں نے ہمارے صوبے کے لیے جو yeild بتائی ہے

ten maund half acres two names are given I would want to recheck because their maximum holding is not 12 5 acres , it is much more. Please recheck.

جناب سکندر حیات خان بوسن : یہ جتنا بھی procedure کیا تھا ہمارے پاس جتنے بھی funds تھے وہ ہم نے provide کیے تھے اور اس کی monitoring اور آپس میں جو competition تھا وہ provincial government نے organize کیا تھا تو انہوں نے جو نام بھیجے تھے ہم نے اسی کے مطابق جو انعامات تھے وہ ان کو بھیج دیئے تھے۔

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے ایسا کریں کہ جو point کیا ہے اس کو recheck کروالیں۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، جی rcheck کروالیں گے۔

Mr. Chairman: We will go on to Question No.82 now.

جی: بتائیں۔

82. *Mrs. Razina Alam Khan: (Notice received on 22-02-2007 at 13 20 p.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) *the names of hospitals in the country where medical treatment is being provided under the P.M's programme for prevention and control of Hepatitis;*
- (b) *the procedure adopted for providing medical facility to the patients under that programme; and*
- (c) *the budget-allocated for the said programme for the fiscal year 2006-07?*

Mr. Mohammad Nasir Khan: (a) Medical treatment under the Prime Minister's Programme for Prevention and Control of Hepatitis is currently being provided in a total of 61 Teaching and DHQ Hospitals across the Country. List of the sentinel sites is attached at Annex.I. Forty (40) more hospitals will be included in the programme by June, 2007 (Annex.II). By June, 2008, a total number of 150 hospitals will be extending the service.

(b) Free of cost screening and diagnostic facility is available for all. However, medical treatment is limited only to the deserving patients. In order to ensure merit, an elaborate and effective procedure is in place. Every hospital constitutes a broad based "viral hepatitis management committee" headed by its Medical Superintendent. A standard operating procedure with cogent and clear instructions is practiced minimizing any possibility of a lapse (Annex-III).

(c) Rs. 450.00 million.

Annex-I



Ministry of Health, Government of Pakistan
(Prime Minister's Program for Prevention & Control of Hepatitis)
(Tel: 9255564-5 Fax: 9255586)

HPC

List of Sentinel Sites Established FY 2005-06:

PUNJAB:

1	Holy Family Hospital, Rawalpindi
2	DHQ Hospital, Attock
3	DHQ Hospital, Jehlum
4	DHQ Hospital, Gujranwala
5	Aziz Bahtti Shaeed Hospital, Gujrat
6	DHQ Hospital Narowal
7	Mayo Hospital, Lahore
8	Jinnah Hospital, Lahore
9	Lahore General Hospital, Lahore
10	Services Hospital, Lahore
11	Shiekh Zayed Hospital Lahore
12	Nishter Teaching Hospital, Multan
13	DHQ Hospital, Sahiwal
14	DHQ Hospital, Khanewal
15	Allied Hospital, Faisalabad
16	DHQ Hospital, DG Khan
17	Bahawal Victoria Hospital, Bahawalpur
18	DHQ Hospital Bahawalnagar
19	Shaikh Zayed Hospital, Rahim Yar Khan
20	Allama Iqbal Memorial Hospital, Sialkot
21	DHQ Hospital Okara

SINDH:

1	JPMC, Hospital, Karachi
2	Taluka Hospital, Kotri
3	Civil Hospital Badin
4	Civil Hospital Dadu
5	Civil Hospital, Mirpurkhas
6	Civil Hospital, Tharparkar
7	Civil Hospital, Sukkur

8	Civil Hospital, Khairpur
9	People's Medical College Hospital, Nawabshah
10	CMC Hospital, Larkana
11	Civil Hospital, Jacobabad

NWFP:

1	DHQ Hospital, Abbottabad
2	DHQ Hospital, Bannu
3	DHQ Hospital, Swabi
4	DHQ Hospital, D. I. Khan
5	DHQ Hospital, Upper Dir
6	DHQ Hospital, Kohat
7	DHQ Hospital, Mardan
8	DHQ Hospital, Charsada
9	HMC, Peshawar
10	DHQ Hospital, Swat

BALUCHISTAN:

1	BMC Hospital, Quetta
2	Sandeman Hospital, Quetta
3	DHQ, Hospital, Killa Abdullah
4	DHQ Hospital, Loralai
5	DHQ, Hospital, Sibi
6	DHQ Hospital, Khuzdar
7	DHQ Hospital, Gawadar
8	DHQ Hospital, Turbat
9	DHQ Hospital, Nushki
10	DHQ Hospital, Hub
11	DHQ Hospital, Dera Murad Jamali

AJK:

1	AIMS Complex, Muzffarabad
2	DHQ Hospital, Mirpur

FANA:

1	DHQ Hospital, Gilgit
2	DHQ Hospital, Skardu

FATA:

1	Agency Headquarter Hospital Parachinar, Kurram Agency
2	Agency Headquarter Hospital Landikotal, Khyber Agency

ICT:

1	Federal Government Services Hospital, Islamabad
2	Pakistan Institute of Medical Sciences (PIMS), Islamabad



Ministry of Health, Government of Pakistan
(Prime Minister's Program for Prevention & Control of Hepatitis)
(Tel: 9255564-5 Fax: 9255586)

Annex-II

HEPC

List of Sentinel Sites Established FY 2006-07:

PUNJAB:

S. No	✓	Sentinel Sites Established During FY 2006-07
1	✓	DHQ Hospital, Hafizabad
2	✓	DHQ Hospital, Sheikhupura
3	✓	DHQ Hospital, Mandi bahauddin
4	✓	DHQ Hospital, Kasur
5	✓	DHQ Hospital, Sargodha
6	✓	DHQ Hospital, Layyah
7	✓	DHQ Hospital, Jhang
8	✓	DHQ Hospital, Lodhran
9	✓	DHQ Hospital, Muzaffar Garh
10	✓	DHQ Hospital, Mianwali

SINDEH

1	✓	Services Hospital, Hyderabad
2	✓	Civil Hospital Thatta
3	✓	Civil Hospital, Noushahro Feroz
4	✓	RSUT Hospital Shikarpur
5	✓	DHQ Hospital, Ghotki
6	✓	Taluka Hospital, Shehddadpur
7	✓	DHQ Hospital, Umerkot
8	✓	DHQ Hospital, Tando Allayar

NWTP:

1	✓	Lady Reading Hospital, Peshawar
2	✓	DHQ Hospital, Malakand
3	✓	DHQ Hospital, Bunnir
4	✓	DHQ Hospital, Chitral
5	✓	DHQ Hospital, Lower Dir
6	✓	DHQ Hospital, Mansehra
7	✓	DHQ Hospital, Karak
8	✓	DHQ Hospital, Lakki Marwat

BALUCHISTAN:

1	✓	DHQ Hospital, Puniagur
2	✓	DHQ Hospital, Zhob
3	✓	DHQ Hospital, Kohlu
4	✓	DHQ Hospital, Jafferabad
5	✓	DHQ Hospital, Belan
6	✓	DHQ Hospital, Pishin

AKK:

1	✓	AK CMH, Rawalakot
2	✓	DHQ Hospital Kotli

FANA:

1	✓	DHQ Hospital, Chilas
2	✓	DHQ Hospital, Gahkuch

FATA:

1	✓	Agency Hospital, Bajour Agency
2	✓	Agency Hospital, Miranshah Agency

1	Sheikh Zayed Hospital, Lahore
2	National Children Hospital Karachi



Annex-III

**PRIME MINISTER'S PROGRAM FOR
PREVENTION & CONTROL OF HEPATITIS IN PAKISTAN**

**Standard Operating Procedures for the Hospitals
(selected as sentinel sites)
for Storage & Utilization of Supplies under the
PM's Program for Prevention & Control of Hepatitis**

- i. Supplies will be received by the designated officer of the Provincial Directorate General of Health and the Provincial Coordinator Hepatitis Control and stored in the EPI cold store.
- ii. Each EDO/MS would designate an appropriate officer as focal person to receive the supplies (laboratory equipment, kits and consumables, Hepatitis B Vaccine and Drugs etc) and arrange transportation and storage maintaining cold chain requirements.
- iii. The Budget share of the respective hospital (sentinel site) would be collected from the Provincial Health Directorate by the EDO/MS concerned in accordance with the distribution plan duly approved by the provincial health department with the concurrence of the Hepatitis Control Program.
- iv. The Supplies will be stored by utilizing EPI cold storage facilities in each district. (Strict vigilance would be exercised for maintenance of cold chain, avoidance of drug expiry, shelf life of hepatitis B&C Kits etc).
- v. The hepatitis B vaccine and drugs received therein will be meant for the district population as well as its surroundings.
- vi. The hepatitis B vaccine supplied to the concerned sentinel site would be utilized for vaccination of health workers of the concerned district.
- vii. The EDO/MS will nominate the district physician preferably a gastroenterologist (if available/posted), as the focal person for clinical management and the district pathologist (preferably a Microbiologist) as focal person for diagnosis and surveillance to look after the relevant activities.

viii. The EDO/MS will also constitute a district viral hepatitis management committee headed by the EDO/MS. The suggested membership is as follows:

- a. District focal person for Diagnosis/Surveillance (pathologist)
- b. District focal person for Clinical Management (Physician)
- c. Hospital Pharmacist/Incharge Hospital Pharmacy/Medical Stores
- d. District Social Welfare Officer (to assist assessment of financial status)
- e. Representative of District Nazim

ix. The committee will prepare vaccination plan healthcare workers and the designated Coordinator for clinical management will manage vaccination maintaining complete record.

x. The focal person for clinical management would select the hepatitis B&C cases requiring treatment and put up to the district hepatitis management committee.

xi. The committee will meet at least once in two weeks to review all cases and recommend deserving cases for treatment under the program while taking in to account the financial position of the patient.

Note: Selection process must not take more than 15 days in any case.

xii. The following criteria may be adopted in order of priority:

- a. Patients registered with the relevant Zakat Committees as eligible for Zakat.
- b. All government servants from BPS 1-16.
- c. Cases of financial hardships as indicated by the applicant and assessed by the committee.

xiii. The selected cases would be provided free of cost diagnosis and treatment facilities by the concerned focal persons maintaining complete record.

xiv. The requisite PCR testing during the course of treatment would be managed by the patients themselves as provisions for the same are not available in the program. Pakistan Built ul Mal support may however, be requested in all such deserving cases.

- xv. Receipt and expense registers on HMIS pattern will be maintained by the concerned EDO/MS (both for laboratory and store section)
- xvi. Daily record of vaccines, drugs, consumables/kits would be maintained in daily expense register to be transferred to the stock register.
- xvii. The details of expense will be submitted on monthly basis to the Provincial Director General Health Services with a copy to the Provincial Coordinator Hepatitis Control and the Federal Implementation Unit.
- xviii. The Provincial Coordinator would carryout regular coordination, supervision and monitoring throughout the exercise.

سینئر سید اللہ جان آفریدی، سکریٹری، جناب چھتر میں امیں وزیر موصوف سے یہ گزارش کرنا چاہ رہا تھا کہ ایک تو اس سوال میں FATA کا ذکر نہیں ہے پورے پاکستان کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرا میں ان کی اطلاع کے لیے یہ بتانا چاہ رہا تھا کہ جو کرم ویلی ہے وہ best rice produce کرتا ہے as far as Pakistan is concerned تو یہ بتانا پسند کریں گے کہ اس سکیم میں included نہیں ہے، یا وہ اس criterion پر لانے نہیں جاتے۔ کیا وہ ہے کہ اس میں FATA نہیں ہے۔

جناب چھتر میں، یہ صرف wheat کے لیے ہے۔

سینئر سید اللہ جان آفریدی، اس سوال میں پہلے rice & wheat both ہے۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، جہاں تک ما کی بات ہے تو ما کے لوگوں کو ہی اس میں involve کیا گیا ہے۔

سینئر سید اللہ جان آفریدی، اگر اس میں شامل ہے۔ تو پھر ان میں سے کوئی نہیں تھا جس کو کوئی award کیا گیا تھا۔

جناب سکندر حیات خان بوسن، ما والے ریگر کے اس criteria میں نہیں آتے تھے بلکہ جو seed drill ہیں اس کے criteria میں وہ آئے تھے تو ان کو seed drill ہم نے

دے دیئے۔

جناب چیئرمین، جی امجد صاحب اس کے بعد

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب! میں نے rice کے متعلق سوال کیا تھا۔ اس کے متعلق سکیم ہے اور نہیں ہے تو کیوں نہیں ہے؟ کیونکہ rice ایک ایسی فصل ہے جو آپ کی foreign exchange earner بھی ہے اور اس کے لیے آپ نے ایک سکیم یہاں نہیں کی تو کیوں نہیں کی اور کی ہے تو فرمادیں۔

جناب سکندر حیات خان بوسن: جناب basically جب یہ سکیم شروع ہوئی تھی تو grower wheat کے نام سے پرائم منسٹر شوکت عزیز صاحب نے یہ campaign کے لیے حکم دیا تھا۔ اس کے تحت یہ سکیم چلی تھی۔ آئریبل سینیٹر صاحب کی جہاں تک خواہش کی بات ہے۔ میں خود بھی یہ چاہتا ہوں کہ نہ صرف rice بلکہ کٹن اور دوسرے ہمارے major crops میں بلکہ لائیو سٹاک میں بھی، میں سمجھتا ہوں کہ جو بھی farmers اچھی کارکردگی کرتے ہیں تو definitely میری خواہش ہے کہ ان کو بھی انعامات دیے جائیں اور آئریبل سینیٹر صاحب کی جو تجویز ہے اس کو میں مزید آگے لے جاؤں گا تاکہ اس کے اندر بھی انعامات دیے جائیں۔

جناب چیئرمین، جی امجد صاحب۔

سینیٹر محمد امجد عباس، اس سکیم کے سلسلے میں کوئی کورٹ میں تو نہیں گیا کہ اس کو انعام نہیں ملا۔

جناب سکندر حیات خان بوسن: تمام ٹریڈرز دیے جا چکے ہیں۔ صرف بلوچستان کا ایک مسئلہ تھا کہ پچھلے سال ہماری اطلاع کے مطابق ۱۶ اضلاع ہیں جہاں پر wheat کی produce ہوتی ہے۔ انہوں نے صرف دو اضلاع کا آپس میں مقابلہ کروایا۔ انہوں نے جو نام دیے ان میں ایک نام ایسا بھی ہے جس کو 2004-2005ء میں بھی انہوں نے انعام دیا تھا۔ ہم نے پھر صوبائی حکومت سے request کی کہ ایک تو ہم جو مقابلہ چاہتے ہیں وہ بلوچستان کے total ۱۶ اضلاع ہیں جہاں پر wheat کی production ہوتی ہے۔ ان سب میں مقابلہ کریں۔ تو وہ انعامات ابھی تک ہمارے پاس ہیں اس سال وہ ۱۶ اضلاع میں کریں گے تو ان کو پچھلے سال کا جو حصہ ہے، جو ان

کو نہیں دیا جاسکا وہ انشاء اللہ دیا جائے گا۔

Mr. Chairman: Before I go on to the next question 82, I like to recognize the presence of Dr. Nighat Agha former Senator, we welcome her.

(Thumping of the desks)

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر رزینہ عالم خان، شکریہ چیمبرمین صاحب۔ میرا سوال بھی بیہانائس کے ہی متعلق تھا اور Ministry نے بہت تفصیل سے اس کا جواب دیا ہے۔ لیکن جو اضلاع ہیں جہاں پر وزیراعظم کا یہ پروگرام شروع کیا گیا ہے وہ 61 اضلاع ہیں۔ باقی اضلاع میں بھی چونکہ یہ بیماری پھیلی ہوئی ہے اور پورے ملک میں بھی تو وزیر صاحب سے میرا سوال یہ ہے کہ باقی اضلاع میں یہ پروگرام کب تک شروع ہو گا اور اس کے متعلق کوئی منصوبہ زیر غور ہے یا نہیں؟
Thank you.

ڈاکٹر شیرانگن خان نیازی، یہ question No. 80 کے ساتھ club ہو گیا تھا اور

اس وقت یہ ساری figures آگئی تھیں اور اس میں بھی add ہو گئی تھیں۔ It is extending کہ 61 sentinel sites کے علاوہ 40 more are being included on the principle کہ جہاں پر یہ محسوس ہو کہ یہ بیماری زیادہ ہے تو اس حوالے سے چالیس مزید extensions ان علاقوں میں ہو رہی ہیں اور hospital locate ہو رہے ہیں کہ ان کے through یہ اقدامات اٹھانے جائیں اور آہستہ آہستہ یہ تمام ملک کے لیے ہوں کیونکہ 2.59 million rupees کا یہ پروگرام صرف بیہانائس کے لیے ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ آہستہ آہستہ ہر جگہ پر پہنچنے کا کیونکہ یہ continuous process ہے اور یہ ایک پروگرام دے دیا گیا ہے۔ اب Health Ministry دیگر صوبائی حکومتوں سے مل کر اس کو لمبہ لمبہ آگے پھیلا رہی ہے۔ اسی لیے یہاں 2010 کا ذکر آیا ہے کہ 50% ہمارا اندازہ ہے کہ اس پروگرام کے بڑھانے سے we will be able to control the viral hepatitis اور ہمیں اس سے کم از کم پچاس فیصد رزلٹ برآمد ہو

سکے۔

جناب چیئرمین، جی رمت اللہ کا کڑ صاحب۔

سینیٹر رمت اللہ کا کڑ ایڈوکیٹ، شکریہ جناب! میں زیادہ technical aspect میں تو نہیں جانا چاہتا لیکن سوہ کروڑ عوام میں ہیپاٹائٹس کے مرض کو روکنے کے لیے 35 یا 36 روپے فی کس estimate کیے گئے ہیں۔ کیا 36, 36 روپے average میں ہیپاٹائٹس کا علاج ہو سکتا ہے؟ ہر گھر میں یہ بیماری وبائی حد تک پھیل چکی ہے۔ میں منسٹر صاحب کے اس جواب سے مطمئن نہیں ہوں گا۔ میں میانوالی کے ایک ایک مگی کوچے سے واقف ہوں، آدھا بلوچستان اور Sindh interior, Punjab interior اس مرض میں مبتلا ہے۔ انہوں نے کس criterion کے تحت یہ fix کیے ہیں؟

ڈاکٹر شیراگل خان نیازی، جناب والا! بات یہ ہے، اگر یہ دیکھیں تو وہاں ایک proforma بنا ہوا تھا اور اس میں دکھایا گیا ہے کہ 25000 health care workers کا جب test ہوا تھا تو اس میں سے 1100 کے لگ بھگ میں مختلف مراحل میں ہیپاٹائٹس کے اثرات تھے تو اس طریقے سے کہا جاسکتا ہے کہ 25000 میں سے اگر 1000 تو پھر سوہ کروڑ میں اس proportion سے دیکھیں، یہ ایک خصوصی جگہ پر صورت حال ہوتی اور میں تمام جگہوں پر جہاں sentinel sites تھیں، وہاں کے ورکرز کو لیا گیا تو اس حوالے سے اگر اس proportion سے آپ جیسے بائیں تو آپ کو یقیناً معلوم ہوگا کہ that is a huge amount assigned against each person who may be the diseased person.

جناب چیئرمین، جی حمید اللہ جان۔

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، شکریہ جناب چیئرمین۔ اس میں میری گزارش ہے جناب! جیسا کہ منسٹر صاحب نے کہا ہے کہ یہ دیکھا گیا ہے کہ جن علاقوں میں بیماری زیادہ ہو تو وہاں priority دی گئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس لیے یہ بالکل غلط جواب ہے کہ ہم نے WHO کی مدد سے فٹا میں random sampling کرانی اور اس میں 50% affected لوگ اس میں ہوئے۔ میرا اپنا letter Prime Minister and Health Minister کو گیا ہوا ہے۔

اس tribal area میں انہوں نے صرف دو ایجنسیوں میں یہ facility دی ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ وہاں کے علاقے میں 50% affected لوگ ہیں۔ کم از کم initially ہر ایجنسی اور ہر district level پر اس کی facility ہونی چاہیے ایک قسم کی life saving drug ہے اگر ہم اس کو ابھی سے ہی اتنا light لیتے رہے، میانوالی میں تو وہ بتا رہے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے، اللہ کا شکر ہے لیکن اور ایسے علاقے ہیں جناب! جہاں پر اس کو emergency basis پر expand کرنا پڑے گا اور انہوں نے جو allocation کی ہے، چاہے اس کو بڑھانا بھی پڑے تو emergency basis پر اس کو بڑھانا چاہیے اور ان دو ایجنسیوں کے ساتھ باقی tribal agencies and frontier regions تک یہ emergency basis پر expand ہونا چاہیے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب والا! یہ بات سچی کر رہے ہیں کہ دو جگہ پر ہے لیکن یہ کہنا کہ سراسر غلط ہے، غلط نہیں ہے۔ آہستہ آہستہ فانا میں دو جگہ۔۔۔ total 61 in whole۔۔۔ country اور پاکستان کے 124 اضلاع ہیں ان سے ہٹ کر آزاد جموں و کشمیر، ناردرن ایریا اور فانا کا جو علاقہ ہے یہ اس سے مختلف ہیں۔ تو اس حوالے سے اگر کہا جائے تو proportionately, the centres created for the agencies are two in number

FATA has been تو FATA has been proportion as compared to that of 61 سے دیکھیں تو FATA has been given more coverage as compared to other districts of Pakistan. ان کی

بات درست ہے۔۔۔

(Interruption)

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، More than enough. آپ اسلام آباد کو دو

دے رہے ہیں۔۔۔

(Interruption)

جناب چیئرمین، چونکہ میانائٹس پر ابھی discussion ہونی ہے۔

We can bring up all these points, Question Hour میں باقی سوالات پھر رہ جاتے

ہیں۔

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، اسی لئے کہتے ہیں کہ متعلقہ وزیر ہونا چاہیے جس کو چتا ہو اگر irrelevant Minister یہاں آکر اس کو explain کرے گا تو یہ مسئلہ حل نہیں ہوں گے۔

Mr. Chairman: You can brief on it but

خود ہی suggest کیا کہ اس پر discussion کریں۔ اس پر detailed discussion رکھی جائے۔

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، نہیں جناب! اگر وفاقی وزیر باہر ہے تو وزیر مملکت آکر جواب دے۔

جناب چیئرمین، موجود نہیں ہوگا۔ تقرر تو کیا ہے لیکن بہر حال کسی اور کو بھی کہہ سکتے ہیں۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، میں آفریدی صاحب کو اس سے ملاؤں گا۔ میں بھی اسے کہوں گا کہ وہاں پر random testing ہوتی ہے

and it is much more prevalent in the Federally Administered Tribal Area, then as a special case it should be taken and more centres must be given to those people.

Mr. Chairman: We have agreed that they will discuss it in detail but however, since it is an important, sensitive issue, I will take two more supplementaries, very brief from Haroon Akhtar and Fauzia Sahiba. But very brief

کیونکہ اس پر detailed discussion بعد میں ہوتی ہے۔

سینیٹر ہارون خان، جناب چیئرمین! بیہائش بی اور سی کا ایک treatment, not

treatment but prevention کی per patient cost کیا ہے؟

The honourable Minister can answer the question.

جناب چیئر مین، نیازی صاحب ایپا ٹائٹس بی اینڈ سی per patient cost کا پتا

ہے؟۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئر مین، ڈاکٹر عبدالملک کہہ رہے ہیں کہ 3 doses چار سو سے پانچ سو per patient ہے ایک دوانی کا نام نہیں لے رہے۔۔۔ جی فوزیہ صاحبہ۔

سینیٹر ہارون خان، ایک لاکھ روپے فی مریض ہے، اس کی prevention کوئی نہیں ہے۔ There is no vaccine available ایک دفعہ ہو جائے تو the medicine is very expensive. Hepatitis 'D' کا شاید وہ صحیح کہہ رہے ہیں۔

جناب چیئر مین، "بی" کی بات کر رہے ہیں۔ آپ کی بات صحیح ہے، "سی" کا ابھی

تک۔۔۔۔۔

سینیٹر فوزیہ فخر الزمان خان، ٹھیک ہے جی۔ جناب! میں بھی یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ دو تین سال ہوئے ہم نے یہ سنا تھا جب یہ مہم ہیپاٹائٹس کی چلی کہ ہیپاٹائٹس "بی" کی ویکسینیشن پولیو کی طرح پورے پاکستان کو free ملے گی لیکن اس کے بعد اس کا کوئی ذکر نہیں آیا؟

جناب چیئر مین، یہ سکیم ہے۔ ہمارے پاس جو مریض صوبائی یا مرکزی وزارت صحت refer کرتے ہیں تو ان کو صوبائی حکومت اور وزارت صحت support کرتی ہیں۔ آپ کے پاس کوئی مریض ہیں تو بتائیے we will coordinate with them.

سینیٹر فوزیہ فخر الزمان خان، ٹھیک ہے جی، شکریہ۔

Mr. Chairman: We will go now to the next question No.83 Mrs.

Gulshan Saeed.

83. *Mrs. Gulshan Saeed: (Notice received on 22-02-2007 at 13.25 p.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the amount spent on purchase of ECG machines and X-RAY machines by the Federal Government Hospitals in the country during the last one year?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The amount spent on purchase of ECG and X-Ray machines by the Federal Government Hospitals during last one year i.e. 1-1-2006 to 31-12-2006 is as under:

Name of Hospital	Amount Spent on Purchase of ECG (Rs.)	Amount Spent on Purchase of X-Ray (Rs.)
Federal Govt. Services Hospital (FGSH) Islamabad.	7,985,000	211,000
Pakistan Institute of Medical Sciences (PIMS) Islamabad.	926,790	2,500,000
Jinnah Postgraduate Medical Centre, (JPMC) Karachi.	931,095	3,900,000

Mr. Chairman: Any supplementary?

اگر کوئی نہیں ہے تو we will go to the next question.

Should we go on to the next question?

سینیٹر گلشن سعید، اگر متعلقہ وزیر ہوتے تو صحیح تھا۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، یہ تو مشینوں کی بات ہے کوئی اتنی complicated چیز ہی نہیں ہے کہ کتنی ECG مشینیں لی ہیں یا کیا ہے اس میں کوئی ٹیکنیکل بات ہے۔ Health Minister is uneducated in the medical field. He does not know

surgery etc. At least specially trained ہوں اور پھر میں being a layman in medical profession, تو آپ اگر ہیلتھ منسٹر سے توقع رکھتے ہیں کہ then you should wait for it. میں خوش ہوں گا کہ آپ اس سے پوچھیں۔

جناب چیئرمین، کا کڑ صاحب۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، گلشن سعید صاحبہ کے سوال کے ضمن میں۔ جناب علی! ایکس رے مشین ساڑھے چار لاکھ سے شروع ہو کر دو کروڑ روپے تک کی آئی، اور پورے پاکستان لیول پر جتنے بھی فیڈرل ہسپتال ہیں، اول تو وزیر صاحب کو ہسپتالوں کی تعداد کا

چتا نہیں ہوگا، دوسرا ان میں سے کس میں اور کون کونسی مشین کس cost پر آئی ہے۔ سرکار کو جو مشین آتی ہے اس پر 50% exact commission ہوتا ہے۔ رشوت کے کھاتے میں لیا جاتا ہے۔ بحیثیت ایک پرائیویٹ ہسپتال ہولڈر کے مجھے پتا ہے کہ جو مشین مجھے دو کروڑ میں بیچی جاتی ہے وہی مشین سرکار کو PIMS کو ساڑھے دس کروڑ روپے میں بیچی گئی ہے۔ اب آپ اس بارہ لگائیں کہ کچھ سو فیصد جو ہے اس پر۔۔۔۔

جناب چیئرمین، آپ یہ بتائیں ضرور investigate ہوگا۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، منسٹر صاحب ہاؤس کا time ضائع نہ کریں اور جو concerned Minister ہیں ان کو یا Minister of State کو آنا چاہیے۔

جناب چیئرمین، نہیں، نہیں ایسی بات نہیں ہے، ان کے پاس جواب ہے وہ دے رہے ہیں، اس طرح نہیں کہنا چاہیے۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! یہ بالکل غلط رویہ ہے۔۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، آپ تشریف رکھیں، ان کو بتائیں وہ بالکل check کرائیں گے، investigate کرائیں گے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، یہ باتیں جانا بڑا آسان ہے۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، ان کو پتا ہی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، Confidence سے کہہ رہے ہیں، وہ detail بالکل check کرائیں گے۔

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی، جناب چیئرمین! یہ wild allegations ہیں اور اسے

محبت کرنا ہوگا، ورنہ میں ان کے خلاف practice of breach of privilege move کروں گا۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، جناب چیئرمین! ہمیں briefing میں بتایا گیا

کہ PIMS اسلام آباد کے لیے Philips MRI machine والوں نے provide کی ہے اور وہ ساڑھے دس کروڑ روپے کی ہے۔

جناب چیئرمین، یہ detail مجھے دیں، میں check کراؤں گا۔ اس transaction کی تفصیلات دیں جس کی کہ آپ بات کر رہے، اس کو check کرا لیتے ہیں۔
ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب والا! میری بھی ایک گزارش ہے کہ وہ بتائیں کہ نو کروڑ کہاں لکھا ہے۔

Mr. Chairman: I am asking the same thing.

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈوکیٹ، ہمیں briefing میں بتایا گیا ہے، ریکارڈز پر موجود ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، دوسرا یہ ہے کہ انہوں نے کاروباری بنا رکھا ہے he is himself not up to date. اب بات یہ ہے کہ wild allegation لگایا ہے کہ اس طریقے سے اونے پونے گورنمنٹ کی چیزیں بھی جاتی ہیں۔ He must prove it on the floor of the House and I will prove against them. The contempt of the House چاہیے۔ یہ اب میرا right ہے کہ میں اس کے خلاف contempt of the House move کروں۔
He has misstated on the floor of the House without facts and figures. کا۔

Why is he telling a lie?

Mr. Chairman: Kakar sahib, you give me the detail, we will investigate then and if it is proven wrong, consequential action is there, obviously always there. So, let us first investigate, give me the detail, we will follow it.

کاکڑ صاحب آپ کا سوال ہو گیا، اب آپ بتائیں۔

سینیٹر کامل علی آغا، جناب چیئرمین! اگر کاکڑ صاحب ایک منٹ مجھے دیں تو میں عرض کروں کہ یہ طریقہ کار نہیں ہے کہ جب کوئی منسٹر جواب دے رہا ہو، common responsibility کی بات ہے، یہ کام rules کے مطابق ہوتا ہے۔ جب کوئی کسی دوسرے منسٹر کی جگہ پر جواب دیتا ہے تو یہ اعتراض بار بار دہرانا اور تھمانے لے جانے میں بات کرنا، میں سمجھتا

ہوں کہ اس کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ آپ اس پر ruling دیں کہ آئندہ اس قسم کی گفتگو نہ ہو۔ یہ کیا طریقہ کار ہے کہ کوئی جواب دے رہا ہو تو اسے کہنا کہ یہ کیوں جواب دے رہا ہے؟

this is not fair.

دوسری بات یہ ہے کہ یہ بھی میری گزارش ہے کہ یہ طریقہ کار بھی درست نہیں ہے، ذمہ دارانہ گفتگو ہونی چاہیے۔ ایک سینیٹر جو کہ ایک سپریم ادارے کا رکن ہے، اس سے اس کے ادارے کا تقدس بھی پامال ہوتا ہے۔ ہم دوسرے اداروں کے تقدس کے لیے لڑتے ہیں، سڑکوں پر نکلتے ہیں، نعرے بازی کرتے ہیں۔ روز اپنے ادارے کا تقدس پامال کرتے ہیں، یہ کوئی طریقہ کار نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس پر بھی آپ ایک ruling دیں کہ آئندہ اس قسم کی گفتگو نہیں ہونی چاہیے۔ کسی محکمے کے متعلق، کسی فرد کے متعلق allege کرنا اور اس floor پر کھڑے ہو کر، جناب یہ ثبوت کے بغیر نہیں ہونا چاہیے کہ یہ corruption ہو گئی۔ آج اس پر کمیشن بنا دیں، یہ ثبوت دیں اور اس کو sort out کیا جائے۔

جناب چیئر مین، تعریف رکھیں۔ میں اس پر عرض کرتا ہوں۔ یہ rules بڑے clear ہیں اور بارہا میں نے کہا ہے کہ یہاں ہمیں ذمہ دارانہ طور پر بات کرنی چاہیے۔ اس ہاؤس کا تقدس ہر ممبر کی ذمہ داری ہے، صرف پریذیڈنٹ، سیکریٹری جنرل کی نہیں ہے۔ اس لیے جو بات کریں، شواہد اور ضوابط کے ساتھ کریں۔ میں نے کہا ہے کہ اگر آپ کو کسی چیز پر اعتراض ہے تو آپ تفصیلات دیں، اس کو investigate کرائیں، گئے اور جو investigation آنے لگی، آگے رد عمل یا رائے یا جو options ہیں وہ ہاؤس کو اور ممبران کو available ہیں، لیکن یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہمیں rules کے حساب سے چلنا چاہیے، interruption نہ کریں، سوچ سمجھ کر بولیں اور جو ہماری روایت ہے اس کو برقرار رکھیں، ایک معیار کو برقرار رکھیں، allegation آپ کا حق ہے، جہاں اگر کوئی غلط بات ہوئی ہے آپ ضرور point out کریں لیکن ضوابط اور شواہد کے ساتھ، ایسے جنرل بات نہیں، sweeping بات نہیں۔ یہ بارہا میں نے کہا ہے، کل بھی اس پر بات ہوئی تھی، پرسوں بھی ہوئی تھی، مہربانی کر کے جو substantiated بات ہے وہ کی جائے۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، اگر آپ point of personal clarification

پر اجازت دیتے ہیں تو عرض کروں۔ جس طرح میرے بھائی کمال علی آغا صاحب نے فرمایا ہے یا خان صاحب فرما رہے ہیں۔ House Assurance Committee جس میں کہ بھنڈر صاحب ہیں وہ بذات خود بھی یہاں تشریف فرما ہیں، ہمیں یہ briefing دی گئی کہ PIMS کے لیے ہم نے Philips کی MRI machine دس کروڑ روپے میں خریدی ہے اور اس کی installation میں یا in between کراچی اور اسلام آباد travel میں کوئی چھ مہینے لگے اور پھر چھ مہینے اس مشین کو کمرے میں گھسانے کے لیے لگے۔

جناب چیئرمین، اگر یہ معاملہ House کی کمیٹی کے پاس ہے تو پھر اس کو وہیں پر take up کریں۔ آپ پھر اس کو دہرا رہے ہیں۔ Let the Committee finalize and bring the report to the House. آپ اس وقت discuss کر لیں۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، میری Chair سے گزارش ہے کہ آپ پھر یہ ruling دیں کہ جو وزیر صاحب کسی معاملے میں صدمہ نہ رکھتا ہو تو وہ مہلات کچھ کر ماحوش بیٹھا رہے۔

جناب چیئرمین، نہیں اس کے لیے ruling کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ اگر آپ جواب سے satisfy نہیں ہیں تو ہم اکثر کہتے ہیں کہ آپ بعد میں مل لیں۔ بعض اوقات وزیر خود offer کرتے ہیں۔ یہ ایک joint responsibility ہوتی ہے اور rules do allow کہ ایک وزیر دوسرے colleague کو کہہ سکتا ہے کہ اس کی جگہ appear ہو جائیں۔ اس میں تو کوئی technical بات نہیں ہے۔ اگر یہ already committee کے پاس ہے تو you will

request the Committee to expedite that. Yes Bhinder Sahib.

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب! یہ معاملہ کمیٹی کے روبرو آیا تھا اور ہم نے اس کو take up کیا ہے۔ میرا ایک سوال تھا اس کے بعد assurance آئی تھی کہ ہم جنوری میں لگا دیں گے۔ وہ جنوری میں نہیں لگا سکے تھے۔ پھر اس کے بعد ہم نے معاملہ take up کیا اور ہم نے خاصی جنگ کے کی کوشش کرتے ہوئے fixed date ان سے لی ہے اور 30 جون تک انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ کمرہ بن چکا ہے اور اس میں MRI machine تین جون تک ہم install کر دیں

گئے۔ جناب! جو assurances بھی یہاں on the floor of the House آتی ہیں ہم ان کو tabulate کر کے ان کی بھرپور پیروی کرتے ہیں۔ اس چیز سے متعلق وزیر صاحب سے پوچھا گیا، وہ ہماری meeting میں آنے اور انہوں نے assurance دی ہے۔ میرا خیال ہے انشاء اللہ تیس جون تک یہ معاملہ حل ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین، ان کا ایک point installation کا تھا اور دوسرا cost کا تھا۔ Cost والا بھی دیکھ لیجئے گا۔

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب! ہماری assurance کا cost سے تعلق نہیں تھا، ہمارا installation سے تھا کہ اگر PIMS میں یہ MRI نہیں ہے تو پھر اور ہم کیا توقع کر سکتے ہیں۔ ہم اس کو follow کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین، آپ کا cost point بھی check کرالیں۔

ڈاکٹر شیر انگن علان نیازی، جناب چیئرمین! یہ سن لیں تاکہ یہ confusion دور ہو جائے۔ یہ X-ray machine 500MA کی ہے۔ یہ 26 لاکھ چھاسی ہزار کی ہے اور X-ray machine 160MA کی یہ دو عدد ہیں جن پر 40 لاکھ روپیہ لگا ہے۔ Mobile X-ray machine ہے جو ایک عدد ہے اور اس پر ایک لاکھ تیس ہزار لگا ہے اور total 79 lac eighty five thousand خرچ آیا ہے۔ یہ چار machines آئی ہیں اور اس کے بعد ECG machines تھیں یہ تین عدد ہیں یہ دو لاکھ گیارہ ہزار کی ہیں۔ یہ کروڑوں کی نہیں ہیں بلکہ لاکھوں کی ہیں۔ جناب چیئرمین، میں نے آپ کو کہا تھا کہ آپ مجھے کھ کر بھیجیں لہذا بات ختم ہو گئی۔ کاکڑ صاحب آپ تشریف رکھیں۔

سینیٹر رحمت اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ، ان کی سمجھ میں بھی سوال نہیں آ رہا۔

جناب چیئرمین، جی کشن سید صاحب۔

سینیٹر کشن سید، میرا وزیر موصوف سے یہ سوال ہے کہ TB Centre

Rawalpindi میں جتنا fund دیا گیا ہے اس سے پورے ملک میں کیوں کہ TB بہت زیادہ

پھیل گئی ہے۔

جناب چیئرمین، آپ کس سوال پر بات کر رہی ہیں۔

سینیٹر گلشن سمیع، یہ سوال نمبر 86 ہے۔

جناب چیئرمین، نہیں ابھی ہم 83 پر ہیں۔ اب ہم سوال نمبر 84 لیتے ہیں یہ ڈاکٹر

کوثر فردوس صاحبہ کا ہے۔

84. *Dr. Kauser Firdaus: (Notice received on 22-02-2007 at 14.30 p.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) the number of Pakistanis under detention in various countries on account of in valid travelling documents;
- (b) the number of Pakistanis presently jailed in UK due to having fake documents?

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: (a) According to information received from our Missions abroad, the total number of Pakistanis who are detained in different foreign countries, under the charges of fake/false travel documents and visa is, 693. However, the exact figure of Pakistani detainees keeps on changing due to the fluctuating number of Pakistanis detained and released on a regular basis.

(b) Our Mission in London has informed that the British Government, under the Data Protection Act (DPA), does not reveal the nature of crime or charges against the prisoners for which they are detained. It is, therefore, very difficult to ascertain the exact number of the detainees held for having fake documents.

Mr. Chairman: Any supplementary question Raza Sahib?

سینیٹر رضا محمد رضا، وزیر صاحب سے پوچھا گیا ہے کہ بیرون ممالک میں کتنے

پاکستانی جیل میں ہیں fake and incomplete documents کے حوالے سے اور UK میں

بالخصوص حال ہی میں گرفتاریاں ہوتی ہیں۔

یہ جو بتایا گیا ہے کہ مختلف ممالک میں 693 پاکستانی قید ہیں ایک تو ان کے حوالے سے یہ پوچھنا ہے کہ کیا یہ واقعی اتنی محدود تعداد ہے۔ ہمارا ہدف تو یہ ہے کہ اتنی تعداد میں تو ہمارے عرب ممالک میں بھی fake documents والے پاکستانی قید ہیں اور دوسرا یہ جو جواب دیا گیا ہے کہ UK والے جلتے نہیں ہیں کہ کس جرم میں لوگوں کو گرفتار کیا ہے؟ کیا ہمارے Missions یہ جاسکتے ہیں کہ United Kingdom میں ہمارا کوئی قیدی ہے یا نہیں؟ اور کیا تعداد ہے؟

جناب چیمبرمین، Question Hour ختم ہو رہا ہے، یہ جواب سن لیں۔

مخدوم خسرو مختیار، جناب ان کے سوال کے دو parts ہیں۔ پہلا سوال، 'یقیناً' تعداد 693 ہے۔ ممکن ہے اس سے دس فیصد بڑھ جائے یا کم ہو جائے کیونکہ میں نے جواب میں ہی لکھا ہے کہ یہ regular basis پر change ہوتی رہتی ہے کیونکہ لوگوں کو release کر دیتے ہیں۔ محترم کی خدمت میں عرض یہ ہے کہ یہ invalid travel documents ہیں۔ Invalid travel documents وہ ہیں جناب جس میں پاسپورٹ کے اندر انہوں نے کوئی entry خط کی ہوئی ہے، false information دی ہوئی ہیں، 'tempered passport' ہے، تصویر change کی ہوئی ہے یا ان کا ویزہ جعلی ہے۔ Primarily ان charges پر جو لوگ دنیا کے مختلف ممالک میں خاص طور پر ان کی زیادہ تعداد Cyprus, Turkey اور سعودی عرب میں ہے 693 ان charges پر under detention ہیں اور یہ بھی یہ درست فرما رہے ہیں کہ جو لوگ illegal entry کر رہے ہیں جن کے پاس کوئی documents نہیں ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہ کئی دفعہ اس floor of the House پر سوال آ چکا ہے۔ میں نے کئی دفعہ اس کی پہلے بھی تصریح کی ہے۔ اگر یہ سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو total Pakistani اس وقت پوری دنیا کے اندر کتنے مسلم ممالک کے اندر under detention ہیں تو وہ ایک نیا سوال بنتا ہے۔ یہ specific انہوں نے پوچھا ہے۔ اس لیے یہ محترم پوچھنا چاہیں گے تو اس کا جواب بھی ہمارے پاس readily available ہے۔ کل میں نے National Assembly میں پیش کیا تھا۔

دوسرا سوال ان کا، وہ بھی انہوں نے درست فرمایا کہ برطانیہ کے اندر ان کا Data Protection Act ہے جو انہوں نے re-promulgate کیا ہے 1998 میں۔ جس میں individual کی protection کے لیے information جب تک وہ شخص خود نہ چاہے کہ میری information دی جانے کہ میں کس charge پر ہوں اور میرا کیس کہاں proceed ہو رہا ہے تب تک اس کو access نہیں کر سکتے لیکن ایک اور وہاں سروس ہے جس کا نام ہے National Offenders Management Service جس کے ساتھ ہم liaison رکھتے ہیں، ہائی کمیشن میں عمومی figure, in percentage terms یا general terms یہاں تک بھی کئی دہہ نہیں جا سکتے کہ کونسی جیل میں ہیں وہ prisoners لیکن انہوں نے مجھے latest figures مہیا کیے ہیں تو برطانیہ کی جیلوں میں اس وقت 428 پاکستانی مختلف offences کے تحت under detention, under imprisonment ہیں اور ان کے cases جاری ہیں۔ ہمارا وہاں High Commission ان کے ساتھ رابطے میں ہوتا ہے لیکن یہ volunteerism basis پر ہوتا ہے کہ جہاں وہ prisoner خواہش ظاہر کرے کہ ہمارا Consul یا ہمارا High Commission ان کے ساتھ contact پر ہو لیکن اس کے باوجود Community Welfare Officers اور Attachees جو مختلف ممالک کے اندر ہوتے ہیں وہ وقتاً فوقتاً ان Home Offices میں visit کرتے رہتے ہیں اور ہماری قیدیوں کی general welfare کے متعلق اپنی طرف سے کوشش کرتے رہتے ہیں۔

Thank you Sir۔

Mr. Chairman: That brings us to the end of the Question Hour.

Remaining answers are as tabled will be taken as read and we will go on to the leave applications.

+ Question Hour is being over the remaining questions and answers

will be taken as read and placed on the table of the House.

85. ***Mr. Liaqat A. Bangulzai:** (Notice received on 23-02-2007 at 08.45 a.m.)

Will the Minister for Textile Industry be pleased to state:

- (a) *the number of textile units in the country with district-wise break up; and*
- (b) *the quantity of cloth produced and exported by those units during the last one year?*

Mr. Mushtaq Ali Cheema: (a) There are 516 textile units functioning in the country with the province wise break up of 351 in Punjab, 130 in Sindh, 18 in NWFP, 11 in Balochistan and 06 in Azad Kashmir. Their district wise break up is as under:

Punjab		Sindh		NWFP	
District	Units	District	Units	District	Units
Lahore	24	Karachi	52	Gadoon	08
Kasur	66	Hyderabad	11	Kohat	03
Faisalabad	64	Dadu	56	Lakki Marwat	01
Multan	32	Gharo	07	Badher	01
Shaikhupura	89	Shikarpur	01	Peshawar	01
Sargodha	06	Moro	02	Haripur	02
Chakwal	08	Shadadkot	01	D.I Khan	02
Mazaffargarh	16	Total	130	Total	18
Okara	04				
D.G Khan	10				
Bhulwal	01				

Ruhim Yar Khan	03	Balochistan		A.J.K	
Bahawalpur	09	District	Units	District	Units
Jhang	09	Lasbella	11	Maripur	06
Rawalpindi	06	Total	11	Total	06
Gujrat	02				
Jhelum	01				
Attock	01				
Total	351				
Grand Total	516				

(b) The quantity of production of cloth during the year 2005-06 is 7994.5 million square meters, whereas the export of the cloth during the year 2005-06 is 2625.2 million square meters.

86. ***Mrs. Gulshan Saeed:** (Notice received on 23-02-2007 at 09.50 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the funds allocated for treatment of patients of Tuberculosis in the country and the amount utilized out of the same during the last two years?

Mr. Muhammad Nasir Khan:

	Financial Year	Funds Allocated (Rs)	Utilization of funds (Rs)
T.B.Centre, Rawalpindi	2005-06	13,320,000	13,319,989
-do-	2006-07	16,080,000	14,876,944 till March, 2007
National T.B. Control Programme Islamabad.	2005-06	25,000,000	25,000,000
-do-	2006-07	221,824,000	90,824,000 till Dec, 2006

87. ***Mrs. Gulshan Saeed:** (Notice received on 23-02-2007 at 09.50 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the funds allocated for the vaccination of snake bite in Sindh and, the amount utilized out of the same during the last two years?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The Ministry of Health does not allocate any funds to Sindh for this purpose.

88. ***Dr. Kauser Firdaus:** (Notice received on 23-02-2007 at 10.30 a.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the total cultivable land in the country with province-wise break up; and*
- (b) *the details of short and long term planning to make the remaining land cultivable?*

Reply not received.

89. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 24-02-2007 at 08.10 a.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the value of fruit and vegetables exported from Pakistan during the last two years; and*
- (b) *the steps being taken by the Government to increase the said export?*

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: (a) Value of Export of Fruits And Vegetables During Last Two Years.

(Million Rs.)

	2004-05	2005-06
Fruits	5407.8	7508.2
Vegetables	1245.8	1757.5
Juices (Fruits & Vegetables)	826.1	662.9
Total	7479.7	9928.6

(b) Realizing the export potential of horticulture produce, MINFAL in collaboration with Pakistan Horticulture Development and Export Board (PHDEB) has planned the following steps to increase the export of fruits & vegetables:—

- * Apple Treatment Plant Quetta:
- * Establishment of agro processing zones at:
 - o Salem-Sargodha (mainly for citrus fruits): Project has been submitted to EDF Board for approval.
 - o Multan (mainly for mangoes): Project has been submitted to EDF Board for approval.
 - o Mirpur Khas (mainly for mangoes). Project has been submitted to EDF Board for approval.

These agro processing zones would be equipped with state-of-the-art facilities for post-harvest processing of fresh produce according to the international market requirements, and allied/support industry to offer one window services for export of fresh produce and add value.

- * Establishment of date processing plants at:
 - o Turbat
 - o D. I. Khan
 - o Khairpur
- * Establishment of collection points:
 - o Loralai
 - o Batkhela
 - o Haripur
- * Establishment of irradiation plants:
 - o PARAS Foods Lahore to facilitate fruits and vegetables for treatment to enable their exports.
 - o A pre-shipment inspection scheme is introduced to encourage adoption of grade & quality standards conforming to international market requirements.
 - o Freight subsidy has been provided to enhance mango export to Europe and China.

- o The project on efficient water use in orchard has been initiated in which drip/ trickle irrigation systems will be promoted.
- o To improve quality of fruits and vegetables for export the trainings on Euro GAP has been started for growers and exporters under Agri Business project.

The MINFAL has recently launched an Agribusiness Development and Diversification Project with financial support of Rs. 4066 million from the Asian Development Bank. The project envisages improvements throughout the value chain including institutional strengthening and support to private agro-based enterprises. Similarly, an Agricultural Linkages Support Programme has been initiated to muster technical support from Australian Agriculture Research System to improving supply chain of horticulture products with focus on mango and kinnow. All these on-going and planned initiatives will help address potential challenges and build capacity for benefiting from the emerging opportunities under the liberalized international/bilateral trade with various countries such as Sri Lanka, Thailand, China, and Iran and also mango export to USA is in process.

90. ***Mr. Liaqat A. Bangulzai:** (Notice received on 24-02-2007 at 08.15 a.m.)

Will the Minister for Industries, Production & Special Initiatives be pleased to state:

- (a) *the names, locations and capacity of car manufacturing units in the country indicating also the number of cars being manufactured by each unit annually; and*
- (b) *whether it is a fact that some of the said units are manufacturing cars below capacity, if so, its reasons?*

Mr. Jahangir Khan Tareen: (a) Reply is at Annexure.

(b) Almost all the units are manufacturing cars below their capacity. Car manufacturing is directly related to matching capacity of parts manufacturers, mainly local vendors. The vendors capacity has grown relatively slow in co-relation to installed capacity. Other reasons for under utilization include:—

- (i) high cost of consumer finance due to increasing interest rate from 2004-2005, onwards,
- (ii) importation of used cars in large numbers during 2005-06 and 2006-07 and seizing of significant market share by such importation.

ANNEX

PRODUCTION DATA OF LOCAL CAR INDUSTRY

S.NO	UNIT NAME/MAKE	Location	Installed Capacity	2004-05 Jul-Jun	2005-06 Jul-Jun	2006-07 Jul-Mar
1	Honda Atlas Cars (Pak.Ltd) Honda (Civic) / (City).	43 KM Multan Road Manga Mandi Lahore	50,000	24130	30464	11544
2	Pak. Suzuki Motor Co. Ltd a. Suzuki (Margalla/Baleno) b. Suzuki (Khyber/Cultus) c. Suzuki (Alto) d. Suzuki (Mehran) e. Suzuki (Liana)	DSU 13. Pakistan Steel Industrial Estate, Bin Qasim, Karachi	150,000	64174 5965 15591 11411 31207	82597 2939 21342 17513 35433 5370	68739 0 20751 15545 27054 5389
3	Indus Motor Co. Ltd. a. Toyota (Corolla) b. Daihatsu (Cuore)	NWZ/P-1, Port Qasim Authority Karachi	50,000	31532 23007 8525	38977 31094 7883	34819 25474 9345
4	Dewan Farooq Motors SANTRO Plus 1000 cc KIA (Spectra) 1300cc Kia Sportage 1000cc Kia Classic-NGV	Off 7th floor Block-A, Finance & Trade Centre Shahra-e-Faisal Karachi. Plant at Sajwal	25,000	6981 6101 1 414 465	8634 8604 0 0 0	1074 1074 0 0 0
CARS TOTAL²			275,000	126817	160642	116176

Note:- 1. Honda Atlas Cars (Pakistan) Ltd. introduced "City" model (1300 cc) during 1997-98.
 2. Suzuki Margalla was replaced during 1997-98 by "Baleno".
 3. Dewan Farooq Motors introduced "Kia Classic" model (1300 cc) & "Santro Plus" model (1000 cc) during 1999-2000
 4. Dewan Farooq Motors introduced "Kia Sportage" model (1000 cc) in May, 2002
 5. Dewan Farooq Motors introduced "Kia Classic-NGV" model (1000 cc) in November, 2002.
 6. Suzuki Motors introduced "Suzuki Liana" in January 2006.

91. *Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: (Notice received on 24-02-2007 at 11.15 a.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the number of persons working in projects under the Ministry of Food, Agriculture and Livestock with province-wise break up; and;*
- (b) *whether it is a fact that there is shortfall of persons hailing from Sindh (Rural) and Sindh (Urban) in those projects; if so, the reasons thereof and the steps taken to make up that deficiency?*

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: (a) The total number of employees under the development projects being executed by Ministry of Food, Agriculture and Livestock are 8629 and their province wise detail is as under:

S. No.	Provinces	No. of Posts
1.	Punjab	
2.	Sindh (R)	3634
3.	Sindh (U)	1863
4.	NWFP	275
5.	Balochistan	1253
		1604
	Total:	8629

(b) There is no short fall of employees from Sindh (Rural) and Sindh (Urban) in these projects in relative terms.

92. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 26-02-2007 at 11.20 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state:

(a) *the time by which the Sheikh Zaid Hospital Quetta will start functioning; and*

(b) *the number of persons appointed for that hospital so far with grade-wise break up?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The time to start functioning of Sheikh Zaid Hospital, Quetta has not yet been fixed. However it is our endeavour to make it functional as early as possible.

(b) Forty (40) persons have been appointed in various cadres on deputation basis, their grade-wise break up is as under:—

BS-19	05
BS-18	14
BS-17	13
BS-16	01
BS-14	03
BS-11	02
BS-09	02

93. * Mr. Muhammad Enver Balg: (Notice received on 26-02-2007 at 11.35 a.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the number of visas issued by Pakistani Missions in Egypt, Morocco, South Africa, Nigeria, Senegal, Kenya and Ethiopia from January 2005 to November 2006 with category-wise and month-wise break up?

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: The required information is as under:—

Egypt

Type of Visa	From January 2005 to December 2005											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Business Visa	77	66	117	63	86	101	115	134	136	66	111	91
Tourist Visa	-	-	03	-	02	-	-	-	-	-	-	-
NGO Visa	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	04
Conference Visa	03	01	03	06	01	05	06	07	04	04	16	09
Student Visa	01	06	03	03	-	04	01	03	01	03	-	01
Visit Visa	24	12	24	28	20	33	38	26	23	20	23	41
Afghan Visa	05	02	-	-	08	-	08	05	08	05	02	02
Other Visa	19	29	23	19	22	30	31	16	33	100	30	21

Type of Visa	From January 2006 to November 2006											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	
Business Visa	107	80	123	89	117	93	71	70	57	81	102	/
Tourist Visa	-	-	-	01	02	-	01	-	-	01	-	
NGO Visa	03	-	-	-	-	-	-	01	-	-	-	
Work Visa	-	02	-	01	02	-	-	02	06	06	04	
Afghan Visa	01	-	02	-	09	05	01	01	01	01	-	
Conference Visa	01	18	-	02	01	03	01	02	02	07	11	
Student Visa	04	-	07	01	06	02	02	04	01	03	05	
Others Visa	12	44	44	36	20	37	33	27	14	11	36	

Morocco

Type of Visa	From January 2005 to December 2005											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Visit Visa	04	04	18	28	34	27	52	12	31	79	26	05
Business Visa	-	03	09	-	01	-	04	03	02	05	01	03
Official	16	-	03	03	02	-	-	02	-	02	01	-

Type of Visa	From January 2006 to November 2006											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Visit	16	07	19	32	-	32	43	26	44	62	64	
Business	03	03	06	06	-	02	02	-	01	05	05	
Official	-	02	05	-	-	04	-	-	-	08	08	

South Africa

Category	From January 2005 to December 2005											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Business	57	41	73	60	63	38	76	33	72	57	67	47
Family Visit	192	188	135	144	215	209	121	230	236	177	220	307
Tabligh	25	31	35	21	45	26	37	15	17	20	11	17
Tourism	40	51	33	39	30	47	56	3	27	53	35	26
NGO/Conference/UN/Workshop/Work/Diplomats	-	-	2	3	3	3	-	-	2	35	29	10

Category	From January 2006 to November 2006											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Business	58	60	81	89	77	66	71	87	51	60	52	
Family Visit	344	260	223	111	152	193	259	224	301	251	192	
Tabligh	37	40	60	60	44	45	35	33	21	20	21	
Tourism	21	21	32	32	33	35	45	60	44	40	55	
NGO/Conference/UN/Workshop/Work/Diplomats	10	11	9	3	-	6	-	7	5	5	-	

Nigeria

Type of Visa	From January 2005 to December 2005											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Study	4	1	1	2	2	3	2	1	1	-	2	1
Business	92	50	74	39	71	49	58	20	58	27	26	13
Tabligh	-	-	23	6	2	-	-	2	14	13	15	1
Visit	2	3	8	10	5	26	12	10	19	16	4	9
Medical Treatment	2	-	-	3	-	-	-	-	-	-	-	1
Meeting/Conference	-	2	5	2	43	2	2	3	12	-	2	1
Army Training	5	-	-	2	3	2	10	7	-	3	1	4
Official/Grants	4	5	17	7	1	-	-	3	10	10	12	13
Work	-	-	1	-	-	-	-	-	-	-	-	-
Missionaries Work	-	-	-	-	-	4	-	-	-	-	-	-

Type of Visa	From January 2006 to November 2006											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	
Study	2	1	1	1	1	-	-	-	-	-	-	
Business	40	44	27	22	25	21	33	71	50	55	46	
Tabligh	4	-	17	-	-	-	9	9	40	58	17	
Visit	-	6	3	11	6	15	5	11	1	-	6	
Medical Treatment	-	-	3	-	5	3	4	-	-	2	13	
Meeting/Conference	-	2	9	6	1	-	1	2	4	2	4	
Army Training	3	6	4	5	5	8	4	2	5	2	-	
Official/Crafts	-	30	2	27	5	2	14	7	2	2	4	
Tourism	-	-	-	-	5	1	-	2	2	-	6	
Missionaries Work	-	-	-	1	1	-	-	-	-	-	-	

Senegal

Type of Visa	From January 2005 to December 2005											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Business	02	21	22	18	06	26	13	15	13	10	12	12
Tabligh	-	-	-	-	03	01	03	03	07	03	15	07
Tourist/Visit	01	-	-	01	01	-	01	04	-	-	01	03
NGO	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	02	-
Missionary	-	-	-	-	01	02	-	-	-	-	-	-
Conference	01	01	-	-	01	01	-	-	04	01	-	04
UN	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	06	01

Type of Visa	From January 2006 to November 2006											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	
Business	16	15	23	11	07	07	23	10	07	-	13	
Tabligh	02	06	-	01	-	-	06	01	01	01	03	
Tourist/Visit	-	-	02	-	-	-	06	01	01	01	03	
NGO	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	01	
Missionary	-	-	-	-	-	-	-	-	03	-	-	
Conference	-	04	04	01	-	01	01	01	03	02	03	
UN	02	17	-	-	02	-	-	01	-	01	-	

Kenya

Category	From January 2005 to December 2005											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec
Business	16	14	09	14	09	13	12	10	09	10	17	10
Family Visit	65	53	70	48	31	61	50	65	47	50	169	164
Medical	05	03	05	04	-	03	-	02	-	-	07	-
Study	7	0	05	02	01	02	01	02	-	06	03	04
Tabligh	-	02	-	-	-	-	-	-	-	01	134	04
Transit	01	02	02	01	-	-	01	-	01	01	01	04
NGO/Conference/UN/Workshop/Work/Diplomats	60	23	13	09	08	10	21	22	32	37	40	14

Category	From January 2006 to November 2006											
	Jan	Feb	Mar	Apr	May	June	July	Aug	Sep	Oct	Nov	
Business	08	08	25	14	20	11	17	09	22	31	20	
Family Visit	58	60	103	64	78	74	109	76	59	98	128	
Medical	-	-	01	02	06	06	-	09	04	05	05	
Study	09	02	10	-	07	02	05	08	10	-	06	
Tabligh	-	-	06	28	-	-	-	16	12	50	193	
Transit	04	01	01	-	-	-	01	-	-	-	-	
NGO/ Conference/ UN/Workshop/ Work/ Diplomats	47	31	44	14	21	47	29	41	19	15	109	
Sikh Yatra	-	-	79	06	05	-	-	-	-	-	-	

Ethiopia

Pakistan does not have a Mission in Ethiopia.

94. ***Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 26-02-2007 at 11.35 a.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the names, designation /job title, date of appointment and period of contract of the consultants and the persons appointed on contract basis in BPS 17 and above in the Ministry of Food, Agriculture and Livestock from January, 2000 to July, 2006 indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them?

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: Only one officer Sardar Dhani Bux Lashari was appointed in Ministry of Food, Agriculture and Livestock during January, 2000 to July, 2006 on contract on BPS basis against the post of Adviser to FAM in BS-20 w.e.f 12-8-2003 for a period of two years. He remained in MINFAL upto 23-11-2004. His monthly salary and allowances were as under:—

i	Basic Salary	Rs. 14,710/-
ii	House Rent Allowance	Rs. 3064/-
iii	Special Relief Allowance	Rs. 2206/-
iv	Ad-hoc Relief Allowance	Rs. 2206/-

2. In addition to above, he was entitled to admissible Traveling Allowance and Medical facilities.

95. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 26-02-2007 at 12.45 p.m.)

Will the Minister for Science & Technology be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs.100 million was allocated in the current year's PSDP for Teachers and Researchers Overseas Scholarship Scheme (TROSS), if so, the amount received and spent on this project so far; and*
- (b) *the time by which this project will be completed?*

Ch. Nouraz Shakoar Khan: (a) Yes an amount of Rs. 100 million has been allocated to the Ministry of Science and Technology in the PSDP 2006-07 for the Teachers and Researchers Overseas Scholarship Scheme (TROSS) to meet expenditure on account of payments of Scholarship dues to Pakistani Scientists and Engineers pursuing Ph.D. studies abroad (USA, UK, Canada and Australia). In the first half of FY 2006-07, an amount of Rs. 50.00 million was authorized to be utilized. Out of this only Rs. 2.0 million, have so far been spent /released to Pakistan High Commission at Canberra (Australia) for payment of scholarship dues. Other Missions/ Embassies have not so far submitted demand for more funds.

(b) The project is expected to be completed by 2010 as scholars proceeded abroad late in 2005 are likely to take 5 years to complete Ph. Ds and return to Pakistan.

The Scholarship Scheme (TROSS) was launched by the Ministry in July, 2001 at an estimated cost of Rs. 826.7 million for training of 100 Ph.Ds at leading universities abroad. A total Rs. 606.157 million have so far been spent on this scheme. Out of the total 100 selected, 92 scholars have availed scholarships, 27 have so far completed studies and returned to Pakistan. The rest are still pursuing studies abroad. Most of them have completed four years permissible period of fellowship and are eligible for availing funding for thesis and air tickets of return journey only. 15 scholars who are within the admissible funding period of 4 years are still being fully funded by MoST/GoP at present.

96. ***Mr. Muhammad Taiha Mahmood:** (Notice received on 27-02-2007 at 08.50 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) *the number of pharmaceutical companies in the country;*

- (b) *the procedure laid down for granting permission for establishment of those companies; and*
- (c) *the authority which grant permission for establishment of those companies?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) The total numbers of licensed pharmaceutical units are 405 in Pakistan.

(b) There are following necessary steps for grant of drug manufacturing license:—

- (i) Submission of proposal for site and its verification.
- (ii) Approval of proposed layout plan by the Ministry of Health.
- (iii) Construction of building according to layout plan and installation of equipments and machines according to Good Manufacturing Practices guidelines.
- (iv) Panel inspection by experts for verification of the facility for the grant of Drug Manufacturing License.
- (v) Approval or rejection of applications by the Central Licensing Board on the basis of experts report.
- (vi) Issuance of Drug Manufacturing License for a period of five years.
- (c) The Central Licensing Board consisting of 22 experts of various specialities is responsible for the grant of Drug Manufacturing Licenses.

97. ***Prof. Khurshid Ahmed:** (Notice received on 29-03-2007 at 09.15 a.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the steps taken by the Government for the promotion of livestock in the country and the funds ear-marked during the current financial year;*
- (b) *the number of persons applied for financial assistance to establish livestock farms indicating also the number of applications approved so far with province-wise break-up; and*

- (c) *the details of the applicants belonging to districts Rawalpindi, Jehlum and Peshawar?*

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: (a) Govt is fully aware of the importance of livestock for economic growth and poverty alleviation. It has taken number of measures/initiatives for the promotion of livestock in the country. Few are as under:

- (i) Livestock Development Policy has been approved in Principle by the Prime Minister. Poultry Development Policy is ready also.
- (ii) Promoting breed improvement program, encouraged import of high yielding animal breeds and their semen /embryo for cross breeding to improve the genetic potentials of indigenous stocks;
- (iii) Improving / modernized laboratory facilities to diagnose treat and control livestock diseases of trade and economic importance. Started mobile animal health service to expand and improve veterinary health coverage;
- (iv) Micro credit schemes have been initiated through commercial banks for small livestock farmers to encourage livestock farming and introduced "Multi Agency Approach". Allowed commercial and domestic private banks for the provision of credit to farming community.
- (v) Allowed, Import of dairy and livestock machinery / equipment, not manufactured locally, duty free to encourage establishment of value added industry in livestock sector.
- (vi) Initiated human resource development/capacity building programs and awareness campaigns / programs through electronic/ print media regarding livestock farming and improved livestock husbandry practices.
- (vii) Two private sector led companies namely "Livestock and Dairy Development Board (LDDDB)" and "Pakistan Dairy Development Company" have been established to increase the pace of development in livestock sector.
- (viii) Proposal for Corporate Livestock Farming is under consideration.

2. Apart from projects initiated by the Provincial Governments; Federal Govt. has initiated following mega developmental projects in order to promote livestock

activities in the country. The funds earmarked for said projects during the current financial year i.e. 2006-07 are also reflected:—

- i. Livestock Production and Development for Meat Production (Rs. 1.520 billion) (PSDP 2006-07 = Rs. 75.00 million) – under the Livestock Dairy Development Board.
- ii. Milk Collection Processing and Dairy Production and Development Programme Rs.1.6 billion (PSDP 2006-07 = Rs. 75.00 million)– under the Livestock and Dairy Development Board.
- iii. Prime Minister's Special Initiative for Livestock (Rs. 1.69 billion (PSDP 2006-07 = Rs. 498.75 million).
- iv. Strengthening of Livestock Services Project – Rinderpest Eradication Program (Rs.1.99 billion) (PSDP 2006-07 = Rs. 275.51 million).
- v. Livestock and Dairy Development Board (Rs. 54.28 million) (PSDP 2006-07 = Rs. 9.451million).

(b) Livestock and Dairy Development Board (LDDB) is a private sector led company who invited applications through Press and electronic media for establishment of feedlot fattening farms in the country. 3693 persons have given expression of interest for establishment feedlot fattening farm through out the country. The provincial details as well as the detail of the three districts are given below:

Phase I: Number of expression of interest (up to April 10, 2007)

(c)	Province	Number of expression of interest received	%age
	Punjab	2220	60.20
	Sindh	675	18.19
	NWFP	414	11.20
	Balochistan	58	1.57
	Federal	284	7.70
	AJ&K	16	0.43
	N.Areas	3	0.08
	FATA	23	0.62
	Total	3693	100

Phase I: Expression of interest received from indicated districts:

District	Numbers
Rawalpindi	325
Jhelum	22
Peshawar	233

So far, the board has sent the technical and economic feasibilities to all applicants i.e. 3693 up to April 10, 2007. Currently the board is preparing a legal document in consultation with the legal advisors which shall be circulated to all the applicants for entering into the contract with board to avail all facilities.

98. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 02-04-2007 at 11.40 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) *the number of Basic Health Centres in the country with province-wise break up; and*
- (b) *the number of persons working in those Centres; and*
- (c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to establish more Basic Health Centres during the financial year 2006-07?*

Reply not received.

99. *** Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 09-04-2007 at 12.50 p.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that car parking fee is being charged at Pakistan Institute of Medical Sciences (PIMS), Islamabad and Federal Government Services Hospital, Islamabad; and*
- (c) *whether it is also a fact that the contractor who charge the said fee do not take responsibility of security of vehicles parked in parking area, if so, its reasons?*

Mr. Muhammad Nasir Khan: (a) Car Parking fee is being charged in Pakistan Institute of Medical Sciences PIMS by the contractor in the parking areas

only. But Federal Govt. Services Hospital, Islamabad is not charging car parking fee.

(b) No. According to penalty clause "In case of loss/theft of any vehicles from the parking areas, the contractor will be responsible to pay the losses to the affected party directly, and PIMS administration will not be a party to any theft of the vehicles parked".

100. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 11-04-2007 at 14.55 p.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the steps taken by the Government to stop selling of human organs?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The Ministry of Health has drafted an Ordinance titled "Transplantation of Human Organ and Tissues, 2007" which has been approved-in-principle by the Federal Cabinet. After its final approval it will be promulgated. The Ordinance shall be a check over the illegal buying and selling of kidneys, corneas and other organs and tissues.

101. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 12-04-2007 at 8:15 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the steps being taken by the Government to control tuberculosis in the country?

Mr. Muhammad Nasir Khan: Following steps have been taken to control Tuberculosis in the Country. WHO's declaration of TB as a global emergency in 1993, the Government of Pakistan introduced the directly observed treatment short course (DOTS) strategy.

TB has been declared National emergency in 2001. The Government funding for TB has increased remarkably by approving PC-1 worth 1.4 billion Pak rupees for five years (2005-06 to June 2010).

100% DOTS coverage public sector health facilities achieved in June, 2005.

All the districts are providing free of cost TB care services.

Public Private Partnership initiated with NGOs and General Practitioners with the support of GFATM and Inter-sectoral collaboration (para-statal institutions).

Training and Health Education Material/ Guidelines developed and distributed.
One national and four provincial reference laboratories established.

1026 Microcopy centers for diagnosis of TB established.

Drugs are made available free of cost at Diagnostic and treatment centres.

1500 Lady Health Workers (LHWs) and 550 Lady Health Supervisors (LHS) trained on TB to cater to the population of 20 districts in Pakistan.

External Quality Assurance EQA system implemented in 40 districts of the country.

102. ***Mr. Ilyas Ahmed Bilour:** (Notice received on 12-04-2007 at 08.15 a.m.)

Will the Minister for Industries, Production and Special Initiatives be pleased to state details of labour-intensive industries established in the country during the last seven years, both in public and private sectors?

Mr. Jahangir Khan Tareen: The requisite information is being collected from the Provincial Governments, concerned organizations of the Federal Government, Trade Bodies and reply to the question will be furnished as soon as possible.

103. ***Mr. Haroon Khan:** (Notice received on 18-04-2007)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state the statistics of growth in crops, livestock, fishery and forestry in the country from 1996-97 to 2005-06 with year-wise break up?

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: The requisite reply is annexed.

Annexure

**Growth Statistics of Crops with Year Wise Breakup
From 1996-97 to 2005-06**

Wheat		
Year	Production (‘000’ Tonnes)	% change/growth
1996-97	16650.5	-
1997-98	18694.0	12.3

1998-99	17857.6	-4.5
1999-00	21078.6	18.0
2000-01	19023.7	-9.7
2001-02	18226.5	-4.2
2002-03	19183.3	5.2
2003-04	19499.8	1.6
2004-05	21612.3	10.8
2005-06	21276.8	-1.6

Rice

Year	Production (‘000’ Tonnes)	% change/growth
1996-97	4304.8	-
1997-98	4333.0	0.7
1998-99	4673.8	7.9
1999-00	5155.6	10.3
2000-01	4802.6	-6.8
2001-02	3882.0	-19.2
2002-03	4478.5	15.4
2003-04	4847.6	8.2
2004-05	5024.8	3.7
2005-06	5547.2	10.4

Sugarcane

Year	Production (‘000’ Tonnes)	% change/growth
1996-97	41998.4	-
1997-98	53104.2	26.4
1998-99	55191.1	3.9
1999-00	46332.6	-16.1
2000-01	43606.3	-5.9
2001-02	48041.6	10.2
2002-03	52055.8	8.4
2003-04	53419.0	2.6
2004-05	47244.1	-11.6
2005-06	44665.5	-5.5

Cotton

Year	Production (‘000’ bales)	% change/growth
1996-97	9374.2	-
1997-98	9183.8	-2.0
1998-99	8790.2	-4.3
1999-00	11240.0	27.9
2000-01	10731.9	-4.5
2001-02	10612.6	-1.1
2002-03	10210.6	-3.8
2003-04	10047.7	-1.6
2004-05	14265.2	42.0
2005-06	13018.9	-8.7

Maize

Year	Production (‘000’ Tonnes)	% change/growth
1996-97	1490.8	-
1997-98	1517.3	1.8
1998-99	1665.0	9.7
1999-00	1652.0	-0.8
2000-01	1643.3	-0.5
2001-02	1664.4	1.3
2002-03	1737.1	4.4
2003-04	1897.4	9.2
2004-05	2797.0	47.4
2005-06	3109.6	11.2

Rape & Mustard Including Canola

Year	Production (‘000’ Tonnes)	% change/growth
1996-97	285.6	-
1997-98	291.5	2.1
1998-99	282.0	-3.3
1999-00	297.3	5.4
2000-01	230.6	-22.4
2001-02	221.3	-4.0
2002-03	235.0	6.2
2003-04	238.2	1.4

2004-05	215.8	-9.4
2005-06	180.8	-16.2

Cattle

Year	('000' Heads)	% change/growth
1996-97	20802	-
1997-98	21192	1.9
1998-99	21725	2.5
1999-00	22004	1.3
2000-01	22424	1.9
2001-02	22858	1.9
2002-03	23303	2.0
2003-04	23757	2.0
2004-05	24218	1.9
2005-06 (P)	25552	5.5

Buffaloes

Year	('000' Heads)	% change/growth
1996-97	20838	-
1997-98	21422	2.8
1998-99	22032	2.9
1999-00	22669	2.9
2000-01	23335	2.9
2001-02	24030	3.0
2002-03	24754	3.0
2003-04	25513	3.1
2004-05	26295	3.1
2005-06 (P)	28455	8.2

Sheep

Year	('000' Heads)	% change/growth
1996-97	23668	-
1997-98	23800	0.6
1998-99	23938	0.6
1999-00	24084	0.6
2000-01	24236	0.6

2001-02	24398	0.7
2002-03	24566	0.7
2003-04	24744	0.7
2004-05	24923	0.7
2005-06 (P)	25494	2.3

Goats

Year	('000' Heads)	% change/growth
1996-97	42650	-
1997-98	44183	3.6
1998-99	45775	3.6
1999-00	47426	3.6
2000-01	49140	3.6
2001-02	50917	3.6
2002-03	52763	3.6
2003-04	54679	3.6
2004-05	56665	3.6
2005-06 (P)	61953	9.3

Assess

Year	('000' Heads)	% change/growth
1996-97	3615	-
1997-98	3683	1.9
1998-99	3750	1.8
1999-00	3822	1.9
2000-01	3893	1.9
2001-02	3966	1.9
2002-03	4040	1.9
2003-04	4119	2.0
2004-05	4199	1.9
2005-06 (P)	4310	2.6

Poultry

Year	(Million No.)	% change/growth
1996-97	-	-
1997-98	-	-

1998-99	278	-
1999-00	282	1.4
2000-01	292	3.6
2001-02	330	13.0
2002-03	346	4.9
2003-04	353	2.0
2004-05	360	2.0
2005-06 (P)	370	2.8

P = Provisional

Year	Production ('000' Tonnes)	% change/growth
1996-97	589.7	-
1997-98	597.0	1.2
1998-99	654.5	9.6
1999-00	614.8	-6.1
2000-01	629.6	2.4
2001-02	637.8	1.3
2002-03	566.2	-11.2
2003-04	573.5	1.3
2004-05	580.6	1.2
2005-06	604.9	4.2

**Growth Statistics of Major Forest Products with Year Wise Breakup
From 1996-97 to 2005-06**

Year	Value (Million Rs)	% change/growth
1996-97	592.0	-
1997-98	438.4	-25.9
1998-99	563.5	28.5
1999-00	944.9	67.7
2000-01	1043.3	10.4
2001-02	1575.2	51.0
2002-03	987.5	-37.3
2003-04	1367.4	38.5
2004-05	1305.2	-4.5
2005-06	799.0	-38.8

104. *Mr. Haroon Khan: (Notice received on 18-04-2007)

Will the Minister for Industries, Production and Special Initiatives be pleased to state the statistics of growth in large scale manufacturing in the country from 1996-97 to 2005-06 with year-wise break up?

Mr. Jahangir Khan Tareen:

YEARS	GROWTH RATE (%)
1996-97	-2.1
1997-98	7.6
1998-99	3.6
1999-00	0.04
2000-01	-11.3
2001-02	3.8
2002-03	7.4
2003-04	18.8
2004-05	18.4
2005-06	10.4

“UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES”

25. **Mr. Liaqat A. Bangulzai:** (Notice received on 22-02-2007 at 13.17 p.m.)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the amount spent on research by the Pakistan Agricultural Research Council (PARC) during 2004-05 and 2005-06;*
- (b) *the names of crop varieties prepared by the council during the said period; and*
- (c) *whether the said varieties have been provided to the farmers, if so, the names of areas in the country the farmers of which have been provided those varieties?*

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: (a) The Pakistan Agricultural Research Council has spent following amount on research during 2004-05 and 2005-06.

(Rs. In million)	
Year	Expenditure
2004-05	Rs. 712.369
2005-06	Rs. 801.186
Total:	Rs. 1513.555

(b) During the said period the Council has released about thirty (30) varieties of different crops on the recommendations of Variety Evaluation Committee and Provincial Seed Councils. List enclosed (Annexed).

(c) The said varieties have been provided to the farmers of various areas of Punjab, Sindh, NWFP and Balochistan. List of such areas is enclosed (Annexed). It is further stated that the research scientists are responsible to develop the varieties and provide the breeder seed to provincial Seed Councils, Agri. Departments and

Private Seed Companies for seed multiplication and distribution to the farmers. For the varieties released during this period the system is taking care of and seed of improved varieties is made available to the farmers.

ANNEXURE

LIST OF CROP VARIETIES DEVELOPED BY PAKISTAN AGRICULTURAL RESEARCH COUNCIL DURING THE YEAR 2004-05 & 2005-06

Name of Crop	Variety Name	Year of Release	Developed at	Areas recommended
WHEAT	Pirsabak 2004	2004	CCRI, Pirsabak	NWFP
	Raskoh	2005	ARI, Saniab, Quetta	Irrigated Balochistan
	Imdad 05	2006	Wheat Research Institute, Sakrand	Irrigated Sindh
	TD-1	2004	ARI, Tandojam	Sindh
	Bhittai	2004	NIA, Tandojam	Cotton Belt, Sindh
	Haider-2000	2004	CCRI, Pirsabak	Rainfed, NWFP
	Khirman	2006	NIA, Tandojam	Sindh
	Moomal-2002	2006	Wheat Research Institute, Sakrand	Sindh
	Sassui	2006	NIA, Tandojam	Sindh
	SKD-1	2006	WRI, Sarkand	Sindh
	Shafiq-2006	2006	WRI, AARI, Faisalabad	Irrigated Punjab
	Sehar-2006	2006	WRI, AARI, Faisalabad	Irrigated Punjab
	Fareed-2006	2006	RARI, Bahawalpur	Southern Punjab
BARLEY	AZRC-2006	2006	AZRC, Quetta	Balochistan
PULSES				
CHICKPEA	Thai-2005	2006	AZRI, Bhakkar	Punjab
LENTIL	Masoor-2004	2004	ARI, D.I.Khan	NWFP for rice based system
	Rata Kulachi-2004	2004	ARI, D.I.Khan	NWFP
MUNG	Ramzan-2005	2005	NIFA, Peshawar	NWFP
	NM-2006	2006	NIA6, Faisalabad	Punjab
	Chakwal Mung-2006	2006	BARI, Chakwal	Punjab
	AZRI Mung	2006	AZRI, Bhakkar	Punjab
RICE				
	Shahkar	2006	NARC & RRI, Dokri	Sindh
MAIZE	Chandani	2004	MMRI, Yousafwala	Punjab
	Jalal	2004	CCRI, Pirsabak, Nowshera	NWFP
SORGHUM	Johar(PARC-SS-1)	2006	NARC	Potohwar & other Sorghum growing areas of Pakistan
MILLET (BAJRA)	Super Bajra-1	2006	NARC	Potohwar & other Millet growing areas of the country
SUGARCANE	SPF-245	2004	AARI, Faisalabad	Punjab
	Thatta-10	2004	Sugarcane Research Institute Thatta	Sindh
	LRK-2001	2005	QARI, Larkana	Sindh
	Mardan-2005	2005	SCRI, Mardan	NWFP

26. **Dr. Kauser Firdaus:** (Notice received on 22-02-2007 at 14:30 p.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) *the steps taken by the Ministry of Foreign Affairs during 2004 and 2005 for solving problems of Pakistanis detained in U.K. jails; and*
- (b) *whether any meeting was held with the said detainees or Jail authorities concerned in connection with those problems, if so, the details thereof?*

Mian Khurshid Mahmud: (a) Our High Commission in London is always ready to assist our incarcerated citizens within the limits of prevalent laws of the land. Our Mission liaises with prison and other officials to ensure that treatment of the detainees is consistent with the recognized standards of human rights and that they are afforded due process under local laws. It may however, be noted that if arrested, a person must pass through the British legal process for being charged, indicted, prosecuted, possibly convicted and sentenced, and for any appeals process. Consular Section of our Mission makes arrangements to undertake regular visits to the prisons in order to ascertain the welfare of the detainees and offer all possible consular assistance.

(b) Counsellor (Welfare) of our High Commission has been visiting various prisons i.e. HMP (Latchmere House), Richmond, HMP Whitemoor and Wandsworth from time to time. He also visits the National Offender Management Service Department (Home Office) to discuss issues related to the detainees. The last time he went to the Home Office was in January 2007, where he held meetings with the officials of the Home Department with regards to the imprisoned Pakistanis.

27. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 23-02-2007 at 08:30 a.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the number of persons in BPS 15-22 working in the Ministry Foreign Affairs with grade-wise and province-wise break-up?

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: At present 664 persons are working in the Ministry of Foreign Affairs, both at the headquarters and Pakistan Missions abroad in BPS 15-22. Their province-wise and grade-wise break-up is given as under:—

Grade/BPS	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	FATA/FANA	AJK	Total
22	6	-	-	1	-	-	7
21	17	5	8	1	-	-	31
20	48	18	14	5	5	3	93
19	48	20	16	4	9	2	99
18	72	19	17	4	7	2	121
17	60	15	11	2	3	3	94
16	12	9	5	-	-	1	27
15	127	17	37	3	6	2	192
Total	390	103	108	20	30	13	664

28. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 24-02-2007 at 08:20 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the number of persons working at Jinnah Post Graduate Medical Centre Karachi, Sheikh Zayyed Hospital Quetta, PIMS and FGSH Islamabad with grade-wise and Province-wise break-up?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The number of persons working at the Jinnah Postgraduate Medical Centre (JPMC), Karachi, Sheikh Zayyed Hospital (SZH), Quetta, Pakistan Institute of Medical Sciences (PIMS) and Federal government Services (FGSH), Islamabad are as under:—

Name of Hospital	No. of employees
J.P.M.C., Karachi	2,568
S.Z.H., Quetta.	41
P.I.M.S., Islamabad	2,781
F.G.S.H, Islamabad	1,580
Total:	6,970

(The grade-wise/province-wise breakup is at Annex-I to IV).

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library).

29. **Mr. Haroon Khan:** (Notice received on 03-03-2007 at 00:00)

Will the Minister for Food, Agriculture and Livestock be pleased to state:

- (a) *the average yield per acre of the major crops i.e. wheat, cotton, sugarcane and rice from 1996-97 to 2005-06 with year-wise breakup;*

- (b) the steps taken by the Government to improve the yield of the said crops during the last five years indicating also the rate of success in each case; and
- (c) the steps being taken by the Government to have a quantum leap in improving agriculture yields?

Mr. Sikandar Hayat Khan Bosan: (a) Average yield of major crops from 1996-97 to 2005-06 is given as follows:

<u>Crop</u>	<u>Average Yield Per Acre</u>
Wheat	947 kg
Cotton	245 kg
Rice	780 kg
Sugarcane	19 Ton

The year wise yield breakup of major including wheat, cotton, rice and sugarcane is summarized as follows:

<u>Crop</u>	<u>Year</u>	<u>Yield Per Acre</u>	<u>Unit</u>
Wheat	1996-97	831	kg
	1997-98	906	
	1998-99	878	
	1999-2000	1008	
	2000-01	941	
	2001-02	915	
	2002-03	966	
	2003-04	960	
	2004-05	1046	
	2005-06	1019	
Cotton	1996-97	205	kg
	1997-98	214	
	1998-99	207	
	1999-2000	259	
	2000-01	253	
	2001-02	234	
	2002-03	252	
	2003-04	231	
	2004-05	308	
	2005-06	288	

Rice	1996-97	774	kg
	1997-98	757	
	1998-99	780	
	1999-2000	830	
	2000-01	818	
	2001-02	743	
	2002-03	815	
	2003-04	797	
	2004-05	807	
	2005-06	856	
Sugarcane	1996-97	18	Tons
	1997-98	20	
	1998-99	19	
	1999-2000	19	
	2000-01	18	
	2001-02	19	
	2002-03	19	
	2003-04	20	
	2004-05	20	
	2005-06	20	

(b) During last five years the following steps were taken by the Government to improve the yield of wheat, cotton, rice, and sugarcane crops:

- (i) Federal and provincial Governments announced timely the support/indicative/intervention price of wheat, cotton, rice, and sugarcane crops.
- (ii) The availability of agri credit was substantively increased during this period from 51 billion in 2001-02 to Rs. 137 billion in 2005-06. In 2004 Government also reduced mark up rate on agriculture credit of ZTBL from 14% to 9%.
- (iii) Government ensured timely supply of fertilizer to the farmers at affordable prices. Government also provided huge subsidy for fertilizers.
- (iv) The prices of agro chemical including pesticides and herbicides were reduced due to adoption of generic policy.
- (v) Launching of media campaigns to disseminate information on modern production techniques covering major crops.

During 2001-02 to 2005-06 yield of wheat increased by 11% rice 15%, Cotton 23% and Sugarcane 5%.

(c) Steps taken by the Government to have quantum leaps in agriculture yields are summarized as follows:

- The overall public sector investments in agriculture Sector was increased substantially as in 2001-02 it was Rs. 61 million which reached to the mark of Rs. 9.14 billion in 2005-06.
- To boost overall production of crops and improve water use efficiency a mega On-Farm Water Management Programme has been started with a cost of Rs. 66.0 billion to renovate 87,000 watercourses.
- A crop maximization programme was started in 109 villages aimed at boosting crop yield at the village level through a community driven extension approach. For dissemination and adoption of modern crop production technologies by the farmers Integrated Pest Management (IPM) Programme and Integrating Research and Extension activities Programmes were implemented. These initiatives enabled farmers' easy access to modern and sustainable production technologies for improving crop yields.
- The public sector research institutes developed high yielding disease resistant varieties of various crops to help achieve high yields.

30. **Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 09-04-2007 at 09:20 a.m.)

Will the Minister for Science and Technology be pleased to state the names and place of domicile of the persons working in the Pakistan Council for Research indicating also the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them?

Ch. Nouraz Shakoor Khan:

S. NO.	NAME & DESIGNATION	DOMICILE	SALARY ALLOWANCES AND OTHER FRINGE BENEFITS
	<i>BS-21</i>		
1	Dr. Muhammad Akram Kahlown Chairman	Punjab	As per Federal Govt. Pay Scales

BS-19

1.	Ch. Muhammad Akram, Director	Punjab	-do-
2.	Mr. Sabih-ur-Rehman, Director	Punjab	-do-
3.	Mr. Abid Rashid , Director	Punjab	-do-
4.	Mrs. Nuzhat Yasmin, Secretary	Punjab	-do-

5.	Dr. Muhammad Ashraf, Director	Punjab	-do-
6.	Mr. Muhammad Azam, Director	Punjab	-do-
7.	Mr. Muhammad Aslam Tahir, Director	Punjab	-do-
8.	Mr. Moula Bux Mirbahar, Director	Sindh	-do-
9.	Mr. Abdul Rauf, Director	Punjab	-do-
10.	Mr. Zia ul Haq, Director	Punjab	-do-
11.	Mr. Abdul Razzak, Director	Punjab	-do-
12.	Mr. Muhammad Khan Marri, Director	Sindh	-do-
13.	Dr. Muhammad Abdullah, Director	Punjab	-do-

BS-18

1.	Dr. A.D. Khan, Deputy Director	Punjab	-do-
2.	Dr. Ashfaq Ahmad Sheikh, Deputy Director	Punjab	-do-
3.	Mr. Anjum Khaleeq, Deputy Director	Punjab	-do-
4.	Mr. Muhammad Ashraf, Deputy Director	Punjab	-do-
5.	Mr. Saeed Javed, Deputy Director	Punjab	-do-

6.	Mr. Tariq Saeed Haider, Deputy Director	Balochistan	-do-
7.	Mrs. Lubna Naheed Bokhari, Deputy Director	Punjab	-do-
8.	Mr. Muhammad .Zafar Iqbal Khan, Deputy Director	Punjab	-do-
9.	Mr. A.D. Bhatti (P.S to Chairman)	Punjab	-do-
10.	Mr. Zamir Ahmad Soomro, Deputy Director	Sindh	-do-
11.	Mr. Bashir Ahmad Sheikh, Deputy Director	Sindh	-do-
12.	Mufti Sultan Shahid, Deputy Director	NWFP	-do-
13.	Mr. Jalal-ud-Din Qureshi, Deputy Director	Balochistan	-do-
14.	Mr. Abdul Munaf Sipraw, Deputy Director	Punjab	-do-
15.	Mr. Muhammad Ishtiaq Rao, Deputy Director	Sindh	-do-
16.	Mr. Muhammad Buchal Mirani, Deputy Director	Sindh	-do-
17.	Mr. Allah Wasyo Malnas, Deputy Director	Sindh	-do-
18.	Mr. Qadir Ali Sipio, Deputy Director	Sindh	-do-
19.	Mr. Chulam Mustafa Marojo, Deputy Director	Sindh	-do-
20.	Mr. Noor Muhammad Qazi, Deputy Director	Sindh	-do-

BS-17

1.	Mr. Naheed Ejaz, Assistant Director	Punjab	-do-
2.	Mr. Asif Mumtaz Bhatti, Assistant Director	Punjab	-do-
3.	Mr. Faizan ul Hassan, Assistant Director	Punjab	-do-
4.	Miss. Hifza Rashid, Assistant Director	Punjab	-do-
5.	Mr. Ejaz Ahmad Bukhari, Assistant Director	Punjab	-do-
6.	Mr. Iftikhar Ahmad, Assistant Director	Punjab	-do-
7.	Mr. Nadeem Anjum, Assistant Director	Punjab	-do-
8.	Mr. Rashid Aftab, Assistant Director	Punjab	-do-
9.	Mr. Aurangzeb Khattak, Assistant Director	NWFP	-do-
10.	Mrs. Shastia Parveen, AD(PRO)	Punjab	-do-
11.	Ch. Nabeel Hussain, Assistant Director	Punjab	-do-
12.	Mr. M. Ameer Afzal, Assistant Director	Punjab	-do-
13.	Mr. Irfan Ahmad Khokar, Assistant Director	Punjab	-do-

14.	Mr. Asmatullah Khawaja, Assistant Director	Sindh	-do-
15.	Mr. Muhammad Naeem, Assistant Director	NWFP	-do-
16.	Mr. Abdul Jabbar Khan, Assistant Director	Balochistan	-do-
17.	Mr. Muhammad Arshad, Assistant Director	Punjab	-do-
18.	Mr. Samar Gul, Assistant Director	NWFP	-do-
19.	Mr. Ashraf Hussain, Assistant Director	Punjab	-do-
20.	Mr. Abdul Salam Arain, Assistant Director	Sindh	-do-
21.	Mr. M. Ismail Jhakro, Assistant Director	Sindh	-do-
22.	Mr. Abdul Qayyum Soomro, Assistant Director	Sindh	-do-
23.	Mr. Ali Sheir Sheikh, Assistant Director	Sindh	-do-
24.	Mr. Zafarullah Mamon, Assistant Director	Sindh	-do-
25.	Mr. Allah Bachayo, Assistant Director	Sindh	-do-
26.	Mr. Tariq Iqbal Soomro, Assistant Director	Sindh	-do-
27.	Mr. Janib Khan Baloch, Assistant Director	Sindh	-do-

BS-16

1.	Mr. Naseer Ahmad Awan, Computer Operator	Punjab	-do-
2.	Mr. Aftab Ahmad, Superintendent	Punjab	-do-
3.	Mr. Muhammad Afzal, Instrumentation Officer	Punjab	-do-
4.	Mr. Saeed Akhtar, Draftsman	Punjab	-do-
5.	Mr. Anjum Zarar, Superintendent	Punjab	-do-
6.	Mr. Saleem A. Mufti, Superintendent	Punjab	-do-
7.	Mr. Iftikhar ul Hassan, Publication & Information Officer	Punjab	-do-
8.	Mr. Muhammad Ashraf, P.A to Chairman	Punjab	-do-
9.	Mr. Muhammad Asghar, Assistant Scientific Officer	Punjab	-do-
10.	Mr. Bashir Ahmed, Assistant Accounts Officer	Punjab	-do-
11.	Mr. Roshan Ali Mangi, Assistant Scientific Officer	Sindh	-do-
12.	Mr. Karim Dino Sahaito, Admn. Officer	Sindh	-do-
13.	Mr. Rajab Ali Samo, Assistant Scientific Officer	Sindh	-do-
14.	Mr. Muhammad Tahir Saleem, Assistant Research Office	NWFP	-do-
15.	Mr. Imtiaz Ali, Sub. Engineer.	Balochistan	-do-

16.	Mr. Sobdar Talpur, Assistant Scientific Officer	Sindh	-do-
17.	Mr. Abdul Jabbar Pathan, Assistant Scientific Officer	Sindh	-do-
18.	Mr. Mir Muhammad Tagar, Librarian	Sindh	-do-
19.	Mr. Ghulam Sarwar Baloch, Sub. Engineer	Sindh	-do-
20.	Mr. Ghulam Mustafa Chandio, Assistant Scientific Officer	Sindh	-do-
21.	Mr. Muhammad Khan Chandio, Sub-Engineer	Sindh	-do-

BS-15

1.	Mr. Muhammad Faqir Stenographer	Punjab	-do-
2.	Mr. Amanullah, Stenographer	Punjab	-do-
3.	Mr. Zahid Akhtar, Stenographer	NWFP	-do-
4.	Mr. Tariq Mahmood, Stenographer	Punjab	-do-
5.	Mr. Muhammad Owais Khan Stenographer	Punjab	-do-
6.	Mr. Nisar Ahmad, Stenographer	Punjab	-do-
7.	Mr. Muhammad Saeed, Assistant.	Punjab	-do-
8.	Mr. M. Saeed Mahmood, Stenographer	Punjab	-do-
9.	Mr. Sohail Anjum, Stenographer	Balochistan	-do-

BS-12

1.	Mr. Muhammad Arshad, KPO	Punjab	-do-
----	--------------------------	--------	------

2.	Mr. Shahab ud Din, Stenotypist	Punjab	-do-
3.	Mr. Javed Akhtar, Stenotypist	Punjab	-do-
4.	Mr. Abdul Rashid, Stenotypist	NWFP	-do-
5.	Mr. Naseer Ahmed, Stenotypist	Punjab	-do-
6.	Mr. Muhammad Sabir, Stenotypist	Punjab	-do-
7.	Mr. Zia-ud-Din, Stenotypist	Punjab	-do-
8.	Mr. A.D. Bhatti, Stenotypist	Punjab	-do-
9.	Mr. Muhammad Tahir, Stenotypist	Punjab	-do-
10.	Mr. Abdul Qayyum, Stenotypist	NWFP	-do-
11.	Mr. Didar Ali, Stenotypist	Sindh	-do-
12.	Mr. M. Khan Khaskhaile, Stenotypist	Sindh	-do-

BS-11

1.	Mr. Muhammad Majid, Assistant	Punjab	-do-
2.	Mr. Muhammad Tanvir, Assistant	NWFP	-do-
3.	Mr. Ahsan Sarwar, Assistant	Punjab	-do-
4.	Mrs. Meena Asghar, Assistant	NWFP	-do-
5.	Mr. Manzoor Ahmad, Assistant	Punjab	-do-
6.	Mr. Zafarullah, Assistant	AJK	-do-
7.	Mr. Muhammad Altaf, Cataloguer	AJK	-do-
8.	Agha Riffat Abbas, Assistant	Punjab	-do-
9.	Mr. Farukh Aslam Farooqi, Assistant	Punjab	-do-
10.	Mr. Javed Arshad, Assistant	Punjab	-do-
11.	Mr. Muhammad Amin, Assistant	Punjab	-do-
12.	Mr. Muhammad Hanif Assistant	AJK	-do-
13.	Mr. Nasir Shah, Assistant	Punjab	-do-
14.	Mr. Muhammad Iqbal, Assistant	Punjab	-do-

15.	Mr. Hafeezullah, Assistant	Punjab (	-do-
16.	Mr. Muhammad Shabbir, Draftsman	Punjab	-do-
17.	Mr. Javed Iqbal, Assistant	NWFP	-do-
18.	Mrs. Nazra Khalid, Assistant	Balochistan	-do-
19.	Mr. Saifuz Zaman, Draftsman	Sindh	-do-
20.	Mr. Irshad Mian, Overseer	Sindh	-do-
21.	Mr. Musa Gigrani, Sub-Engineer	Sindh	-do-
22.	Mr. Gull Hassan Bagio, Assistant	Sindh	-do-
23.	Mr. Yar Muhammad, Field Assistant	Sindh	-do-
24.	Mr. Noor Nabi, Field Assistant	Sindh	-do-
25.	Mr. Hazoor Bux, Field Assistant	Sindh	-do-
26.	Mr. Gull Muhammad, Instrument Mechanic	Sindh	-do-
27.	Mr. Liaqat Ali Mirbahar, Assistant	Sindh	-do-
28.	Mr. Muhammad Younas, Metrological Observer	Sindh	-do-
29.	Mr. Karamullah Khawaja, Assistant	Sindh	-do-
30.	Mr. Liaqat Ali Khooso, Assistant	Sindh	-do-
BS10			
1	Mr. Manzoor Ahmed, KPO	Punjab	-do-
BS-9			
1	Mr. Noorullah, Observer	Punjab	-do-
2	Mr. Muhammad Afzal, Senior Mechanic	Punjab	-do-

BS-7

1.	Mr. Muhammad Hanif, UDC	NWFP	-do-
2.	Mr. Fayyaz-ul-Haq, LDC selection grade BS-7	Sindh	-do-
3.	Mr. Munir Ahmad, UDC	Punjab	-do-
4.	Mr. M. Nawaz Siddiqui Tracer	Punjab	-do-
5.	Mr. Muhammad Zaman, UDC	Punjab	-do-
6.	Mr. Muhammad Dawood, Technician	Sindh	-do-
7.	Mr. Muhammad Yousaf, Instrument Mechanic	Sindh	-do-
8.	Mr. Munawar Hussain, Laboratory Assistant	Sindh	-do-
9.	Mr. Fatheuddin, Carpenter	Sindh	-do-
10.	Mr. Anwar Ahmad, Photographer	Sindh	-do-

BS-5

Mr. Shahzad Jahanzaib, Laboratory Assistant	Punjab	-do-
Mr. Abdul Ghafoor, Dispatch Rider	Punjab	-do-
Mr. Rauf Ahmed, Laboratory Assistant	Punjab	-do-
Mr. Nafees Khalid, LDC	Punjab	-do-
Mr. Aurangzab, LDC	NWFP	-do-
Mr. Iqrar Hussain, LDC	Punjab	-do-
Mr. Haroon Masih Record Sorter	Punjab	-do-
Mr. Muhammad Ayub, Dispatch Rider	Punjab	-do-
Mr. Maharban Khan, Book Binder	Punjab	-do-

Mr. Ali Rehman, Carpenter/ Masson	NWFP	-do-
Mr. Said Gul, Duplicating Machine Operator	NWFP	-do-
Mr. Mehboob Ahmed, Laboratory Assistant	Punjab	-do-
Mr. Haseeb Ahmed, LDC	Punjab	-do-
Mr. Allah Nawaz, Laboratory Assistant	Punjab	-do-
Mr. Abdul Ghani, Laboratory Assistant	Punjab	-do-
Mr. Akbar Ali, Laboratory Assistant	Punjab	-do-
Mr. Bux Ali Lakho, LDC.	Sind	-do-
Mr. Ghulam Haider, Laboratory Assistant	NA/FATA	-do-
Mr. Shah Nawaz, Driver	Sindh	-do-
Mr. Imdad Ali, Driver	Sindh	-do-
Mr. Abdul Ghafoor Abbasi, LDC	Sindh	-do-
Mr. Muhammad Umar Abro, LDC	Sind	-do-
Mr. Mohan Lal Mahraj, LDC	Sindh	-do-
Mr. Zulfiquar Ali Machi, LDC	Sindh	-do-
Mr. Sikandar Ali Janajo, LDC	Sindh	-do-
Mr. Abdul Nasir, Library Clerk	Sindh	-do-
Mr. Maqbool Ahmad, LDC	Sindh	-do-
Mr. Jam Khan, LDC	Sindh	-do-
Mr. Muhammad Saffar, LDC	Sindh	-do-
Mr. Sain Bux, LDC	Sindh	-do-

Mr. Allah Warriyo, Laboratory Assistant	Sindh	-do-
Mr. Mir Azam Ali, Laboratory Assistant	Sindh	-do-
Mr. Sudheer Ahmad, Laboratory Assistant	Sindh	-do-
Mr. Muhammad Amin, Field Assistant	Sindh	-do-
Mr. Tasleem Akhtar, Field Assistant	Sindh	-do-
Mr. Sikandar Ali, Tracer	Sindh	-do-
Mr. Manzoor Hussain, Pump Operator	Sindh	-do-
Mr. Piral Mari, Pump Operator	Sindh	-do-
Mr. Mushtaq Ahmad, Pump Operator.	Sindh	-do-
Mr. Zulfiquar Ali, Pump Operator	Sindh	-do-
Mr. Kafait Hussain, Pump Operator	Sindh	-do-
Mr. Muhammad Akram, Pump Operator	Sindh	-do-
Mr. Badsha Ram, Work Mistri	Sindh	-do-
Mr. Ghulam Sarwar, Excavator Operator	Sindh	-do-
Mr. Gul Muhammad, Book Binder	Sindh	-do-
Mr. Ghulamullah, Field Assistant	Sindh	-do-

BS-4

1.	Mr. Khurshid A.Awan, Driver	Punjab	-do-
2.	Mr. Javed Iqbal Abbasi, Driver	Punjab	-do-
3.	Mr. Muhammad Haleem, Driver	AJK	-do-
4.	Mr. Ali Akbar Shah, Driver	NWFP	-do-
5.	Mr. Sultan Mahmood, Driver	Punjab	-do-
6.	Mr. Muhammad Inayat, Head Chowkidar	Punjab	-do-
7.	Mr. Ghulam Qadir, Head Mali	Punjab	-do-
8.	Mr. Iftikhar Hussain, Driver	AJK	-do-
9.	Mr. Rahmatullah Shah, Daftri	AJK	-do-
10.	Mr. Abdul Latif, Tool Operator	AJK	-do-
11.	Mr. Shafqat Mustafa, Tool Operator	Punjab	-do-
12.	Mr. Muhammad Nawaz, Driver	AJK	-do-
13.	Mr. Saghir Ahmad, Driver	Punjab	-do-
14.	Mr. Ashiq Muhammad, Driver	Punjab	-do-
15.	Mr. Noor Muhammad, Driver	Punjab	-do-
16.	Mr. Muhammad Riaz, Mechanic	Punjab	-do-
17.	Mr. Ali Madad, Driver	Sindh	-do-
18.	Mr. Gohram Khan, Driver	Balochistan	-do-
19.	Mr. Amir Zaman, Driver	Punjab	-do-
20.	Mr. Ahmad Khan, Driver	Sindh	-do-
21.	Mr. Abdul Sattar, Driver	Sindh	-do-

22.	Mr. Muhammad Ejaz, Driver	Sindh	-do-
23.	Mr. Gulab, Driver	Sindh	-do-
24.	Mr. Samad Noor, Driver	Sindh	-do-
25.	Mr. Muhammad Qadir, Driver	Sindh	-do-
26.	Mr. Imam Bux, Driver	Sindh	-do-
27.	Mr. Muhammad Yaqoob, Driver	Sindh	-do-

BS-1

1.	Mr. Zareen Khan, Naib Quasid	NWFP	-do-
2.	Mr. Aurangzaib, Naib Quasid	Punjab	-do-
3.	Mr. Muhammad Anwar, Naib Quasid	Punjab	-do-
4.	Mr. Muhammad Sarwar, Naib Quasid	Punjab	-do-
5.	Mr. Muhammad Nazir, Naib Quasid	Punjab	-do-
6.	Mr. Aziz ur-Rahman, Naib Quasid	NWFP	-do-
7.	Mr. Muhammad Ashraf, Naib Quasid	Punjab	-do-
8.	Mr. Mukhtiar Hussain, Naib Quasid	Punjab	-do-
9.	Mr. M. Dawood, Chowkidar	AIK	-do-
10.	Mr. Allah Bux, Chowkidar/ Naib Quasid	Punjab	-do-
11.	Mr. Fida Hussain Shah, Chowkidar/ Naib Quasid	Punjab	-do-
12.	Mr. Muhammad Ali, Chowkidar	NAFATA	-do-
13.	Mr. Hanook Masih, Sanitary Worker	Punjab	-do-
14.	Mr. Rahmat Masih, Sanitary Worker	Punjab	-do-

15.	Mr. Ghulam Rasool, Mali	Punjab	-do-
16.	Mr. Muhammad Hassnain, Naib Quasid	Punjab	-do-
17.	Mr. Ghustasaf, Naib Quasid	Punjab	-do-
18.	Mr. Faqeer Masin, Naib Quasid	Punjab	-do-
19.	Mr. Muhammad Ashraf, Naib Quasid	Punjab	-do-
20.	Mr. Muhammad Latif, Naib Quasid	Punjab	-do-
21.	Mr. Fazal Hussain, Naib Quasid	Punjab	-do-
22.	Mr. Zulqarnain, Chowkidar	AJK	-do-
23.	Mr. Sadiq Ali, Laboratory Attendant	Punjab	-do-
24.	Mr. Maqsood Ahmad, Naib Quasid	Punjab	-do-
25.	Mr. Muhammad Irshad, Chowkidar	Punjab	-do-
26.	Mr. Abdul Sattar, Chowkidar	Punjab	-do-
27.	Mr. Victor Mical, Sanitary Worker	Punjab	-do-
28.	Mr. Atta ul Haq, Chowkidar	Punjab	-do-
29.	Mr. Niaz Ali, Naib Quasid	Punjab	-do-
30.	Mr. Shah Muhammad, Field Attendant	Punjab	-do-
31.	Mr. Bashir Ahmad, Field Attendant	Punjab	-do-
32.	Mr. M. Younas, Field Worker	Punjab	-do-
33.	Mr. Muhammad Hanif, Field Worker	Punjab	-do-
34.	Mr. Tanveer Iqbal, Field Worker	Punjab	-do-
35.	Mr. Farooq Ahmad, Field Worker	Punjab	-do-
36.	Mr. Allah Ditta, Field Worker	Punjab	-do-
37.	Mr. Abdul Majeed, Field Worker	Punjab	-do-

38.	Mr. Abdul Khaliq, Field Worker	Punjab	-do-
39.	Mr. Muhammad Abbas, Naib Quasid	Balochistan	-do-
40.	Mr. Abdul Haddi, Chowkidar	Sindh	-do-
41.	Mr. Saleh Muhammad, Field Worker	Balochistan	-do-
42.	Mr. Murawat Khan, Library Attendant	NWFP	-do-
43.	Mr. Zakir Ali, Naib Quasid	Sindh	-do-
44.	Mr. Rahib Ali, Chowkidar	Sindh	-do-
45.	Mr. Muhammad Qasim, Naib Quasid	Sindh	-do-
46.	Mr. Ahmad Khan, Naib Quasid	Sindh	-do-
47.	Mr. Ghulam Shabbir Khooso,	Sindh	-do-
Naib Quasid			
48.	Mr. Insaaf Ali, Naib Quasid	Sindh	-do-
49.	Mr. Ghulam Muhammad, Naib Quasid	Sindh	-do-
50.	Mr. Ghulam Shabbir Tanvari, Naib Quasid	Sindh	-do-
51.	Mr. Haji Shah, Naib Quasid	Sindh	-do-
52.	Mr. Ali Shair Naib Quasid	Sindh	-do-
53.	Mr. Muhammad Saleem, Naib Quasid	AJK	-do-
54.	Mr. Jameel Ahmad, Naib Quasid	Sindh	-do-
55.	Mr. Abdul Raheem, Naib Quasid	Sindh	-do-
56.	Mr. Ghulam Hussain, Naib Quasid	Sindh	-do-
57.	Mr. Ghulam Hussain Zardari, Naib Quasid	Sindh	-do-

58.	Mr. Allah Ditta, Chowkidar	Sindh	-do-
59.	Mr. Ahmad Khan Dars, Chowkidar	Sindh	-do-
60.	Mr. Abdul Khaliq, Chowkidar	Sindh	-do-
61.	Mr. Lakhoo Mal, Chowkidar	Sindh	-do-
62.	Mr. Muhammad Siddique, Chowkidar	Sindh	-do-
63.	Ch. Abdul Ghafoor, Chowkidar	Sindh	-do-
64.	Mr. Ghulam Akbar, Chowkidar	Sindh	-do-
65.	Mr. Muhammad Ismail, Chowkidar	Sindh	-do-
66.	Mr. Abdul Ghafoor Mirjat, Chowkidar	Sindh	-do-
67.	Mr. Asmatullah, Chowkidar	Sindh	-do-
68.	Mr. Abdul Sattar, Chowkidar	Sindh	-do-
69.	Mr. Ali Murad, Cook/Mali	Sindh	-do-
70.	Mr. Rajab Ali, Baldar	Sindh	-do-
71.	Mr. Muhammad Aslam, Baldar	Sindh	-do-
72.	Mr. Attar Khan, Baldar	Sindh	-do-
73.	Hafiz Noor Muhammad, Helper/Mali	Sindh	-do-
74.	Mr. Lal Jee, Sanitary Worker	Sindh	-do-
75.	Mr. Nadeem Masih, Sanitary Worker	Sindh	-do-
76.	Mr. Prem, Sanitary Worker	Sindh	-do-
77.	Mr. Abbas Masih, Sanitary Worker	Sindh	-do-
78.	Mr. Asif Masih, Sanitary Worker	Sindh	-do-
79.	Mr. Sohfab Khan, Filed worker	Sindh	-do-
80.	Mr. Gul Hassan, Filed worker	Sindh	-do-
81.	Mr. Muhammad Sulaman Filed worker	Sindh	-do-
82.	Mr. Nazar Muhammad, Filed worker	Sindh	-do-

31. **Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 09-04-2007 at 12:50 p.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the number of operations performed by the Surgeons of PIMS and FGSH during the last three months with Surgeon-wise and date-wise break up?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The number of operations performed by the Surgeons of Pakistan Institute of Medical Sciences and Federal Govt. Services Hospital during the last three months with Surgeon-wise and date-wise break up are attached at Annex-I and II respectively.

(Annexures have been placed on the Table of the House as well as library).

32. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 10-04-2007 at 08:20 a.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state:

- (a) the number and location of Pakistani Embassies/missions abroad; and*
- (b) the names and place of domicile of the Counsel Generals and Ambassadors/High commissioners presently posted abroad;*
- (c) the number of persons in PBS-16 to 22 working in Pakistani missions abroad with province-wise break up?*

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: (a) The Ministry of Foreign Affairs is represented through 108 Pakistan Missions abroad. Out of 108 Missions, 81 Missions are at Ambassadorial/High Commission level, while 2 Missions are currently working at Chargé affairs level.

The Ministry of Foreign Affairs also maintains 13 Consulates General and 7 Consulates. 5 Consulates General are headed by the representatives from the Ministry of Commerce.

The locations of Pakistan Embassies/Missions are given below.

AMBASSADORIAL LEVEL PAKISTAN MISSIONS ABROAD

Sl. No.	Name of Country	Place of Mission
1.	Afghanistan	Kabul
2.	Algeria	Algiers
3.	Argentina	Buenos Aires
4.	Australia	Canberra
5.	Austria	Vienna
6.	Azerbaijan	Baku
7.	Bahrain	Bahrain
8.	Bangladesh	Dhaka
9.	Belgium	Brussels
10.	Bosnia-Herzegovina	Sarajevo
11.	Brazil	Brasilia
12.	Brunei Darussalam	Bandar Sri Begawan
13.	Canada	Ottawa
14.	Cambodia	Phnom Penh
15.	Czech Republic	Prague
16.	China	Beijing
17.	Denmark	Copenhagen
18.	Egypt	Cairo
19.	France	Paris
20.	Germany	Berlin
21.	Greece	Athens
22.	Hungary	Budapest
23.	India	New Delhi
24.	Indonesia	Jakarta
25.	Iran	Tehran
26.	Iraq	Baghdad
27.	Ireland	Dublin
28.	Italy	Rome

29.	Japan	Tokyo
30.	Jordan	Amman
31.	Kazakhstan	Almaty
32.	Kenya	Nairobi
33.	Korea, Democratic People's Republic of	Pyongyang
34.	Korea, Republic of	Seoul
35.	Kuwait	Kuwait
36.	Kyrgyzstan	Bishkek
37.	Lebanon	Beirut
38.	Libya	Tripoli
39.	Malaysia	Kuala Lumpur
40.	Maldives	Male
41.	Mauritius	Port Louis
42.	Mexico	Mexico City
43.	Morocco	Rabat
44.	Myanmar	Yangon
45.	Nepal	Kathmandu
46.	Netherlands	The Hague
47.	New Zealand	Wellington
48.	Nigeria	Abuja
49.	Norway	Oslo
50.	Oman	Muscat
51.	Philippines	Manila
52.	Poland	Warsaw
53.	Portugal	Lisbon
54.	Qatar	Doha
55.	Romania	Bucharest
56.	Russian Federation	Moscow
57.	Saudi Arabia	Riyadh
58.	Senegal	Dakar
59.	Singapore	Singapore

60.	South Africa	Pretoria
61.	Spain	Madrid
62.	Sri Lanka	Colombo
63.	Sudan	Khartoum
64.	Sweden	Stockholm
65.	Switzerland	Berne
66.	Switzerland (UN)	Geneva
67.	Syrian Arab Republic	Damascus
68.	Tajikistan	Dushanbe
69.	Thailand	Bangkok
70.	Tunis	Tunisia
71.	Turkey	Ankara
72.	Turkmenistan	Ashgabat
73.	UAE	Abu Dhabi
74.	UK	London
75.	Ukraine	Kiev
76.	USA	Washington
77.	USA (UN New York)	New York
78.	Uzbekistan	Tashkent
79.	Vietnam	Hanoi
80.	Yemen	Sana'a
81.	Zimbabwe	Harare

MISSIONS AT CHARGE d' AFFAIRES LEVEL

S.No.	Name of Country	Place of Mission
1.	Niger	Niamey
2.	Serbia	Belgrade

MISSIONS AT CONSULATE-GENERAL LEVEL

S.No.	Name of Country	Place of Mission
1.	Afghanistan	Jalalabad
2.	Afghanistan	Kandhar
3.	Afghanistan	Mazar-e-Sharif
4.	Afghanistan	Herat
5.	Canada	Toronto
6.	China	Chengdu
7.	Germany	Frankfurt
8.	Italy	Milan
9.	UK	Manchester
10.	Saudi Arabia	Jeddah
11.	UAE	Dubai
12.	USA	New York
13.	USA	Los Angeles

CONSULATES GENERAL HEADED BY OTHER MINISTRIES

S.No.	Name of Country	Place of Mission
1	Australia	Sydney
2	Canada	Montreal
3	China	Shanghai
4	Hong Kong	Hong Kong
5	Turkey	Istanbul

MISSIONS AT CONSULATE LEVEL

S.No.	Name of Country	Place of Mission
1.	LEBANON	Zahidan
2.	Iran	Meshed
3.	UK	Bradford
4.	UK	Birmingham
5.	UK	Glasgow
6.	USA	Chicago
7.	USA	Houston

SUMMARY

Ambassadorial level Missions	81
Charge d' Affaires level Missions	02
Consulates General	13
Consulates	07
Missions headed by other Ministries	05
Total	108

(b)

The names and place of domicile of the Consuls General and Ambassadors/High Commissioners presently posted abroad are given below:

Consuls General

Sl. No.	Name	Name of Country	Place of Mission	Domicile
1	S. Ziauddin Ali	Afghanistan	Jalalabad	NWFP
2	Inayat Ullah Kakar	Afghanistan	Kandhar	Balochistan

3	M. Ziad Khan	Afghanistan	Mazar-e-Sharif	NWFP
4	S. K. Shinwari	Afghanistan	Herat	FATA
5	Tassaduq Hussain	Canada	Toronto	Punjab
6	Masood Akhtar (Designate)	China	Chengdu	NWFP
7	S. M. Burhanul Islam	Germany	Frankfurt	Punjab
8	Tariq Zameer	Italy	Milan	Punjab
9	Masroor A. Junejo	UK	Manchester	Sindh
10	Masood Akhtar	Saudi Arabia	Jeddah	NWFP
11	Abdul Hamid	UAE	Dubai	Punjab
12	Mohsin Razi	USA	New York	Punjab
13	Syed Ibne Abbas	USA	Los Angeles	Punjab

Consulates General headed by the representatives from the M/o Commerce				
1	Azam Muhammad	Australia	Sydney	Sindh
2	Saifullah Chatta	Canada	Montreal	Punjab
3	Zafaruddin Mahmood	China	Shanghai	Punjab
4	Tariq Shafi Chak	Hong Kong	Hong Kong	Punjab
5	Wahid Khurshid Kunwar	Turkey	Istanbul	Punjab

Ambassadors/High Commissioners

Sl. No.	Name	Name of Country	Place of Mission	Domicile
1.	Tariq Azizuddin	Afghanistan	Kabul	NWFP
2.	Zafarullah Shaikh	Algeria	Algiers	Sindh
3.	Syed Ishtiaq Hussain Andrabi	Argentina	Buenos Aires	Punjab
4.	Jalil Abbas Jilani (Designate)	Australia	Canberra	Punjab

5.	Shahbaz	Austria	Vienna	Punjab
6.	Javed A. Qureshi	Azerbaijan	Baku	Punjab
7.	Iftikhar H. Kazmi	Bahrain	Bahrain	Punjab
8.	A. B. K. Babar	Bangladesh	Dhaka	NWFP
9.	M. Saeed Khalid	Belgium	Brussels	Punjab
10.	Shireen A. Moiz	Bosnia-Herzegovina	Sarajevo	Punjab
11.	Haroon Shaukat	Brazil	Brasilia	Punjab
12.	Maj. Gen. @ Syed Haider Jawed	Brunei Darussalam	Bander Sri Begawan	Punjab
13.	M. Younis Khan	Cambodia	Phnom Penh	NWFP
14.	Musa Javed Chohan	Canada	Ottawa	Punjab
15.	Salman Bashir	China	Beijing	NWFP
16.	Athar Mahmood	Czech Republic	Prague	Sindh
17.	Fauzia Abbas	Denmark	Copenhagen	NWFP
18.	Arif Ayub	Egypt	Cairo	NWFP
19.	Asma Anisa	France	Paris	Punjab
20.	Asif Ezdi	Germany	Berlin	Punjab
21.	Rashed Saleem Khan	Greece	Athens	NWFP
22.	Syed Mushtaq Ali Shah	Hungary	Budapest	Sindh
23.	Shahid Malik	India	New Delhi	Punjab
24.	Maj. Gen. @ Ali Baz Khan	Indonesia	Jakarta	Punjab
25.	Shafkat Saeed	Iran	Tehran	Punjab
26.		Iraq	Baghdad	Mission is temporarily closed.
27.	Toheed Ahmad	Ireland	Dublin	Punjab
28.	Mirza Qamar Beg	Italy	Rome	Punjab
29.	Kamran Niaz	Japan	Tokyo	Punjab
30.	Mohammad Akhtar Tufail	Jordan	Amman	Punjab
31.	Irfan-ur-Rehman Raja	Kazakhstan	Almaty	Punjab
32.	Iftikhar A. Arain	Kenya	Nairobi	Sindh
33.	Noorullah Khan	Korea, Democratic People's Republic of	Pyongyang	Balochistan
34.	Masood Khalid	Korea, Republic of	Seoul	Punjab
35.	Mohammad Aslam	Kuwait	Kuwait	Punjab
36.	M. Alam Brohi	Kyrgyzstan	Bishkek	Balochistan
37.	Nawabzada Amin Ullah Khan Raisani (Designate)	Lebanon	Beirut	Balochistan
38.	AVM @ Iqbal Haider	Libya	Tripoli	Punjab
39.	Maj Gen @ Tahir Mahmud Qazi	Malaysia	Kuala Lumpur	Punjab
40.	Muhammad Anwar Chohan	Maldives	Male	Punjab
41.	Syed Hasan Javed	Mauritius	Port Louis	Sindh
42.	Khalid Aziz Babar	Mexico	Mexico City	Balochistan

43.	Rizwan-ul-Haq Mahmood	Morocco	Rabat	Punjab
44.	M. Nawaz Chaudhry	Myanmar	Yangon	Punjab
45.	Sohail Amin	Nepal	Kathmandu	Punjab
46.	Sibie Yahya Naqvi	Netherlands	The Hague	Sindh
47.	Munawar Saeed Bhatti	New Zealand	Wellington	Punjab
48.	Khalid Durrani	Nigeria	Abuja	NWFP
49.	Rab Nawaz Khan	Norway	Oslo	NWFP
50.	Javed Hafiz	Oman	Muscat	Punjab
51.	Muhammad Naeem Khan	Philippines	Manila	Punjab
52.	Seema Ilahi Baloch	Poland	Warsaw	Punjab
53.	Fauzia M. Sana	Portugal	Lisbon	Punjab
54.	M. Asghar Afridi	Qatar	Doha	FATA
55.	Sanaullah	Romania	Bucharest	Punjab
56.	Mustafa Kamal Kazi	Russian Federation	Moscow	Sindh
57.	Admiral (Retd) Shahid Karimullah	Saudi Arabia	Riyadh	Sindh
58.	Abdul Malik Abdullah	Senegal	Dakar	Sindh
59.	Sajjad Ashraf	Singapore	Singapore	Punjab
60.	Ashraf Qureshi	South Africa	Pretoria	Punjab
61.	Hasan Sarmad	Spain	Madrid	Balochistan
62.	AVM(R) Shahzad Aslam Chaudhry	Sri Lanka	Colombo	Punjab
63.	Khalid Hussain Yousfani	Sudan	Khartoum	Sindh
64.	Shaheen A. Gilani	Sweden	Stockholm	Punjab
65.	Ayesha Riyaz	Switzerland	Berne	Punjab
66.	Manzar Shafiq	Syrian Arab Republic	Damascus	Punjab
67.	Ikramullah Mehsud	Tajikistan	Dushanbe	FATA
68.	Lt. Gen® Khateer Hasan Khan	Thailand	Bangkok	NWFP
69.	Faiz Mohammed Khoso	Tunis	Tunisia	Sindh
70.	Lt. General ® Iftikhar Hussain Shah	Turkey	Ankara	NWFP
71.	Said Akbar Afridi	Turkmenistan	Ashgabat	FATA
72.	Ahsan Ullah Khan	UAE	Abu Dhabi	Punjab
73.	Maleeha Lodhi	UK	London	Punjab
74.	Maj Gen® Mahmud Ali Durrani	USA	Washington	NWFP
75.	Maj. Gen. ® Ghazanfar Ali Khan	Ukraine	Kiev	Punjab
76.	Sajjad Kamran	Uzbekistan	Tashkent	Punjab
77.	Habib-ur-Rehman	Vietnam	Hanoi	Balochistan
78.	Nawab Amir Abdul Rehman Nousherwani	Yemen	Sana'a	Balochistan
79.	Rifat Iqbal	Zimbabwe	Harare	Punjab

80.	Munir Akram	USA	Permanent Mission of Pakistan to the United Nations, New York	Sindh
81.	M. Masood Khan	Switzerland	Permanent Mission of Pakistan to the United Nations, Geneva	AJK

(c) At present, 274 persons are working in Pakistani Missions abroad in BPS 16-22. Their province-wise and grade-wise break-up is given as under:

Grade/BPS	Province-wise break up						
	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan	FATA / FANA	AJK	Total
22	8	3	3	1	-	-	15
21	20	3	4	3	-	-	30
20	32	14	8	4	3	1	62
19	23	9	7	2	6	-	47
18	45	16	10	5	3	3	82
17	15	4	6	-	2	1	28
16	05	3	2	-	-	-	10
Total	148	52	40	15	14	5	274

Note: This information relates to only the Foreign Office component of the Missions abroad.

33. **Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 10-04-2007 at 8.45 a.m.)

Will the Minister for Health be pleased to state the names and educational qualifications of the doctors presently posted as Incharge of various departments of PIMS and FGSH?

Mr. Muhammad Nasir Khan: The names and educational qualification of doctors presently posted as Incharge of various departments in Pakistan Institute of Medical Sciences and Federal Government Services Hospital, Islamabad are at Annex-I and II respectively.

Annex-I

EDUCATIONAL QUALIFICATION OF DOCTORS POSTED AS INCHARGE OF VARIOUS DEPARTMENTS OF PIMS

SENATE QUESTION NO.08, MOVED BY SAFDAR ALI ABBASI, SENATOR

S.No.	Name of Demartment	Name of I/C of Department	Designation	BPS	Qualification
1.	Administration	Dr. Syed Fazle Hadi	Executive Director	21	MBBS, MRCP.
2.	Gynae/Obst	Prof. Ghazala Mehmud	Professor	20	MBBS, MD, LM, MCPS, FCPS, FRCOG
3.	Gastroenterology	Prof. Javed A Butt.	Professor	20	MBBS, DAB (Gest).
4.	Pulmonology	Dr. Muhammad Zaman,	Consultant Physician	20	MBBS, DTCT.
5.	Nephrology	Prof. Sameeh J Khan,	Professor.	20	MBBS, DAB.
6.	Neurology	Dr. Muhammad Tariq,	Professor.	20	MBBS, MRCP.
7.	Gen. Surgery	Prof. S. Aslam Shah,	Professor.	20	MBBS, FCPS.
8.	Orthopaedic	Prof. M.A. Mateen,	Professor.	20	MBBS, FCPS.
9.	Eye	Dr. M. Farooq Afzal,	Professor.	20	MBBS, FRCS.
10.	E.N.T.	Prof. Wajahat Ullah Bangish.	Professor	20	MBBS, FRCS.
11.	Urology	Prof. Khurshid Anwar.	Professor	20	MBBS, DAB.
12.	Pathology	Prof. Anwar-ul-Haq.	Professor	20	MBBS, DABIP, DABCP, DBACP.
13.	Anaesthesia	Prof. Iqbal Memon,	Professor	20	MBBS, MCPS, FCPS.
14.	Neonatology	Prof. Mahmood Jamal	Professor	20	MBBS, MCPS, FCPS
15.	Paeds Medicine Unit-I	Prof. M/ Mumtaz Hassan	Professor	20	MBBS, DCH, DIMH, MRCP, FCPS, FRCP.
16.	Paed Medicine Unit-II	Prof. Matloob Azam	Professor	20	MBBS, MRCP
17.	Pathology (CH & MCH)	Prof. Khalid Hassan	Professor	20	MBBS, DCP, M.Phil (Haematology)
18.	Paeds Surgery	Prof. M. Zaheer Abbasi	Professor	20	MBBS, FRCS (UK), FRCS (GL)
19.	Children Hospital	Dr. Syed Iqbal Raza	Joint Executive Director	19	MBBS, M.Sc. DTM&H
20.	Gen. Medicine	Dr. Nighat Bilal	Associate Professor	19	MBBS, FCPS
21.	Cardiology	Dr. Iqbal Saif Ullah,	Associate Professor.	19	MBBS, DAB.
22.	Cardiac Surgery	Dr. Farid Ullah Khan,	Associate Prof. of Cardiac Surgery.	19	MBBS, FRCS (Ed)
23.	Rheumatology	Dr. Abid Zaheer Farooqi,	Associate Professor.	19	MBBS, FRCS.
24.	Psychiatry	Dr. Rizwan Taj,	Associate Professor.	19	MBBS, DPM, DMMD, DCP, MRCP.
25.	Neurosurgery	Dr. Khaleeq uz Zaman,	Associate Professor.	19	MBBS, FRCS, FRCS, LRCP, MRCP.
26.	Dental	Dr. Anser Maxood,	Associate Prof. of Dental	19	BDS, DDPH, RCS.

	Radiology	Dr. Shazia F. Khan	Associate Professor.	19	MBBS, FCPS.
28.	College of Medical Technology	Lt.Col. (R) Dr.Azra Qureshi	Principal	19	MBBS, I.D.P, MCPS.
29.	Dental (CH)	Dr. Ansar Maxood	Asso. Professor	19	MBBS, BDS, M.Sc. FDS.
30.	Physical Medicine (CH)	Dr. Farkhanda Nazli	Physician P&M	19	MBBS, DCH.
31.	EAC (CH)	Dr. Nasira Bhatti	Asso. Professor	19	MBBS, FCPS.
32.	Oncology	Dr.Qasim Mehmood Butter,	Assistant Prof. on acting charge basis	18	MBBS, FCPS
33.	Dermatology	Dr.Ikram Ullah Khan,	Assistant Professor.	18	MBBS, MRCP.
34.	Plastic Surgery	Dr.Hameed-ud-Din,	Assistant Professor.	18	MBBS, FCPS
35.	MCH Centre	Dr. Riffat Kamal	Medical Officer	17	MBBS

Annexure-II

LIST OF INCHARGE OF VARIOUS DEPARTMENTS OF FEDERAL GOVERNMENT SERVICES HOSPITAL, ISLAMABAD

S.No.	Name	DESIGNATION	EDUCATIONAL QUALIFICATION
1.	Dr. S.M.A.Pasha,	Consultant Surgeon (Thoracic Cardio-vascular Surgery)	MBBS, Fellowship in Thoracic Cardiovascular Surgery
2.	Dr. Shehbaz Ahmed Kureshi	Consultant Physician (Cardiology)	MBBS, MCPS, Diploma in Cardiology & Doctor of Medical Sciences(Ph-D)
3.	Dr. Asifa Murtaza	Consultant Physician (Paeds)	MBBS, DCH, MCPS, Doctor of Medical Sciences(Ph-D)
4.	Hussain Mand Zafar Awan,	Consultant Physiotherapist	BSc, BSC in Physiotherapy & Postgraduation in Physiotherapy(MS)
5.	Dr. Iftikhar Ahmed Malik	Consultant Physician (Medicine)	MBBS, MRCP
6.	Dr. Rehana Hamid	Consultant Surgeon (Gynae & Obstt)	MBBS, MCPS, FCPS
7.	Dr. Riffat Shaheen	Surgeon Incharge MCH.Centre	MBBS, MCPS, FCPS, MRCOG
8.	Dr. Inayat Ullah Baig	Surgeon (General Surgery)	MBBS, FCPS, FRCS
9.	Dr. Altaf Hussain shah	Surgeon (Orthopaedics)	MBBS, Diploma in Orthopaedics & MS
10.	Dr. Aftab Ali Malik	Surgeon (Urology)	MBBS, MS,

11	Dr. Pakiza Raza Hyder	Dental Surgeon	BDS, M.Phil
12	Dr. Munir Amjad Baig,	Surgeon (Ophthalmology)	MBBS, DOMS, MCPS
13	Dr. Muhammad Sarwar,	Associate Surgeon (ENT)	MBBS, MCPS, DLO
14	Dr. Najma Aziz	Associate Physician (Psychiatry)	MBBS, MCPS
15	Dr. Ahmad Farooq	Physician (Nephrology)	MBBS, Diploma n Nephrology
16	Dr. Iftikhar Hussain	Physician (Neurology)	MBBS, Diploma in Clinical Neurology
17	Dr. Parveen Afzal	Anaesthetst	MBBS, Diploma in Anaesthesia, MCPS
18	Dr. Muhammad Shoaib	Accupuncture Specialist	MBBS, Diploma in Accupuncture, ECFMG
19	Dr. Agha Muhammad Sami Khan	Radiologist	MBBS, MCPS
20	Dr. Muhammad Tahir	Pathologist	MBBS, Diploma n Clinical Pathology & FCPS
21	Dr. Muhammad Saleem Qureshi	Physician (Dermatology)	MBBS, MCPS

34. **Mr. Muhammad Azam Khan Swati:** (Notice received on 26-04-2007 at 08.40 a.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the names of non-career ambassadors/High Commissioners appointed since year 2000, indicating also their place/country of posting, period of posting and place of domicile?

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: The Names of non-career Ambassadors/High Commissioners appointed since year 2000, their place/country of posting, period of posting and place of domicile are given below:

S. No.	Name of Ambassador/ High Commissioner	Place of Posting/ Country	Period of Posting		Place of Domicile
			From	To	
1.	Brig. @ Abdul Majeed Khan	Dushanbe/ Tajikistan	01.06.2000	21.06.2002	NWFP
2.	Maj. Gen. @ Fazal Ghafoor	Tashkent/ Uzbekistan	02.03.2000	21.04.2002	NWFP
3.	Lt. Gen @ Mohammad Asad Durrani	Riyadh/ Saudi Arabia	02.09.2000	02.10.2002	Punjab
4.	Lt. Gen. @ Mohammad Shafiq	Bahrain/ Bahrain	02.11.2000	31.10.2002	NWFP
5.	Maj. Gen. @ Saleemullah	Abu Dhabi/ UAE	14.06.2000	30.06.2003	Punjab
6.	Maj. Gen. @ M. Hasan Aqeel	Bangkok/ Thailand	26.06.2000	23.01.2003	Sindh
7.	Vice Admiral @ Shamoon Alam Khan	Kyiv/ Ukraine	29.08.2000	28.08.2003	Sindh
8.	Maj. Gen. @ Syed Mustafa Anwer Husain	Jakarta/ Indonesia	29.08.2000	28.02.2006	Punjab
9.	Mr. Abdul Kader Jaffer	London/ UK	28.10.2000	01.09.2003	Sindh
10.	Maj. Gen. @ Shujaat Ali Khan	Rabat/ Morocco	12.06.2000	20.08.2003	Sindh
11.	Vice Admiral @ Khalid M. Mir	Beirut/ Lebanon	02.07.2001	03.07.2003	Punjab

12.	Maj. Gen. ® Badr-ud-Deen	Bandar Seri Begawan/ Negara Brunei Darussalam	08.03.2001	23.08.2005	Punjab
13.	Maj. Gen ® Sultan Habib	Pyongyang/ DPR Korea	17.10.2001	16.10.2003	NWFP
14.	Lt. Gen. ® Nasim Rana	Kuala Lumpur/ Malaysia	11.07.2001	10.07.2003	Punjab
15.	Syed Pervez Hussain Shah	Seoul/ Republic of Korea	02.09.2002	01.09.2004	Punjab
16.	Mr. Rustam Shah Mohmand	Kabul/ Afghanistan	03.03.2002	31.05.2005	NWFP
17.	Air Marshal ® Mohammad Farooq Qari	Tripoli/ Libya	26.06.2002	24.12.2004	Punjab
18.	Lt. Gen. ® Agha Jehangir Ali Khan	Mexico/ Mexico	27.07.2002	10.04.2005	Punjab
19.	Maj. Gen. ® Sabihuddin Bokhari	Bahrain/ Bahrain	30.11.2002	29.11.2004	Punjab
20.	Admiral ® Abdul Aziz Mirza	Riyadh/ Saudi Arabia	25.12.2002	19.02.2006	Punjab

21.	Nawab Amir Abdur Rehman Nousherwani	Sana'a/ Yemen	01.09.2003	31.08.2007	Balochistan
22.	Mir Hussain Bakhsh Bangulzai	Bangkok/ Thailand	01.10.2003	30.10.2005	Balochistan
23.	Dr. Maleeha Lodhi	London/UK	08.09.2003	07.09.2007	Punjab
24.	Lt. Gen. ® Talat Munir	Kuala Lumpur/ Malaysia	25.09.2003	24.09.2006	Punjab
25.	Air Marshal® Syed Qaiser Hussain	Abu Dhabi/ UAE	29.09.2003	28.09.2005	NWFP
26.	Mirza Qamar Baig	Rome/Italy	23.12.2003	24.06.2007	Punjab
27.	Syed Zahid Hussain	Nairobi/ Kenya	29.12.2003	28.12.2005	Sindh
28.	Bashir Wali Mohmand	Colombo/ Sri Lanka	22.06.2004	20.08.2006	NWFP
29.	Maj Gen ® Jehangir Karamat	Washington/ USA	13.11.2004	03.06.2006	Punjab
30.	Ahsan Ullah Khan	Abu Dhabi/ UAE	01.10.2005	30.09.2007	Punjab
31.	Lt. General ® Iftikhar Hussain Shah	Ankara/ Turkey	14.05.2005	13.05.2007	NWFP
32.	AVM ® Iqbal Haider	Tripoli/ Libya	20.08.2005	19.08.2007	Punjab

33.	Maj. Gen ® Syed Haider Jawed	Bandar Seri Begawan/ Negara Brunei Darussalam	01.01.2006	31.12.2007	Punjab
34.	Admiral ® Shahid Karimullah	Riyadh/ Saudi Arabia	23.02.2006	22.02.2009	Sindh
35.	Lt. Gen ® Khateer Hasan Khan	Bangkok/ Thailand	16.03.2006	15.03.2008	NWFP
36.	Maj. Gen ® Ali Baz Khan	Jakarta/ Indonesia	21.03.2006	20.03.2008	Punjab
37.	Maj General ® Mahmud Ali Durrani	Washington/ USA	04.06.2006	03.06.2008	NWFP
38.	AVM® Shahzad Aslam Chaudhry	Colombo/ Sri Lanka	17.09.2006	16.09.2008	Punjab
39.	Maj Gen ® Tahir Mahmud Qazi	Kuala Lumpur/ Malaysia	09.01.2007	08.01.2009	Punjab
40.	Maj Gen ® Ghazanfar Ali Khan	Kyiv/ Ukraine	30.04.2007	29.04.2009	Punjab
41.	Nawabzada Amin Ullah Khan Raisani	Beirut/ Lebanon	Designate	Two years	Balochistan

35. **Hafiz Rashid Ahmad:** (Notice received on 26-04-2007 at 08.42 a.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the number of complaints received against the present director India and his staff Ministry of Foreign Affairs and the action taken thereon?

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: The Ministry of Foreign Affairs have not received any complaint against the present Director (India) or his staff. Thus, the question of "action taken thereon" does not arise.

36. **Hafiz Rashid Ahmad:** (Notice received on 26-04-2007 at 08.42 a.m.)

Will the Minister for Foreign Affairs be pleased to state the names, educational qualifications, place of domicile, experience and date of posting of the officers in BPS-17 and above posted in India section of the Minister of Foreign Affairs?

Mian Khurshid Mahmud Kasuri: The names, educational qualifications, place of domicile, experience and date of posting of the officers in BPS-17 and above posted in India Directorate of the Ministry of Foreign Affairs are given below:—

S. No.	Name	Educational Qualification	Place of Domicile	Experience	Date of posting
1.	Mr. Zaheer A. Janjua, Director	M. Phil M. Sc.	Punjab	18 Years	April 2007
2.	Ms. Fozia Manzoor, Assistant Director	MA (Political Sc.), MPA	Punjab	02 Years	July 2005 to May 2006 and since January 2007
3.	Mr. Ali Anser Zaidi, Assistant Director	BE (Electrical)	Punjab	Joined Ministry of Foreign Affairs in January 2007	January 2007
4.	Mr. Irfan Ullah, Assistant Director	MA, LLB	FATA	-do-	-do-

Leave of Absence

جناب چیئرمین، ڈاکٹر جاوید لغاری نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 10 اور 11 مئی

کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Mr. Chairman: Reports to be presented, we will take Item No.3.

Dilawar Abbas Sahib...

Laying of report of the Standing Committee on petroleum and

Natural Resources

Senator Syed Dilawar Abbas: Thank you Mr. Chairman, I, as Chairman of the Standing Committee of Senate on Petroleum and Natural Resources would like to place the Standing Committee Report for the period July to December, 2006 before the House.

Mr. Chairman: Report stands presented and we thank you for it.

Item No.4, Ordinances to be laid, Minister Sahib

آپ کریں گے، شاہد بھنڈر صاحب آپ کریں گے؟

Laying of Ordinances

Ch. Muhammad Shahid Akram Bhinder: Mr. Chairman, I beg to lay before the Senate the following Ordinances as required by Clause (2) (a) (ii) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan:-

i. The Pakistan Institute of Development Economics

Ordinance, 2007 (Ordinance No.X of 2007).

ii . The Earthquake Reconstruction and Rehabilitation Authority Ordinance, 2007 (Ordinance NO. XI of 2007).

iii . The National School of Public Policy (Amendment) Ordinance, 2007 (Ordinance No. XII of 2007).

iv . The Arbitration (International Investment Disputes) Ordinance, 2007 (Ordinance No. XIII of 2007).

v . The Code of Criminal Procedure (Amendment) Ordinances , 2007 (Ordinance No. XIV of 2007).

Mr . Chairman: The Ordinances stand laid . Now , as agreed , Wasim sahib , I think , we will suspend the rule that was agreed and go on the discussion on law and order . So , the rules agreed by consensus are suspended.

Motion Under Rule 194. Law and Order Situation in the Country

Senator Mian Raza Rabbani (Leader of the Opposition): Yes , sir I will just move the motion . Sir , I beg to move that under Rule 236 of the Rules and Procedure and Conduct of Business in the Senate 1988 , the requirement of the Rules 22 , 23 , 26 , 27 and 120 of the said rules be dispensed with , in order to discuss the motion under Rule 194 . I move a motion under Rule 194 that the law and order situation in the country be discussed . Sir , before we commence discussion Mandokhel sahib would begin that . I just take one minute .

جناب چیئر مین صاحب! آپ کو علم ہو گا۔ اچھا ہے آغا صاحب تشریف لے آئے ہیں۔

کل جو بحث ہو رہی تھی ہم نے اپوزیشن کی طرف سے اس عدشے کا اظہار کیا تھا اور Interior Minister صاحب نے اپنی winding up speech میں اس کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ آغا صاحب آپ موجود ہیں۔ ابھی میں آپ کے توسط سے ان کی موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، جناب چیئرمین! آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت کراچی شہر کے اندر نہایت ہی tense حالات ہیں۔ کل رات بارہ بجے سے ایک massive operation launch کیا گیا ہے۔ اس میں مختلف سیاسی پارٹیوں کے کارکنوں کو رات گئے سے اٹھایا جا رہا ہے۔ جس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پی ایم ایل (این)، متحدہ مجلس عمل، جماعت اسلامی، جے یو آئی، ان تمام کے کارکنوں کو ہراساں کیا گیا ہے۔ رات بارہ بجے سے اپریشن شروع ہوا ہے اور کئی سو کارکن اس وقت تک، ابھی چٹ آئی ہوئی تھی کہ کئی سو کارکنوں کو کراچی میں arrest کر لیا گیا ہے۔ رات کو جو camps گئے تھے، مختلف سڑکوں اور شہر کے اندر، اس میں جا کر ان کیمپوں کو اکھاڑ دیا گیا ہے۔ جناب چیئرمین! ستم ظریفی کی یہ بات ہے، ایک طرف تو منجانب کے اندر رہی کی جا رہی ہے اور سندھ کے اندر بھی رہی کی جا رہی ہے حکومت کی طرف سے اس کو facilitate کرنے کے لیے ٹرانسپورٹ کو روکا جا رہا ہے۔ پٹواریوں کو استہمال کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف رہی کو روکنے کے لیے اپوزیشن کے لوگوں کو arrest کیا جا رہا ہے۔ ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ہم یہ بات واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم چاہتے ہیں کہ ملک کے اندر امن و امان قائم رہے۔ بالخصوص کراچی شہر کے اندر۔ لیکن جو روش حکومت نے اپنائی ہوئی ہے، اس سے یہ بات واضح طور پر سامنے آرہی ہے کہ حکومت سندھ بالخصوص چاہ رہی ہے کہ کوئی نہ کوئی law and order situation کل وہاں پر create ہو اور اگر کوئی وہاں پر law and order situation create ہوتی ہے کیونکہ in the pace of this great provocation also ابھی تک اپوزیشن کی طرف سے کوئی ایسا اقدام نہیں ہوا، کل بھی نہیں ہو گا انشاء اللہ۔ لیکن اگر کوئی ایسی situation بنتی ہے تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہو گی۔ ان arrests کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک، token walk out، ان arrests اور حکومت کی اس روش کے خلاف جو اس وقت کراچی کے اندر بالخصوص کی جا رہی ہے، ہمارا ایک token walk out ہے اور اس کے بعد آ کر we will start the discussion. (اس موقع پر اپوزیشن نے token walk out کیا)

جناب چیئرمین، جی اسفند یار ولی خان۔

سینیٹر اسفند یار ولی، جناب چیئرمین ! I just talked to my people in

Karachi, a lot of them have been arrested, I am not saying وہ ٹھیک political workers ہیں انہوں نے arrest ہونا ہے۔ انہوں نے جیل جانا ہے۔ لیکن صرف یہ point out کرنا کہ کل تو یہاں بیٹھ کر اس سائیڈ سے جب ہمیں lectures مل رہے تھے democracy پر اور democratic rights پر، اور کہا یہ جا رہا تھا کہ ہر ایک پارٹی کا حق ہے کہ وہ اپنی ریلی نکالے they have the right, people were serious that it is right of

جناب every single political party to take up the rally. Now since last night تقریباً 150 سے زیادہ تو ہمارے workers اور office bearers گرفتار ہیں چاہے وہ مرکز کے office bearers ہیں یا صوبے کے office bearers ہیں ان کو اٹھا کر لئے گئے ہیں۔

Notwithstanding the stance that you took yesterday that it is the right of every political party to take up the rally. You have turned around; now it seems its only of the Government to take up the rally and not of the Opposition. Whereas if you look at the international scenario it is always the Opposition who takes out rallies not the Government. In Pakistan.

وہ اٹھا ہوا ہے۔ جس طریقے سے جناب یہاں تیاریاں شروع ہیں آپ بھی صبح جب دفتر آئے آپ نے بھی دیکھی ہوں گی ہم نے دیکھی ہیں۔ ٹھیک ہے حق ہے۔ لیکن اگر آپ کو حق ہے، گورنمنٹ کو، کہ وہ اپنے کیس لگائے۔ اپنی ریلی کو کامیاب بنائے۔ اتنے بڑے بڑے پوسٹرز میں نے تو کم از کم، میں تو ایک backward area سے آتا ہوں میں نے تو اتنے بڑے بڑے پوسٹرز کبھی زندگی میں نہیں دیکھے۔ چلو خیر ہے۔ ہم اگر شامیانہ لگاتے ہیں تو کہتے ہیں، تم نے یہ نہیں لگایا۔

Double standards, for God's sake. Let us forget about these double standards. Whatever you do today, sir I want to be on record, it will have

a repercussion tomorrow and if God forbid, God forbid, you have a repercussion tomorrow, sir it had to be paid for, for this country and for these people, its not going to benefit the government in anyway, so people there who are trying to be more loyal than the King, for God's sake, control them. Otherwise the things will go to hell, things will go to the direction that you will not be able to control and we will not be able to control. I thank you.

Mr. Chairman: Discussion.

نہیں ہے وہ ابھی ہوتا ہے law and order آئے گا۔ You can cover it in that۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! سینیٹ کے سٹاف کا مسئلہ point out کرنا چاہتا ہوں۔ اخبارات میں اشتہار بھی آ رہا ہے کہ راستے سارے بند ہوں گے۔ کل working day ہے سٹاف نے تو بہر حال آنا ہے۔ اس کے لئے آپ کوئی راستہ نکالیں کہ وہ کیسے پہنچیں گے۔ یعنی آپ جھٹی کا اعلان کر دیں۔

جناب چیئرمین، ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! ہم تو welcome کرتے ہیں۔ انشاء اللہ ہمارے لیے راستہ کھل گیا ہے اور حکومت کے طے کے بعد ہمارا جلسہ بھی انشاء اللہ اسی مقام پر ہو گا۔

جناب چیئرمین، آغا صاحب۔

سینیٹر کامل علی آغا (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور)، چلیں شکر ہے۔ الحمد للہ پروفیسر صاحب نے ایک بات تسلیم کر لی ہے کہ کل انشاء اللہ یہاں پر بہت زیادہ rush ہو گا اور یقینی طور پر لاکھوں لوگ ہوں گے چونکہ پاکستان کی عوام یہ شعور حاصل کر چکی ہے اور وہ سمجھتی ہے کہ پاکستان کی ترقی کس lead میں ہو رہی ہے، کون کر رہا ہے اور کس نے کیا کیا ہے؟ اور وہ صدر پاکستان کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لیے، ان کی حمایت میں انشاء اللہ یہاں پہنچیں گے اور

یہ جملہ تین بچے ہے اس لیے صبح انشاء اللہ عمدہ وقت پر آنے کا اور وقت پر گھر جانے کا۔ زیادہ پریکٹس جس وجہ سے پروفیسر صاحب کو ہو رہی ہے وہ انشاء اللہ ان کے یقین کے مطابق، یہ بزرگ آدمی ہیں، باریش ہیں، ویسا ہی ہو گا انشاء اللہ، اتنی بڑی تعداد ہو گی جتنی وہ توقع کر رہے ہیں۔

میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں جو محترم جناب رضا ربانی صاحب نے فرمائی ہے تو اس میں، میں یہ گزارش کروں گا جو سیاسی کارکن ان کے علم کے مطابق گرفتار ہوئے ہیں، میں مودبانہ گزارش کروں گا کہ یہ فہرست ہمیں فراہم کریں تاکہ ہم فوری طور پر اس کو verify کریں اور چتا کریں کہ یہ کیوں گرفتار کیے گئے ہیں اور وہ کس پوزیشن میں ہیں اور کیا معاملہ ہے؟ آج ہی ہمیں یہ فہرست دیں اور آج ہی ہم اس کا چتا کرتے ہیں اور کون سے camp disturb ہوئے ہیں، کون کون سے علاقوں میں ہوئے ہیں وہ بھی ہمیں بتائیں اور اگر کوئی زیادتی ہوئی ہے تو اس کے متعلق ضرور اس علاقے کے پولیس تھانے میں رپورٹ درج کروا کر ہمیں اطلاع کریں۔ انشاء اللہ اس کی بھی ہم care کریں گے جس طرح ہم پہلے اپنے وعدوں پر اور ان کی اطلاع پر، جو بھی آج تک اطلاع دی ہے الحمد للہ، ہم نے اس پر کارروائی بھی کی ہے اور ہم نے ان کو جواب بھی دیا ہے۔ وہ ہمیں فوری طور پر بتائیں، یہ ساری ٹرانسپورٹ بھی بتائیں کہ کون سی ٹرانسپورٹ روکی گئی اور جو متعلقہ لوگ ہیں ان کی طرف سے شکایت ہمیں دیں تاکہ ہم اس کو sort out کریں۔

یوٹیوٹوں کا مسئلہ جو انہوں نے اٹھایا ہے یہ بڑا اہم ہے۔ اگر یہ معاملہ کوئی یوٹیوٹ ان کے علم میں لے کر آیا ہے تو اس کا نام بھی فی الفور بتائیں تاکہ آج ہی ہم اس کا یقینی طور پر بندوبست کریں کہ اگر کوئی ہماری پارٹی، یہ ہماری پارٹی کا function ہے حکومت کا function قطعی طور پر نہیں ہے۔ یہ ہماری پارٹی کا ہے اور یہ ہمارا حق ہے۔ ہم الحمد للہ کر رہے ہیں۔ یہ کراچی کا واقعہ بیان کر رہے ہیں اگر وہ ان کے علم میں ہے تو وہ بھی ہمیں بتائیں انشاء اللہ ہماری وہاں برصوبائی حکومت ہے، ہم ان سے پوچھتے ہیں کہ یوٹیوٹوں کی کیا ضرورت ہے کیونکہ جب عوام اتنے بھرپور انداز میں باہر نکل رہے ہیں تو یوٹیوٹوں کو involve کرنے کی قطعی طور پر کوئی ہدایت نہیں اور اگر کوئی ایک بندہ بھی یہ کہہ دے اور یہ ثابت ہو جائے تو انشاء اللہ جو بھی سزا ہے، اس کے لیے میں floor of the House پر کہتا ہوں وہ ہم اٹھانے کے لیے تیار

اسفندیار ولی صاحب نے یہ فرمایا: وہ قابل احترام ہیں انہوں نے ایک سو پچاس کا کہا ہے تو ایک سو پچاس کی فہرست ہمیں دیں، ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی گرفتار ہوا ہے، نہیں ہوا، کوئی کس مقدمے میں گرفتار ہوا ہے، کسی نے کوئی غنڈہ گردی کی ہے گرفتار ہوا ہے۔ اگر کوئی کارکن اپنی سیاسی آزادی کو استعمال کرتے ہوئے باہر آتا ہے اور اس کو پولیس گرفتار کرتی ہے تو ہم اس بات کی اجازت قطعی طور نہیں دیں گے۔ آپ ان ایک سو پچاس کارکنوں کی فہرست دیں، ہم آپ کو ابھی دو، تین گھنٹوں میں sort out کر کے دیتے ہیں۔ شکریہ۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! جہاں تک سیاسی کارکنوں کی گرفتاری کا تعلق ہے، وہ کہہ رہے ہیں کہ باہر نکلتے ہیں، وہ تو بے چارے اپنے گھروں میں تھے جن کو رات کو گھروں سے اٹھایا گیا ہے اور آغا صاحب کو علم ہے میں نے already کہا ہوا ہے لیکن آپ کو بھی پتا ہے جب کارکنوں کو اٹھا کر مختلف قانوں میں لے جایا جائے تو پھر اتنا آسان نہیں ہوتا کہ میں دو مشنوں کے اندر انہیں فہرستیں فراہم کروں۔

سینیٹر کامل علی آغا، یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے ہم اس کی اجازت نہیں دیں گے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ یہ ایک سیاسی جماعت کا جلسہ ہے یا یہ حکومت کا جلسہ ہے۔ اگر سیاسی جماعت کا جلسہ ہے تو بالکل کریں لیکن جیسے کہ آغا صاحب کہہ رہے ہیں کہ یہ سیاسی جماعت کا جلسہ ہے تو پھر تین دنوں سے، صبح سے لے کر شام تک CDA کا محلہ، CDA کے dumper trucks، CDA کے Directors، Interior Secretary وہ سارے کے سارے جلسہ گاہ کے اندر stage کے سامنے کیوں لائن حاضر ہیں جناب۔ یہ بات کرنے کی نہیں تھی۔ بحث ابھی law and order پر ہونی ہے لیکن جب یہ جلسہ ہو جانے کا اور وہ جو پٹواریوں کی بات کر رہے ہیں، آپ آج کے سارے اخبارات اٹھا کر دیکھ لیں، ایک کہانی نہیں بلکہ دس کہانیاں آپ کو اس کے اندر ملیں گی۔ لہذا اس بات کو ابھی وہیں پر رستے دیں۔ اسی پتے میں نے اس issue کو touch نہیں کیا تھا، اس بات کو وہیں پر چھوڑیں اور اس بحث کو اب آگے چلتے دیں۔

جناب چیئرمین، جی آغا صاحب۔

سینئر کاہل علی آغا، ہمارے مسلم لیگ کے workers میرے گھر میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ آپ اگر میں صاحب کو کہیں کہ یہ دس منٹ کے لیے ابھی چلیں، میرے دفتر میں چلیں، یہاں پر بھی بیٹھے ہوئے ہیں، لاہور سے بھی تشریف لائے ہوئے ہیں، میں میزبانی بھی کر رہا ہوں کچھ دوستوں کی۔ دوست آ رہے ہیں اپنی پارٹی کی خدمت کے لیے۔ باہر بھی الحمد للہ stage پر، وہاں پر ساتھ میں camps لگے ہوئے ہیں، تمام workers راولپنڈی کے، اسلام آباد کے اور دوسرے شہروں کے قریب والے، وہ سارے volunteer کے طور پر یہاں پر آکر کام کر رہے ہیں۔ اگر ان کو CDA کا کوئی افسر نظر آیا تو وہ کسی انتظامی معاملات کے لیے ہوگا مثلاً صفائی وغیرہ کے لیے ہوگا۔ ہم اپنے جلسے کے لیے جو انتظامات کر رہے ہیں وہ ہمارے ذاتی انتظامات ہیں اور ہم اس پر یہ حلف بھی دینے کے لیے تیار ہیں۔ پارٹی کے علاوہ ہم نے کوئی حکومتی ذریعہ استعمال نہیں کیا سوائے coordination کے اور ظاہر ہے کہ انتظامیہ کے ساتھ تو coordination ہوتی ہے۔ باقی تمام بندوبست ہمارے ذاتی ہیں اور ہماری پارٹی کے ہیں۔

جناب چیئرمین، جی کامران آپ کا کیا point تھا۔ مختصر رکھیے گا۔

سینئر کامران مرتضیٰ، کیا صدر جمہوریت کو یہ زیب دیتا ہے کہ پارلیمنٹ کے سامنے سڑک کے بیچ اس طرح کے stage بنا کر اس پر جلسہ کیا جائے۔ پہلے بھی تو law and order کے مسئلہ پر آپ بحث کرنے جا رہے ہیں۔ قانون کو ہم سب نے پامال کرنا شروع کر دیا ہوا ہے۔ مگر یہ روایت کہاں سے چلی کہ ایک چھوٹی چیز کو میں اس وقت پامال کرتا ہوں جب میں دیکھتا ہوں کہ میرا بڑا کوئی اس سے بڑی چیز کو پامال کرتا ہے۔ آج جناب! اس پارلیمنٹ کے سامنے جو stage لگایا جا رہا ہے تو کیا کل اس طرح کے stage میں اور آپ نہیں لگائیں گے؟ کیا دوسرے لوگ نہیں لگائیں گے؟ کیا اسی طرح traffic hazard create نہیں کریں گے؟ لہذا جناب! یہ بہت بری بات ہے۔ اگر ان کو جلسہ کرنا تھا تو سو دفعہ کرتے۔ اول تو وہ جلسہ نہیں کر سکتے کیونکہ وہ وردی میں ہیں، یونیفارم میں ہیں پھر بھی اس کے باوجود کر رہے ہیں، زور سے کر رہے ہیں، سو دفعہ کریں مگر کسی ground میں کریں۔

(مداخلت)

سینیئر کامران مرتضیٰ، پارلیمنٹ کے سامنے ایک چوترا بنا کر اور سارا road block

کریں آج ساری traffic رکی ہوئی ہے، آج سے رکی ہوئی ہے۔ یہ بہت بری بات ہے۔

Mr Chairman: Motion moved by the Leader of the Opposition agreed by the Treasury benches earlier and we may now start the discussion on law and order. Opening speaker is Mandokhel and if I can have the names of the other speakers also and we will please adhere to the time agreed upon, so that maximum number of speakers can participate.

Abdur Raheem Khan Mandokhel sahib.

سینیئر عبدالرحیم خان مندوخیل، بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! میں

آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے امن و امان کے مسئلہ پر 'لائینڈ آرڈر' کے مسئلہ پر جو ملک کو درپیش ہے بحث کا مجھے موقع دیا کہ میں اپنی معروضات پیش کر سکوں۔

جناب چیئرمین! اس وقت مجموعی طور پر ملک کے 'لائینڈ آرڈر' کا مسئلہ تفصیل میں تو

نہیں جایا جاسکتا کیونکہ روزانہ اگر آپ اخبارات دیکھیں تو آپ کو کئی قسم کے قانون، امن و امان کے خلاف اقدامات نظر آئیں گے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ یہاں اسلام آباد میں کہیں بھی، کسی وقت بڑے سے بڑے شخص کو، زیادہ سے زیادہ محفوظ شخص کو اغوا بھی کیا جاسکتا ہے، مروایا بھی جاسکتا ہے۔ جس کے بارے میں قانونی کارروائی کی کوئی گنجائش نہیں۔ تمام ملک

میں پولیس ایک ایسا ادارہ بن گیا ہے جو زیادہ سے زیادہ اغوا کاروں کے سامنے اچھی terms پر فیصد کروا سکتے ہیں۔ کوئی شخص اغوا ہے تو آسان ترین فیصد پولیس کروا سکتی ہے۔ ہمارے ملک کے حکمران کہتے ہیں کہ یہ سنیت ہے اور سنیت کے ادارے ہیں۔ تفصیلات میں میں نہیں جاؤں گا۔

اس میں بالخصوص میں پشتونخواہ صوبے کی طرف زیادہ توجہ دوں گا کہ ہم اس وقت

کس حالت میں ہیں۔ آپ محنتیں اجلاس اور سینیٹیں اجلاس کے درمیان دیکھیں گے تو جناب

والا! کیا واقعات ہوئے ہیں۔ پشتونخواہ کے صوبے میں۔ مثلاً 26 مارچ کو آپ دیکھیں کہ ایک جگہ باجوڑ میں حامدین جمع ہیں اور فیصلہ یہ ہوتا ہے کہ تخریب کار 'انتہا پسند جو عوام کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں ان کو نہیں مہموزا جانے گا۔ ان کا مشترکہ طور پر مقابلہ کیا جائے گا۔ اسی دن یہ ہمیں تاریخ کو مانک میں سکول میں لوگ آتے ہیں اور بچوں کو سرعام اٹھاتے ہیں۔ بقول ان کے وہ بچوں کو لے جا کر ٹریننگ دیں گے اور ٹریننگ یہ ہوگی کہ وہ لوگوں کو خودکش دھماکے میں ماریں۔ سکول میں سرعام لوگ جاتے ہیں اور بچوں کو اٹھاتے ہیں۔ اس میں clash ہوتا ہے پولیس والے اور دوسرے لوگ مارے جاتے ہیں۔ جناب والا! ستائیس اور اٹھائیس کی رات کو مانک پر حملہ ہوتا ہے۔ مانک پر رات کو کم از کم تین سو راکٹ فائر کئے جاتے ہیں۔ مانک کیا ہے 'اگر ہافس کے ممبر وہاں جائیں مشکل ہمارے لوگوں نے کچھ دکانیں 'کاروبار' امن کے دنوں میں اب شروع کیا ہے۔ رات کو وہاں کے بینک لوٹ لیے جاتے ہیں۔ 300 سو راکٹ برستے ہیں اور بیسیوں لوگ مارے جاتے ہیں۔ جناب والا! آپ دیکھتے ہیں کہ انہی دنوں میں وانا میں وہاں کی عوام جمع ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بابا یہ جو ہمارے مہمان ہیں 'خدا کے لیے' وہ جو عنوان تھا کہ مجھے اپنے دوستوں سے بچاؤ، ہمیں اپنے مہمانوں سے بچاؤ۔ تمام لوگوں نے ان کی خدمت کی، وہیں پر عوام جمع ہوئے اور لوگوں نے کہا کہ زمین ہماری، مال ہمارا ان پر قبضہ تو نہ کریں۔

جناب والا! بارہ میں کیا ہو رہا ہے۔ لشکر ہے، دوسرا بھی لشکر ہے اور مار رہے ہیں 'دونوں مسلمان ہیں' آفریدی ہیں۔ ایک دوسرے کے relatives ہیں اور جنگ شروع ہے اور یہاں کے پیٹھے ہونے حکمران کہتے ہیں کہ ہم حکومت کر رہے ہیں اور پاکستان کی کوئی چھ سات لاکھ سے زیادہ مٹری ہے اور وہ کہتے ہیں کہ وہاں ہم نے 80 ہزار سے 90 ہزار تک فوج رکھی ہے۔ کیا یہ ممکن ہے کہ وہاں پانچ ہزار فوج ہو اور کوئی لشکر ایک دوسرے کو مارے۔ وہاں کی عورتوں کو بھی ماریں وہاں لوگوں کو اغوا کریں اور ماریں۔ یہ پوزیشن ہے۔ جناب والا! ہنگو اور کرم کو آپ دیکھیں مسلمان ہیں لیکن وہاں پر تھیں ہیں اور openly ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔ کرم سے لے کر اس کو پھر کہاں تک پہنچایا ہے۔ ابھی جناب والا! پشاور تک پہنچایا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ پشاور میں پولیس موجود تھی explosion ہوا اور بے گناہ لوگ مارے گئے 'اغوا کیے اور آج تک کسی کا چتا نہیں ہے پوزیشن یہ ہے کہ پشاور میں صرف حیات آباد میں ایک دن میں

تقریباً سات افراد اغوا، گورنمنٹ ہے اور دونوں گورنمنٹ ہیں مرکزی بھی ہے اور صوبائی بھی ہے اور ان کے ادارے ہیں ان کو کروڑوں روپے کی تنخواہ اور equipment مل رہی ہے اور اس سے آگے پھر چلتے ہیں۔

جناب والا! مولانا فضل الرحمن اپوزیشن لیڈر اس کے گھر پر راکٹ مارے گئے، اس کے بعد آفتاب شیر پاؤ وزیر داخلہ اس کا جملہ ہے ایک explosion ہوتا ہے اور بے گناہ ۲۰ سے زیادہ لوگ شہید ہوتے ہیں۔ یہ پوزیشن ہے اور میں باقی تفصیلات عرض کروں کہ یہاں پر time نہیں ہے۔ آج کل دروازہ کھٹکھٹایا اور خط دیا بچوں کو سکول نہ بھیجیں، لڑکیوں کو سکول نہ بھیجیں اب یہ ہماری سوسائٹی پاکستان کی مجموعی طور پر پنجاب، سندھ کی سوسائٹی ہے ہماری اپنی روایات ہیں، ہمارے علاقوں میں باقاعدہ ہماری خواتین کام کرتی ہیں۔ بڑی عزت سے اپنے علاقوں میں بچیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں لیکن جناب! آج کیا پوزیشن ہے۔ ایک حالت بنا دی گئی ہے کہ اگر کسی شخص کو یہ خط ملے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم سے نکال دیں۔ میں نے ٹانک کی مثال دی، بچوں کو بھجوائیں تاکہ ہم ان کو ٹریننگ دیں اور وہ خود کش دھماکے کریں۔ یہ پوزیشن ہے۔ کسی کے پاس جواب نہیں ہے، جواب کس نے دینا ہے۔ جواب سوسائٹی نے دینا ہے۔ سوسائٹی کا state ہے state کے ادارے ہیں انہوں نے دینا ہے اور پولیٹیکل پارٹیوں نے دینا ہے۔ جناب والا! آپ دیکھیں ان کو کس طرح encourage کیا گیا ہے۔ اس وقت ہماری سوسائٹی میں law & order اور قانون کی عکرائی کی کیا پوزیشن ہے۔ ان کی انتہا پسندی کیا ہے۔ جناب والا! انتہا پسندی یہی ہے کہ ایک شخص کا مذہبی نظریہ ہے یا سیاسی نظریہ ہے وہ زور پر کسی کو کہتے ہیں کہ تم نے یہ ماننا ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں نے struggle کی ہے، جدوجہد کی ہے، ملک میں آئین، قانون، بنیادی حقوق، rule of law حاصل کیا گیا ہے۔ آج ہم سینیٹ میں یہاں بیٹھے ہوئے ہیں پارلیمنٹ میں، ہم کیسے بیٹھے ہیں۔ جناب والا! ہمارے بزرگوں نے تو یہ struggle کی ہے اور سینیٹ بنا اور پارلیمنٹ بنا، آئین بنا، یہ اور بات ہے کہ وہ آئین کے بارے میں ہمارے فوجی اس پر ہمیشہ قبضہ کر لیتے ہیں۔ وہ اور موضوع ہے۔ اس وقت یہ مسئلہ ہے کہ کیا یہاں پر قانون کی عکرائی ہو گی کہ نہیں؟ ایک شخص، اس کا جو بھی نظریہ ہے اور اس کے پاس بددوق بھی ہے، وہ اس شخص کو مار سکتا ہے، دھمکی دے سکتا ہے اور اپنے ارادے اور رائے سے

اس کو دستبردار کرا سکتا ہے۔ ایسے حالات میں ہمارے ملک میں کیا صورت حال ہے؟ ہمارے ملک میں یہ صورت حال ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ اگر آپ کا کوئی نظریہ ہے، جمہوری ملک ہے، تمام پارٹیاں رجسٹرڈ ہیں، یہ جو ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، ہر پارٹی رجسٹرڈ ہے اور اپنے پروگرام کے تحت ایکشن کروا رہی ہے۔ لوگوں نے ووٹ دیے، اس کے مطابق یہاں پر پارٹیوں کی strength ہے۔ یہ طریقہ ہے، آپ کی کوئی رائے ہو، فرض کیا یہ جو اتنا پسند لوگ ہیں جو دہشت گردی کر رہے ہیں، اگر آپ کی کوئی رائے ہے، آپ بالکل جملہ کریں۔ یہاں جو ابھی بات ہو رہی تھی، یہاں آج مسلم لیگ کی تیاری ہے، وہ کل جملہ کر رہے ہیں۔ آپ کا جو بھی نقطہ نظر ہے، آپ وہاں جائیں، جملہ کریں اور لوگوں کو convince کریں اور انتخابات میں باقاعدہ لوگوں کی رائے لیں۔ اگر انتخابات میں آپ کے نقطہ نظر کو ووٹ ملے تو آپ برسر اقتدار آجائیں اور پھر آپ صوبائی اسمبلی، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ذریعے قانون سازی اور policy making کے لیے جو بھی تجویز دیں، آپ خود حکومت میں ہوں گے۔ یہ طریقہ ہے لیکن یہ طریقہ کہ roads پر کسی نے یہ فیصلہ کیا۔ یہاں اسلام آباد میں ایک جگہ ایک ٹاللا بیٹھا ہوا ہے، اس نے حکم دیا کہ ٹاللا کام کرو۔ بلا! یہاں تو ادارے ہیں، یہاں تو پارلیمنٹ ہے، یہاں تو صوبائی اسمبلیاں ہیں، یہاں انتظامیہ ہے، یہ تو ان کا کام ہے اور اگر فرض کریں میرا اختلاف ہے، ابھی برسر اقتدار حکمرانوں سے ہمارا اختلاف ہے، دوسری پارٹیوں سے ہمارا اختلاف ہے تو اس اختلاف کا تو ہم باقاعدہ street power کے ذریعے مظاہرہ کریں گے، ریلی ہم کریں گے۔

(اس موقع پر ایوان میں جمعہ کی نماز کے لیے اذان کی آواز سنائی دی)

(بعد از اذان نماز جمعہ)

جناب چیئرمین، عبد الرحیم مندوخیل۔

سینیٹر عبد الرحیم خان مندوخیل، بسم اللہ الرحمن الرحیم! تو جناب والا! میں عرض کر رہا تھا کہ ہمارے ملک میں جو صورت حال ہے اس کے حوالے سے بنیادی چیز یہ ہے کہ قانون کی نگرانی اور تمام جو improvement ہم چاہتے ہیں خواہ وہ سیاسی ہو، معاشی ہو، ثقافتی ہو، باقاعدہ ہم اس کے لئے یعنی تحریک، rallies، جملہ جلوس اس میں اظہار کریں اور پھر وہ اداروں

میں پہنچ کر اس میں تبدیلی کریں۔ اس کے علاوہ کسی کو یہ حق، کہ وہ فیصلے کرے۔ عوام نے ایک پارٹی کو اقتدار دیا ہے اور اس کو اپنی پالیسیوں کو اطلاق کرنے کا حق دیا ہے اور درمیان میں یہاں دو تین اشخاص اور انہوں نے حکم دے دیا کہ فلاں کام ایسے کرو۔ یہ حق جناب والا کسی کو حاصل نہیں ہے۔ ہاں! یہ ہے کہ اگر آپ کا نقطہ نظر ہے، آپ تحریر، تقریر سے بنیادی حق کے تحت اپنا نقطہ نظر پیش کریں تاکہ جو حکمران ہوں وہ بھی وہ سنیں اور مجموعی طور پارٹیاں بھی سنیں۔ بالخصوص جناب والا مجموعی طور پر ملک کی جو صورت حال ہے وہ اس خطرناک حد تک پہنچ گئی ہے کہ بنیادی طور پر لاقانونیت ہے اور پھر سختوں خواہ صوبہ اور ہمارے صوبے میں جناب والا بالخصوص یہ position ہے یعنی آپ اندازہ لگائیں ایسی باقاعدہ دکانوں میں، آج اخبارات آپ اٹھائیں، چارسدہ، تنگی، مردان میں دکانوں میں بم رکھ دیے ہیں اور ان کو explode کرتے ہیں اور یہ عمل جاری ہے۔ ایسی صورت حال میں جناب والا ملک ایک law and order کے مسئلے سے دوچار ہے۔ اب باقاعدہ مجموعی طور پر یہ society اور state disintegration کی طرف جا رہا ہے۔

اس کا حل یہ ہے کہ political parties بلا تمیز کہ وہ حکومت میں ہیں یا مخالف ہیں، جو بھی ہیں یہ ان political parties کی ذمہ داری ہے جناب والا کہ وہ باقاعدہ مجموعی طور پر جیسے کہ ہم آئینی بات کر رہے ہیں۔ مثلاً federation کے مسائل، دوسری اہم بات کر رہے ہیں، ایک اہم بات یہ ہے کہ Fundamental Act کے تحت rule of law ہو مجموعی طور پر تمام پارٹیاں اس پہ ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔ یہ جو بھی کچھ کر رہے ہیں ان کو متحد ہو کر check کرنا ہے۔ اگر متحد ہو کر check نہیں کیا، جناب والا ابھی میں بتاتا ہوں کہ پشاور میں، کوہاٹ میں، ڈیرہ اسماعیل خان میں، آپ کو علم ہے کہ ڈیرہ اسماعیل میں کیا ہو رہا ہے۔ ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں۔ آج کل تو صورت حال یہ ہے کہ corp commander باقاعدہ جناب والا گاڑیوں میں bullet proof بیٹھے ہوتے ہیں اور دکھائی نہیں دے سکتے، چار چار گاڑیاں ساتھ ہیں اور پھر اس میں معلوم نہیں ہے۔ جہاں ایک ملک کے Chairman Senate نہیں جاسکتے ہیں صرف میں آپ کی مثال دے رہا ہوں۔ چاہے میں ہوں، میں ایک Senator ہوں اور میں اپنے حلقے میں نہیں جاتا ہوں۔ بھپ کر کے اپنے لوگوں سے ملوں۔ یہ ہماری society کی کیا stage ہے۔

ابھی ہمارے علاقوں میں یہ position بنا دی ہے۔ یہ تو اصل میں لاقانونیت کا قانونیت پر غلبہ ہے۔ انسانی حقوق ختم ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں law and order کا مسئلہ ایک سادہ مسئلہ نہیں ہے، بنیادی طور پر determination کی ضرورت ہے۔ پارٹیوں کی political will ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس صورت حال سے نکالیں۔ یہ نہیں کہ ہم مکرانی نہیں کر سکتے، نہیں تمام state اور سوسائٹی بھی integrate ہو رہی ہے۔ جناب والا! میں نے آپ کا وقت لیا، آپ کی بڑی مہربانی، بس اتنا ہے کہ اس مسئلے کو serious لیا جائے۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Would you like to take any more speaker or should we adjourn now?

نہز کا وقت ہو گیا تو پھر we will continue discussion on Monday then. ٹھیک ہے جی۔

Insha Allah this discussion will continue on Monday. The House is now adjourned and we will reconvene *Insha Allah* on Monday at 4.00 p.m. Thank you.

سبحان ربك رب العزت عما يصفون وسلم على المرسلين والحمد لله رب العالمين۔

[The House was then adjourned to meet again on Monday,

the 14th May, 2007 at 4.00 p.m.]
